بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یقیناً تمہارے لئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت بہترین نمونہ ہے
(احزاب 33 : آیت 21)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل و نہار

اسلامی زندگی گزارنے کیلئے ایک مختصر تربیتی کتاب
(پیدائش سے موت تک)

گلدستۂ ہدایات

اور جو کچھ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں دیں وہ لے لو اور جس چیز سے
تمہیں روک دیں اس سے رک جاؤ (الحشر 59 : آیت 7)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل ونہار

صبیحہ ندیم
مزنگ
لاہور

اسلامی زندگی گزارنے کے لئے ایک تربیتی کتاب پیدائش سے موت تک

جمع وترتیب : مولانا مشتاق احمد شاکر و مولانا امان اللہ فیصل (حفظهما الله تعالیٰ)

نظرثانی : شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن (حفظه الله تعالیٰ)

شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری (حفظه الله تعالیٰ)

زیرِ نگرانی : محمد عبید اللہ عبداللہ (حفظه الله تعالیٰ)

…ب کیجئے .... تقسیم کیجئے .... ثوابِ دارین حاصل کیجئے

بطور صدقۂ جاریہ آپ یہاں ⬆ اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ...... نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

فہرست مضامین

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

وَعَلٰی اَتْبَاعِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

(ترجمہ) "(اے مسلمانو) یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ کی حیات طیبہ) میں عمدہ نمونہ موجود ہے۔"

(الاحزاب 33: آیت 21)

زیر نظر کتاب رسول اکرم ﷺ کی زندگی کے شب و روز کے معمولات کا مجموعہ ہے۔ اس میں آپ ﷺ کے 23 سالہ دور نبوت میں گزرنے والے اہم لمحوں کو بڑے قرینہ سے قلمبند کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ کتاب وسنت کے نگینوں سے مرصع ایک انگشتری اور قرآن وحدیث کے گلہائے رنگا رنگ سے سجا ایک گلدستہ ہے۔ یہ عکس جمال مصطفیٰ کا وہ آئینہ ہے جس کے روبرو ہو کر ہر مسلمان اپنے عقیدہ وعمل کی اصلاح کر سکتا ہے اور خود کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے محبوب بندوں میں شمار کروا سکتا ہے۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

(ترجمہ) "(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے اگر تم اللہ (تعالیٰ) سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو خود اللہ (تعالیٰ) تم سے محبت کرے گا۔" (ال عمران 3: آیت 31)

ربّ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی زندگی کے ہر پہلو (گھریلو زندگی، خانگی معاملات، ازدواجی تعلقات معیشت، معاشرت، تجارت، سیاست، تہذیب اور ثقافت) کو اس سانچے (اتباع رسول کریم ﷺ) میں ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ کریم اس کتاب کے مؤلف، ناشرین و جملہ معاونین کے فکر وعلم میں برکت عطا فرمائے اور عامۃ المسلمین کو اس کتاب سے فیض یاب ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین یا رب العالمین

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

فقط: محمود احمد حسن (شیخ الحدیث۔ جامعہ ستاریہ کراچی)

☆ نوٹ: ہم نے زیادہ تر احادیث کا مفہوم دیا ہے اور کہیں کہیں ہم نے وضاحت بھی دے دی ہے جو ہم نے بخاری شریف کی شرحات اور صحاح ستہ اور دوسری کتب سے لی ہیں ☆

آپ ﷺ کا تعارف و مختصر سیرت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے کرۂ ارض پر تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا علیہم السلام بھیجے، اس لئے کہ اللہ رب العزت ہرگز یہ نہیں چاہتے کہ اس کے پیدا کئے ہوئے انسان جہنم میں جائیں۔ ہر قوم کے لئے اللہ رب العزت نے ہمیشہ نبی اور رسول بھیجے تاکہ وہ اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور احکام بتائیں لیکن آپ ﷺ کسی ایک قوم کے لئے نہیں بلکہ پوری دنیا کے جنوں اور انسانوں کے لئے مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کی لائی ہوئی شریعت قیامت تک کے لئے ہے۔ آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں عام الفیل بروز پیر 571ء کو صبح کے وقت پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ آمنہ بنت وھب کے بعد سب سے پہلے ثُوَیْبَہ نے اور پھر حلیمہ بنت ابی ذویب رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا۔ آپ ﷺ کے والد محترم عبداللہ بن عبدالمطلب تھے۔ آپ ﷺ کے چچا ابوطالب نے ہر معاملہ میں آپ ﷺ کی بہت ہی زیادہ مدد کی تھی۔ آپ ﷺ کا خاندان کرۂ ارض پر سب سے معزز خاندان تھا۔ آپ ﷺ کے خاندانی شرف کی گواہی (اس وقت کے) دشمن (ابوسفیان) تک دیتے رہے ہیں۔ ابوسفیان رضی اللہ عنہ (جو بعد میں 8ھ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوگئے تھے) نے شاہِ روم کے دربار میں اس حقیقت کی گواہی دی تھی کہ محمد ﷺ کی قوم تمام اقوام سے محترم، ان کا قبیلہ تمام قبائل سے زیادہ باوقار اور ان کے آباو اجداد تمام لوگوں سے زیادہ معزز ہیں۔

آپ ﷺ کا سلسلۂ نسب اور حالات زندگی ایک نظر میں

محمد(ﷺ) بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف بن قُصَی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فِہر بن مالک بن النضر بن کنانۃ بن خزیمۃ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن أداد بن مقوم بن ناھور بن طیرہ بن یعروب بن یشجوب بن نابت بن اسمٰعیل بن ابراہیم (علیہ السلام) بن تعریح (آزر) بن ناھور بن ساروغ بن راعو بن فالخ بن ایبر بن شعلخ بن ارفخشد بن سام بن نوح (علیہ السلام) بن لمک بن متوشلخ بن اخنوخ

(ادریس علیہ السلام) بن یارد بن ملیل بن قینان بن یعنش بن شیث بن آدم (علیہ السلام)

(سیرت النبی ﷺ ابن ہشام رحمہ اللہ)

آپ ﷺ نہایت خوبصورت، امین، صادق، بااخلاق، شیریں گفتار، درمیانہ قد تھے اور رنگ گورا تھا آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی۔ آپ ﷺ نے پہلی شادی سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے کی جو بیوہ تھیں۔ شادی کے وقت سیدہ خدیجۃ رضی اللہ عنہا کی عمر 40 سال اور آپ ﷺ کی عمر 25 سال تھی آپ ﷺ نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات تک کسی دوسری خاتون سے شادی نہیں کی اور اپنی جوانی کے تقریباً 25 سال صرف ایک ہی بیوی کی رفاقت میں گذار دیئے۔ ان سے قاسم، زینب، رقیہ، ام کلثوم، فاطمہ اور عبداللہ رضی اللہ عنہم پیدا ہوئے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ سب بچوں کا انتقال آپ ﷺ کی زندگی میں ہی ہوگیا تھا۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات آپ ﷺ کے انتقال کے 6 ماہ بعد ہوئی۔ آپ ﷺ کی عمر جب 40 سال کی ہوئی تو آپ ﷺ پر وحی کا نزول شروع ہوا اور اسکے بعد آپ ﷺ نے تبلیغ دین کا کام شروع کیا جو 23 سال جاری رہا۔ آپ ﷺ نے 63 سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں بروز پیر 12 ربیع الاول 11ھ میں وفات پائی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ کا نام "محمد" قرآن مجید میں 4 جگہ ہے:۔

1. محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ (الفتح 48: آیت 29)
2. محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ تعالیٰ کے) رسول ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزرے ہیں (آل عمران 3: آیت 144)
3. محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ (الاحزاب 33: آیت 40)

4 (جو) ایمان لائے (قرآن) پر جو محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا ہے اور وہ برحق ہے ان کے رب کی طرف سے۔ (محمد 47: آیت 2)

محمد رسول اللہ ﷺ

جن پر اللہ کریم اپنی رحمتیں نازل فرماتے ہیں
جن کے لئے فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں
جن کی اطاعت اللہ ربّ العزت کی اطاعت ہے
جن کی نافرمانی، اللہ ربّ العزت کی نافرمانی ہے
جن کی اطاعت میں جنت اور نافرمانی میں جہنم ہے
جن کی زندگی کو اللہ تعالیٰ نے بہترین نمونہ قرار دیا
جنہیں اللہ تعالیٰ نے معراج جسمانی کے اعزاز سے نوازا
جن کے بعد اب قیامت تک کوئی دوسرا نبی آنے والا نہیں
جن کے کسی بھی فیصلہ یا حکم سے روگردانی سارے نیک اعمال برباد کر دیتی ہے

احتیاط کیجئے!!!

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس نے میرے طریقہ سے منہ موڑا، اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔'' (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ کا وجود

اللہ تعالیٰ کی ذات واجب الوجود (جس کا ہونا ضروری) ہے۔ وہ یقیناً موجود ہے، اس کے وجود میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ وہ ازلی ہے کیونکہ اسکی ابتدا نہیں ہے۔ ہمیشہ سے ہے، اسکی انتہا نہیں ہے وہ ہمیشہ رہے گا۔ اسکے وجود پر بے شمار دلائل ہیں، جن سے اس کا وجود ثابت ہوتا ہے۔

اس دنیا میں 2 قسم کی چیزیں ہیں: 1 انسان کی بنائی ہوئی چیزیں جیسے کاغذ، کتاب، مدرسہ

مکان وغیرہ ان کو مصنوعاتِ انسانی کہتے ہیں۔

❷ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزیں جیسے زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، دریا، پہاڑ، رات اور دن وغیرہ۔ ان کو مصنوعاتِ الٰہی کہتے ہیں۔

جب آپ کسی عمارت کو دیکھتے ہیں تو یقیناً یہ اندازہ کر لیتے ہیں کہ اس کا بنانے والا کوئی ضرور ہے یا جب کوئی کتاب پڑھتے ہیں تو آپ کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کا لکھنے والا کوئی ضرور ہے۔ اسی طرح زمین، آسمان، چاند اور سورج وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی انسان کے دل میں یہ خیال آنا چاہئے کہ اس کا بھی کوئی بنانے والا ضرور ہے۔ بس جس نے زمین و آسمان اور دیگر مخلوق کو بنایا ہے وہی اللہ ہے اور وہ اب بھی سورج، چاند وغیرہ کو پہلے ہی کی طرح چلا رہا ہے۔ لہٰذا وہ اللہ تعالیٰ اب بھی موجود ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

❶ ''کیا (اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ) کے وجود میں بھی شک ہوسکتا ہے؟ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے۔'' (ابراہیم 14: آیت 10)

❷ ''اللہ وہی تو ہے جس نے آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو 6 دن میں بنایا ہے۔'' (السجدہ 32: آیت 4)

دنیا کی تمام چیزیں اللہ کریم کے وجود کو ثابت کرتی ہیں ان پر غور کر کے اللہ ربّ العزت کی ہستی کو پہچانئے۔ یہ زمین جس پر آپ دن رات چلتے ہیں، اس کے متعلق اللہ کریم فرماتے ہیں:۔ (ترجمہ) ''ہم نے ہی زمین کو بچھایا ہے، تو ہم کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں۔'' (الذّٰریٰت 51: آیت 48)

زمین کے فرش میں 2 متضاد اوصاف نرم و سخت کا جمع کرنا اللہ عزّ وجل ہی کا کام ہے۔ نرم اتنی کہ ایک خلال کے تنکے یا ناخن سے کھودنا شروع کر دیں تو برابر کھدتی چلی جائیگی۔ سخت (مضبوط) اتنی کہ بڑے بڑے قلعوں، محلات اور بلند و بالا پہاڑوں کے بوجھ اٹھانے کے باوجود کہیں سے کمزور نظر نہیں آتی۔ یہ ساری اللہ تعالیٰ کے وجود کی واضح نشانیاں ہیں۔

﴿مزید تفصیل کیلئے پڑھئے ترجمہ و تفسیر (الشوریٰ 42: آیت 29)﴾

اسمائے حسنیٰ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ’’بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ
اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ
اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ
اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ
اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ
اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ
اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ
اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ
اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
اَلْوَاحِدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالُ
اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ
اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ
	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کی فضیلت

فرمان باری تعالیٰ ہے:-(ترجمہ)

❶ ''ایمان والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔'' (التغابن 64: آیت 13)

❷ ''اور جو شخص اللہ (کے عذاب) سے ڈرے، اللہ اس کے لئے (ہر مشکل سے) نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اُسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے، وہ اس کیلئے کافی ہوجاتا ہے (اس کے ہر کام کے لئے)۔''

(الطلاق 65: آیات 2 تا 3)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''اگر تم اللہ تعالیٰ پر صحیح بھروسہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ایسا رزق دیں گے جیسا کہ وہ پرندوں کو رزق دیتے ہیں کہ وہ صبح سویرے بھوکے جاتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر لوٹتے ہیں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ عن عمر رضی اللہ عنہ)

اللہ تعالیٰ کے خوف سے اپنے گناہوں پر رونا

فرمانِ الٰہی ہے:-(ترجمہ)

❶ ''اور وہ (اللہ کے نیک بندے) روتے ہوئے اپنی ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کے خشوع (عاجزی) میں اور اضافہ کر دیتا ہے۔'' (بنی اسرائیل 17: آیت 109)

❷ ''کیا تم اس بات (قرآن) پر تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔'' (النجم 53: آیات 59 تا 60)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے:-

❶ ''اللہ ربّ العزت کو 2 قطروں اور 2 نشانوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔

★ پہلا قطرہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے نکلنے والے آنسو اور دوسرا قطرہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی راہ میں بہایا جانے والا خون کا قطرہ۔

★ پہلا نشان جو اللہ عزّ وجل کے راستہ میں (لڑتے ہوئے) لگے اور دوسرا نشان جو اللہ رحیم کے فرائض میں سے کوئی فرض ادا کرتے ہوئے لگے۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

❷ ''اللہ ربّ العزّت کے خوف سے رونے والا شخص جہنم میں ہرگز نہیں جاسکتا جس طرح

جانوروں کے تھنوں سے نکلا ہوا دودھ واپس نہیں جاسکتا۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● ''7 قسم کے لوگوں کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ نصیب فرمائیں گے جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ ان میں سے ایک وہ آدمی بھی ہے جس نے تنہائی میں اللہ عزّ وجل کو یاد کیا اور (خوف الٰہی سے) اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔''

(بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ۔'' میں نے عرض کیا:۔''اے اللہ کے رسول ﷺ کیا میں آپ ﷺ کو قرآن پڑھ کر سناؤں جبکہ قرآن تو آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''میں اپنے علاوہ دوسرے سے بھی سننا پسند کرتا ہوں'' چنانچہ میں نے آپ ﷺ کے سامنے سورۂ نسآء کی تلاوت شروع کردی، یہاں تک کہ جب میں اس آیت فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا (41) پر پہنچا۔

(ترجمہ) ''پس اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ (ﷺ) کو ان سب پر گواہ بنائیں گے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا:۔''بس اب کافی ہے۔'' میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ (بخاری۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

● رسول اکرم ﷺ مرض الموت کی شدید تکلیف میں مبتلا تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے نماز (باجماعت) کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔''ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو، وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:۔''ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی ہیں جب وہ قرآن پڑھتے ہیں تو ان پر (اللہ کے عذاب کا) خوف طاری ہوجاتا ہے'' آپ ﷺ نے پھر فرمایا:۔''انہی سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔'' (بخاری، مسلم)

> فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ''تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں لڑائی نہیں کرتے ہو ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کو چھڑانے کے لئے۔'' (النسآء 4: آیت 75)

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا دیدار

ہر موجود کا نظر آنا ضروری نہیں، بہت سی چیزیں موجود تو ہیں مگر نظر نہیں آتیں جیسے ہوا چلتی ہے، محسوس بھی ہوتی ہے لیکن نظر نہیں آتی، آپ اسکے وجود سے انکار نہیں کر سکتے۔ آپ خوشبو سونگھتے ہیں مگر دیکھ نہیں سکتے، روح آپ کے جسم میں موجود ہے، بغیر روح کے آپ زندہ نہیں رہ سکتے، مگر روح نظر نہیں آتی، کیونکہ وہ بہت لطیف ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی بہت لطیف ہیں جسے دنیا میں انسانی آنکھوں سے نہیں دیکھا جاسکتا۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''(دنیا میں کسی کی) آنکھیں اس (اللہ) کو نہیں دیکھ سکتیں اور وہ سب کو دیکھتا ہے وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔'' (الانعام 6: آیت 103)

جب موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے کی درخواست کی تو اللہ کریم نے جواب میں فرمایا:۔ (ترجمہ) ''(اے موسیٰ) تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔'' (الاعراف 7: آیت 143)

﴿مزید تفصیل جاننے کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر (البقرۃ 2: آیت 55)﴾

البتہ جنتیوں کو جنت میں اللہ رب العزت کے دیدار کا شرف حاصل ہوگا۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) '' اور اس دن (جنت میں) کئی چہرے تروتازہ (خوش) ہوں گے اور اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے۔'' (القیمۃ 75: آیات 22 تا 23)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

❶ '' اہلِ جنت کو اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا جو انہیں جنت کی دیگر تمام نعمتوں سے زیادہ محبوب ہوگا۔'' (مسلم۔ عن صہیب رضی اللہ عنہ)

❷ '' اے لوگو، تم اپنے رب کا (جنت میں) ایسے دیدار کرو گے جیسے چاند کو بغیر کسی مشقت کے دیکھتے ہو۔'' (مسلم۔ عن جریر رضی اللہ عنہ)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''شرک کرنے والا قطعی (یقیناً) جہنمی ہے۔'' (بخاری)

آپ ﷺ کے چلنے کا طریقہ

❶ "میں نے آپ ﷺ سے زیادہ تیز رفتار کوئی نہیں دیکھا، زمین گویا لپٹتی جاتی تھی ہم آپ ﷺ کے ساتھ چلنے میں مشکل محسوس کرتے اور آپ ﷺ اپنی معمول کی رفتار سے چلتے۔" (شمائل ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ "آپ ﷺ جب چلتے تو کچھ جھک کر چلتے تھے گویا کہ بلندی سے اتر رہے ہوں" (شمائل ترمذی)

❸ "آپ ﷺ جب کسی اونچائی پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور نیچے اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے تھے۔" (بخاری)

آپ ﷺ کی مختلف سنتیں

● "آپ ﷺ نے فرمایا کہ چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ یعنی (تمام) تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔ سننے والا جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہے یعنی اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔ پھر چھینکنے والا اس کے جواب میں یَهْدِیْكُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔" (بخاری)

● آپ ﷺ چھینکتے وقت اپنا ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھ لیتے اور آواز پست رکھتے تھے۔ (بخاری)

● "آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے پھر پرانا کپڑا اللہ تعالیٰ کے نام (فی سبیل اللہ) دے دے تو وہ دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ
وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ (ترمذی)

(ترجمہ) "تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھے (نیا) کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اسکے ذریعہ خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔"

● نیا کپڑا پہننے والے کو دیکھ کر یہ دعا دینا مسنون ہے:۔

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّ مُتْ شَهِيْدًا

(ترجمہ)" نیا (کپڑا) پہن اور اچھی زندگی بسر کر اور شہید ہو کر فوت ہو۔" (ابن ماجہ)

5 "آپ ﷺ آئینہ میں اپنا چہرہ مبارک دیکھتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:-

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ وَ حَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ

(ترجمہ)" اے اللہ جس طرح آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا دیجئے اور میرے چہرہ کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیجئے۔" (ابن حبان)

6 "آپ ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:-

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(ترجمہ)" اے اللہ، آپ ہمیں امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کا چاند دکھائیے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔" (ترمذی)

7 آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی مصیبت زدہ (مثلاً بیمار، اپاہج وغیرہ) کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا:- اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

(ترجمہ)" تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تم کو مبتلا فرمایا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی ہے۔" (ترمذی)

﴿نوٹ: اخلاقاً یہ دعا مصیبت زدہ کو دیکھ کر آہستہ سے پڑھیں تا کہ اسے دکھ نہ ہو﴾

8 آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں پھنس جائے یا اسکا کوئی نقصان ہو جائے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسکو اسکے بدلہ میں اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا:-

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ
مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

(ترجمہ) ''بیشک ہم اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میں آپ سے اپنی اس مصیبت کے بدلہ ثواب کی اُمید رکھتا ہوں؛ آپ مجھے اس میں ثواب اور اس مصیبت کے بدلہ میں اس سے اچھی چیز عطا فرمایئے۔'' (ترمذی)

⑨ ''آپ ﷺ نے فرمایا:

''مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔ ① سلام کا جواب دینا ② مریض کی عیادت کرنا ③ جنازہ کے ساتھ جانا ④ دعوت قبول کرنا ⑤ چھینکنے والے (کی چھینک) کا جواب دینا۔'' (بخاری)

⑩ آپ ﷺ کسی کی بیمار پرسی کو جاتے تو اپنا دایاں ہاتھ بیماری کی جگہ پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:۔

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ
لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

(ترجمہ) ''بیماری کو دور فرما دیجئے (اے) انسانوں کے پروردگار، شفا دیں۔ آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔ آپکے سوا کوئی بھی شفا نہیں دے سکتا۔ ایسی شفا دیں جو بیماری کو ختم کردے۔'' (بخاری، مسلم)

﴿نوٹ: آپ اپنے لئے بھی یہ دعا بار بار مانگئے اور اپنے مریضوں کیلئے بھی۔﴾

● ''آپ ﷺ کو جب کوئی تکلیف ہوتی تو معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر ہاتھوں کو بدن پر پھیرتے اور یہی عمل آپ ﷺ اپنے گھر والوں پر بھی کرتے تھے جب کوئی بیمار ہو جاتا تھا۔'' (مسلم)

﴿نوٹ: آپ بھی بیماری میں اور روزانہ رات کو سوتے وقت تین بار یہ دونوں سورتیں پڑھ

کر اپنے ہاتھوں پر پھونکئے اور پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھ پھیریئے ﴾

● ''مریض اپنی تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ ﴿اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ ہر قسم کا درد یا تکلیف جلد ختم ہو جائے گی﴾

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ

(ترجمہ) ''میں اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور قدرت کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو میں پاتا ہوں اور (اس سے) ڈرتا ہوں۔'' (مسلم)

● آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان بیماری کی حالت میں (اللہ تعالیٰ کو ان الفاظ کے ساتھ) 40 مرتبہ پکارے پھر وہ اسی بیماری میں فوت ہو جائے تو اسے (ایک) شہید (جتنا) ثواب دیا جائے گا اور اگر وہ (اس بیماری سے) بری ہو گیا تو وہ اس حال میں بری ہو گا کہ اس کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہونگے۔ وہ الفاظ یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء 21: آیت 87)

(ترجمہ) ''آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔'' (حاکم) ﴿نوٹ: آپ بھی بار بار روزانہ مندرجہ بالا دعا مانگئے﴾

● ''میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونگے۔'' آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟۔ آپ ﷺ نے جواب دیا: ''وہ دنیا میں آگ سے داغ نہیں لگواتے، نہ جھاڑ پھونک (شرکیہ تعویز جادو گنڈے) کرواتے ہیں اور نہ کوئی برا شگون لیتے ہیں۔'' (بخاری)

⑮ ''مسلمان کو کوئی مصیبت، بیماری، غم، یا پریشانی پہنچتی ہے حتی کہ اگر کوئی کانٹا بھی اسے چبھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسکے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔'' (بخاری)

⑯ ''اے اللہ کے بندو، علاج کیا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری جس کا علاج نہ اتارا ہو۔'' (احمد، ابوداؤد)

● "دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اکثر لوگ قدر نہیں کرتے ایک صحت اور دوسری فراغت" (بخاری)

● آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے وہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔(ترمذی)

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

(ترجمہ) "آپ پاک ہیں اے اللہ، اپنی تعریفوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

﴿وضاحت: یہی دعا ہر کام کے اختتام پر بھی پڑھنی چاہیے﴾

اجرت کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) "سب سے اچھا مزدور جسے تم مزدوری پر رکھو وہ ہے جو طاقتور اور امین ہو۔" (القصص 28: آیت 26)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-

● "اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں قیامت کے دن 3 آدمیوں کا دشمن ہوں گا۔ ★ ایک وہ جس نے میرا نام لے کر عہد کیا پھر فریب کیا۔ ★ دوسرا وہ شخص جس نے آزاد (انسان) کو بیچ کر اسکی رقم کھائی۔ ★ تیسرا وہ شخص جس نے مزدور سے پوری محنت لی (یعنی پورا کام کرایا) پھر اس کی مزدوری نہ دی۔" (بخاری)

﴿وضاحت: مزدور کی پوری پوری مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دینی چاہیے۔ نیک اور صالح لوگوں سے مزدوری پر کام کرانا کوئی عیب نہیں ہے بلکہ دونوں کے لئے باعث برکت و ثواب ہے۔﴾

● کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک سفر میں تھے۔ دوران سفر عرب کے ایک قبیلہ کے پاس پڑاؤ ڈالا

اور چاہا کہ قبیلہ والے ان کی مہمان نوازی کریں لیکن انہوں نے مہمان نوازی نہ کی اتفاق سے قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا اور ان کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔ ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے چلو ان لوگوں سے پوچھیں جو یہاں آکر ٹھہرے ہیں ان میں سے شاید کوئی اس کا توڑ جانتا ہو۔ وہ آکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہنے لگے: "اے لوگو، ہمارے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے اور ہم نے سب تدابیر کر لیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تمہارے پاس کوئی توڑ (علاج) ہے۔"؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم، میں اس کا دَم جانتا ہوں لیکن تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی۔ اب میں تمہارے لئے دَم نہیں کروں گا جب تک کہ تم ہمیں اس کی مزدوری نہ دے دو۔ آخر چند بکریاں اجرت مقرر ہوئیں اور وہ صحابی رضی اللہ عنہ گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس مریض پر دَم کیا، وہ مریض (اللہ کی مہربانی سے) صحت یاب ہو گیا اور اسے کوئی بھی تکلیف باقی نہ رہی۔ قبیلہ والوں سے جو بکریاں بطورِ اُجرت مقرر ہوئی تھیں، وہ انہوں نے دے دیں۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا کہ ان کو آپس میں تقسیم کر لو، لیکن جس صحابی رضی اللہ عنہ نے دم کیا تھا اس نے کہا کہ ابھی نہیں، پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس اُجرت کے بارے میں مسئلہ پوچھ لیں۔ پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے صحیح کیا۔ یہ بکریاں آپس میں تقسیم کر لو اور اس میں میرا حصہ بھی نکالنا۔ (بخاری)

اچھی مجلس کا انتخاب

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

❶ "جب آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات (احکامِ شریعت) میں عیب جوئی کر رہے ہوں تو ان سے کنارہ کش ہو جایئے یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے (اور آپ کسی ایسی مجلس میں بیٹھ جائیں) تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالموں کے پاس نہ بیٹھئے۔" (الانعام 6: آیت 68)

❷ "اور آپ ان لوگوں سے دور رہیئے جنہوں نے کھیل کود کو اپنا دین بنا لیا ہے اور دنیا کی

زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔" (الانعام 6: آیت 70)

﴿وضاحت: شرک و بدعت اور خلاف شرع مجالس زہر قاتل ہیں، وہاں مت بیٹھیں ایسے ہی شرک اور بدعت والی تقریریں اور نعتیں سننے سے بھی پرہیز کریں۔﴾

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ "نیک ساتھی کی مثال خوشبو والے کی طرح ہے اور برے ساتھی کی مثال بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے۔ خوشبو والے کے پاس بیٹھنے والا اگر کوئی خوشبو نہ بھی خریدے تو کم از کم وہاں بیٹھنے سے خوشبو تو آتی رہتی ہے جبکہ بھٹی والے کے پاس بیٹھنے والا اگر صرف وہاں بیٹھے گا تو کوئی چنگاری اُڑ کر اس کے کپڑوں کو جلا دیگی یا کم از کم بھٹی کی گرمی اسے پہنچتی رہے گی۔" (بخاری، مسلم۔ عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

● "مومن کے سوا کسی کی صحبت اختیار نہ کرو۔" (ابوداؤد)

● "اللہ (کی رضا) کے لئے آپس میں محبت رکھنے والے جنت میں ہونگے۔"

(بیہقی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

اسلام کو پسند کیجئے اور کفار کے حقوق بھی ادا کیجئے

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

● "اسلام ہی اللہ کے نزدیک (پسندیدہ) دین ہے۔" (ال عمران 3: آیت 19)

● "جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرتا ہے، وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔" (ال عمران 3: آیت 85)

● "آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے۔" (المائدہ 5: آیت 3)

﴿وضاحت: جو شخص معمولات زندگی اسلام کے مطابق نہیں بناتا وہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے﴾

★ مسلمان کفر کو پسندیدگی سے نہ دیکھے، اس لئے کہ کفر کو پسند کرنا بھی کفر ہے۔

★ کفر سے بغض رکھئے اس لئے کہ کفر اللہ تعالیٰ کے ہاں مبغوض (قابل نفرت) ہے۔

مسلمان کی محبت یا بغض صرف اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کے لئے ہو چونکہ اللہ تعالیٰ کفار سے بغض رکھتے ہیں لہٰذا مسلمانوں کو بھی کفار سے بغض رکھنا چاہئے۔

★ کفار سے دوستی اور محبت نہ رکھئے۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''مومن اہل ایمان کو چھوڑ کر، کفار کو دوست نہ بنائیں۔'' (آل عمران 3: آیت 28)

★ اگر کافر مسلمانوں کے ساتھ حالت جنگ میں نہ ہوں تو ان کے ساتھ عدل وانصاف اور نیکی کا رویہ قائم رکھنا چاہئے۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''جنہوں نے تمہارے ساتھ لڑائی نہیں کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اللہ تمہیں ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے نہیں روکتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' (الممتحنہ 60: آیت 8)

★ انسانی معاملات میں مسلمانوں کا معاملہ کافر کے ساتھ بھی رحمت و مہربانی کا ہونا چاہئے بھوکے کو کھانا کھلائیے، پیاسے کو پانی پلائیے، بیمار ہے تو علاج کرائیے، ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے تو جان بچانے کی کوشش کیجئے۔ اگر دین کی بات سننا چاہے تو اسے پورا موقع فراہم کیجئے۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''اگر کوئی مشرک آپ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دیدیجئے تاکہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اس کی جگہ تک پہنچا دیجئے۔'' (التوبہ 9: آیت 6)

﴿ وضاحت: یعنی اگر کوئی کافر یا مشرک پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دو اور اسے اپنی حفظ و امان میں رکھو تاکہ کوئی مسلمان اسے قتل نہ کرسکے اور اسے اللہ کی باتیں سننے اور اسلام کو سمجھنے کا موقع ملے، ممکن ہے کہ اس طرح اسے توبہ اور قبول اسلام کی توفیق مل جائے۔ لیکن اگر کلام اللہ سننے کے باوجود مسلمان نہیں ہوتا تو اسے اس کی جائے امن تک پہنچا دو۔ مطلب یہ ہے کہ اس کی جان کی حفاظت کرنا تمہاری ذمہ داری ہے ﴾

آپ ﷺ کا فرمان ہے۔ ❶ ''اللہ کی مخلوق پر رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم کرتا ہے لہٰذا تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔'' (ترمذی۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

❷ ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندو، میں نے ظلم کرنا اپنے نفس پر حرام کرلیا ہے اور

تمہارے لئے بھی اسے حرام قرار دیا ہے۔ پس ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔

(مسلم،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

★ کافر کو تحائف دینا اور لینا جائز ہیں۔ کافر اگر یہودی یا نصرانی (اہل کتاب) ہو تو اس کا کھانا کھانا بھی جائز ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے۔'' (المائدہ 5: آیت 5)

★ مومن عورت کا کافر کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ''نہ مسلمان عورتیں ان (کفار) کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان (مسلمان عورتوں) کے لئے حلال ہیں۔'' (الممتحنۃ 60: آیت 10)

❷ ''مشرکین (مرد و عورت) ناپاک ہیں۔'' (التوبہ 9: آیت 28)

وضاحت: مومن مرد و عورت پاک ہیں یعنی مشرکین اور مومنین ایک دوسرے کے متضاد ہیں اس لئے یہ دونوں نکاح کے ذریعہ اکٹھے زندگی نہیں گزار سکتے۔

★ کافر اگر چھینک مارے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو جواب میں مسلمان کہے۔

يَهْدِيكُمُ اللهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو درست فرمادے۔''

یہودی آپ ﷺ کے پاس آ کر اس غرض سے چھینک مارتے تھے کہ آپ ﷺ ان کے لئے رحم کی دعا کریں گے مگر آپ ﷺ جواب میں مندرجہ بالا دعا ہی فرماتے تھے۔

(ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

★ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اہل کتاب اگر تمہیں سلام کہیں تو جواب میں وَعَلَيْكُمْ کہو۔''

(بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ) ★ کافر کے ساتھ مشابہت نہیں کرنی چاہئے جیسے داڑھی منڈانا جو کافر کا عمل ہے اور مسلمان کو داڑھی بڑھانے کا حکم ہے۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔

''مشرکین کی مخالفت کرو۔ داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹاؤ۔'' (بخاری، مسلم۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

اعتکاف

❶ آپ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جاملے۔ آپ ﷺ کی وفات کے بعد بھی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اعتکاف کیا کرتی تھیں (بخاری، مسلم)۔ ﴿وضاحت: عورتیں بھی اعتکاف کرسکتیں ہیں معتکف 21 رمضان کی رات مسجد میں بسر کرے یعنی بیسواں روزہ مسجد میں ہی افطار کرے اور اس کے بعد سے چاند رات تک مسجد میں ہی رہے﴾

❷ ''آپ ﷺ ہر رمضان میں 10 دن کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے مگر جس سال آپ ﷺ کا انتقال ہوا، اس سال آپ ﷺ نے 20 دن کا اعتکاف فرمایا۔'' (بخاری)

❸ ''رمضان کے علاوہ بھی ایک دن یا ایک رات کا اعتکاف کیا جا سکتا ہے۔'' (بخاری)

﴿نوٹ: دس دن کا اعتکاف کوئی نہ کر سکے تو جتنے دن ممکن ہوں اتنے دنوں کا ہی اعتکاف کر لینا چاہیے۔ رمضان المبارک کے اعتکاف کے علاوہ دوسرے دنوں میں اعتکاف کیلئے روزہ رکھنا ضروری نہیں ہے۔﴾

❹ حالتِ اعتکاف میں خواتین پر وہی تمام پابندیاں عائد ہوتی ہیں جو کہ مردوں پر عائد ہوتی ہیں۔ ماہواری آنے کی صورت میں اعتکاف ختم ہو جاتا ہے۔ البتہ مستحاضہ کو (بیماری میں) اعتکاف جاری رکھنے کی اجازت ہے۔ (بخاری۔ کتاب الصوم)

❺ ہر مسلمان کو رمضان المبارک میں کم از کم ایک مرتبہ قرآن کی تلاوت مکمل کرنی چاہیئے کیونکہ آپ ﷺ جبرئیل علیہ السلام سے رمضان میں ملاقات کرتے تو آپ ﷺ جبرئیل علیہ السلام کو (پورا) قرآن سناتے تھے اور سخاوت (ماہِ رمضان میں) تیز آندھی سے بھی زیادہ کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

﴿مزید معلومات کیلئے پڑھیئے ہماری کتاب ''1000 منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف'' میں کتاب الاعتکاف اور کتاب الصوم﴾

★ اعتکاف کو باطل کرنے والے اعمال:

مباشرت کرنا، حیض ونفاس آنا، بلاضرورت شرعی مسجد سے باہر نکلنا

﴿بعض لوگ سگریٹ نسوار، تمباکو، گٹکا وغیرہ کے استعمال کیلئے مسجد سے باہر چلے جاتے ہیں اور اسے ایک شرعی عذر سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ رب العزت سے ڈرنا چاہئے کیونکہ ان اشیا کا استعمال بذات خود غیر شرعی ہے چہ جائیکہ اسے ایک شرعی عذر سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی حدود کا مذاق اڑایا جائے۔ (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ)﴾

امامت کا بیان

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ”وہ (رحمٰن کے بندے) یہ دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہمیں پرہیزگار لوگوں کا امام بنا۔“ (الفرقان 25: آیت 74)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

1. ”اپنے میں سے بہترین لوگوں کو امام بنایا کرو کیونکہ وہ تمہارے اور اللہ کریم کے درمیان وکیل اور تمہارے نمائندے ہوتے ہیں۔“ (دار قطنی)
2. ”جب 2 (یا زیادہ) آدمی ہوں تو ایک امام بن جائے۔“ (بخاری)
3. ”امامت کا زیادہ مستحق وہ ہے جسے سب سے زیادہ قرآن کریم یاد ہو اور اگر قرآن عظیم پڑھنے میں سب برابر ہوں تو پھر وہ جو سنت سے زیادہ واقفیت رکھتا ہو اور اگر کتاب وسنت کی واقفیت میں سب برابر ہوں تو پھر وہ جو پہلے ہجرت کر کے آیا ہو اور اگر ان سب باتوں میں سب برابر ہوں تو سب سے زیادہ عمر والا امام بنے۔“ (مسلم)

﴿نوٹ: مگر مسجد کا مقررہ امام اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔﴾

4. ”جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کی امامت کرائے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں بیمار، کمزور اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی نماز پڑھے۔“ (بخاری)

❺ ''سلام پھیرنے کے بعد امام کو مقتدیوں کی طرف کبھی دائیں اور کبھی بائیں طرف سے رُخ پھیر کر بیٹھنا چاہیے، ہمیشہ دائیں طرف سے پلٹ کر بیٹھنے کو ضروری سمجھنا شیطانی امر ہے۔'' (بخاری)

امام کی اقتدا (پیروی) کا مسنون طریقہ

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

❶ ''میں تمہارا امام ہوں تم مجھ سے پہلے رکوع، سجدہ نہ کرو اور نہ مجھ سے پہلے کھڑے ہو اور نہ ہی مجھ سے پہلے سلام پھیرو۔'' (مسلم)

❷ ''جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے وہ اس بات سے ڈرے کہ کہیں اللہ (ناراض ہوکر) اس کا سر بدل کر گدھے کے سر کی طرح نہ بنادے۔'' (بخاری)

❸ ''جب ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو جب تک آپ ﷺ سجدہ میں نہ چلے جاتے ہم لوگ اپنی پیٹھ نہیں جھکاتے تھے۔ جب آپ ﷺ سجدہ میں پہنچ جاتے تو پھر ہم سجدہ میں جاتے۔'' (بخاری۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

امانت کو ادا کرنے کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''بلاشبہ اللہ (تعالیٰ) تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں ادا کرو۔'' (النسآء 4: آیت 58)

★ امانت امن سے ہے۔ جس کے معنی بے خوفی کے ہیں۔ حقوق الٰہی اور حقوق انسانی ادا کرنے کے بعد انسان، بے خوف ہوکر، اللہ ربّ العزت کی امن و حفاظت میں آجاتا ہے۔ دین و دنیا کے کاروبار اور معاملات میں ایمانداری اور دیانتداری سے کام لینا اور جس کا جتنا اور جس قسم کا حق ہو پوری دیانتداری سے پورا پورا ادا کردینا ہر مسلمان کا فرض ہے

❖ وضاحت: اگر آپ کسی کے ہاں ملازم ہیں تو کام پوری ایمانداری اور پوری ذمہ داری سے، شرائط کے مطابق کریں یہ بھی امانت ہے کچھ وقت چرا لینا یا بغیر اجازت ان اوقات میں اپنا ذاتی کام کرنا یا دیر سے آنا اور وقت سے پہلے چلے جانا یہ بھی خیانت ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ

کے احکام کو پورا پورا اور وقت پر ادا کرنا امانت ہے۔ اسکے خلاف کرنا خیانت ہے۔ ﴾

رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے:

● منافق کی تین نشانیاں ہیں: ”جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔“ (بخاری)

● ”جو امانت دار نہیں وہ ایمان دار نہیں جسے عہد کا پاس نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔“ (طبرانی)

● ”جب امانت ضائع کی جانے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا چاہئے کہ وہ قریب ہی آگئی ہے۔“ (بخاری)

انسان کی زندگی کا مقصد

★ انسان کی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

● ”اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے (کھانا) کھلائیں بلاشبہ اللہ تو خود ہی رازق ہے جو بڑی قوت والا اور نہایت مضبوط ہے۔“ (الذٰریٰت 51: آیات 56 تا 58)

﴿ وضاحت: دوسرے مالکوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ان کے غلام کمائیں اور ان کو کھلائیں جبکہ اللہ رب العزت کا یہ مقصد نہیں ہے بلکہ رازق تو خود باری تعالیٰ ہی ہیں۔ ﴾

● ”اے لوگو، اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرو اور اس دن سے بھی ڈر جاؤ جس دن نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لہذا دنیا کی زندگی تم کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا کوئی دھوکہ دے۔“ (لقمان 31: آیت 33)

● ”دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشہ ہے اور آخرت کا گھر تو اُن لوگوں کیلئے (یقیناً) بہتر ہے، جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟“ (الانعام 6: آیت 32)

● ”اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتے ہیں کہ وہ (ہر طرح) امن و چین سے (آباد) تھی۔ ہر طرف سے رزق آسانی سے چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری

کی تو اللہ (تعالیٰ) نے ان کے (برے) اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر انہیں (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔" (النحل 16: آیت 112)

5 دنیاوی کاموں میں اتنی زیادہ مشغولیت نہیں ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کا ذکر (خاص طور پر نماز) ہی جاتا رہے۔ فرمانِ الٰہی ہے :- (ترجمہ) "اے ایمان والو، تمہارے اموال اور اولادیں تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں۔" (المنافقون 63: آیت 9)

﴿وقت پر نماز پڑھئے۔﴾

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

" اللہ عزّ وجل فرماتے ہیں کہ اے آدم کے بیٹے، میری عبادت کے لئے وقت نکالا کر میں تجھے مالدار اور دوسروں سے بے نیاز بنا دونگا اور تیری فقیری کو بھی ختم کردونگا۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تجھے بہت زیادہ مصروف کردونگا اور تیری فقیری کو بھی ختم نہیں کرونگا۔"

(احمد، ابن ماجہ، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

انگوٹھی پہننے کے آداب

مَردوں کے لئے چاندی کی انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا مسنون ہے اور نگینہ میں نام یا ضروری الفاظ لکھنا بھی جائز ہے۔

1 "رسول اکرم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگینہ میں تین سطریں نقش تھیں، پہلی میں "محمدؐ" دوسری میں "رسول" اور تیسری میں "اللہ" لکھا ہوا تھا اور آپ ﷺ اسے بطور مُہر بھی استعمال کیا کرتے تھے۔" (بخاری۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

2 "آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔" (ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما)

3 "ریشم (کا لباس) اور سونا (سونے کی انگوٹھی) میری امت کے مَردوں پر حرام ہیں۔" (ابوداؤد)

4 رسول کریم ﷺ نے ایک ایسے شخص سے فرمایا جس نے پیتل کی انگوٹھی پہن رکھی تھی "کیا وجہ ہے کہ مجھے تم سے بتوں کی بو آتی ہے؟" اس نے وہ انگوٹھی پھینک دی پھر جب وہ

دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت اس نے لوہے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا وجہ ہے، میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے دوزخیوں کا زیور پہن رکھا ہے؟'' اس نے وہ انگوٹھی بھی پھینک دی اور عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ میں کس دھات سے انگوٹھی بنواؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''چاندی کی، لیکن اس کا وزن ایک مثقال ﴿ تقریباً ساڑھے چار (4.5) گرام ﴾ سے کم ہو۔'' (ترمذی۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

اولاد کے حقوق و حفاظت

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

● ''اپنی اولاد کی عزت کرو ان کے آداب (زندگی) کو بہتر بناؤ کیونکہ اولاد تمہارے لئے (اللہ تعالیٰ کا) ہدیہ ہے۔'' (ابن ماجہ)

● ''عطیہ دینے میں اپنی اولاد میں برابری کرو۔'' (بخاری)

● ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے اپنے بیٹوں میں سے ایک کو غلام دیا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا ''دوسروں کو بھی دیا ہے؟'' اس نے کہا: ''نہیں'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ انصاف کرو (بخاری، مسلم)۔ ﴿ یعنی زندگی میں لڑکے اور لڑکی کو برابر دو ﴾

● رسول اکرم ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو (ان کلمات کے ساتھ) اللہ کی پناہ میں دیا کرتے اور فرماتے کہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے بیٹوں اسمٰعیل اور اسحاق علیہما السلام کو انہی کلمات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا کرتے تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَّهَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(ترجمہ) ''میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر (بد) سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتا ہوں۔'' (بخاری)

﴿ نوٹ: آپ بھی روزانہ یہ عمل کریں۔ بچوں سے محبت کریں۔ ﴾

ایثار کی فضیلت کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:۔(ترجمہ)

❶ ''وہ (اللہ کے نیک بندے) اپنے آپ پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں سخت ضرورت ہو اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں جو نفس کی کنجوسی سے بچا لئے گئے۔'' (الحشر 59: آیت 9)

❷ ''اور جو تم اپنے لئے اچھا کام کرتے ہو اس کو اللہ کے پاس بہتر اور اجر میں زیادہ پاؤ گے۔'' (مزمل 73: آیت 20)

❸ ''اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے وہ پوشیدہ اور ظاہراً خرچ کرتے ہیں، وہ ایک ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں۔ جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ تاکہ (اللہ) انہیں (انکے اعمال کا) پورا پورا اجر دے اور انہیں اپنا فضل زیادہ عطا فرمائے یقیناً وہ بہت ہی بخشنے والا قدر دان ہے۔'' (فاطر 35: آیات 29 تا 30)

رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے:

❶ کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'' (بخاری، مسلم۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❷ آپ ﷺ کے ایک مہمان کو ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ اپنے گھر کھانا کھلانے کیلئے لے گئے۔ انہوں نے اس کے آگے کھانا رکھا اور بیوی سے کہہ دیا کہ کسی بہانہ سے چراغ بجھا دینا اور خود کھانا کھانے کے انداز سے ہاتھ بڑھاتے رہے کھانا (کم ہونے کی وجہ سے خود) نہیں کھایا اور مہمان نے مکمل سیر ہو کر کھانا کھا لیا۔ جب صبح ہوئی تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کے ایثار کی اطلاع آپ ﷺ کو آیت مبارکہ (الحشر 59: آیت 9) کے ذریعہ دی۔

(بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

ایصالِ ثواب کا مسنون طریقہ

فرمان الٰہی ہے:-(ترجمہ)

''اور جو لوگ (مہاجرین) بعد میں آئے وہ (پہلے والوں کے لئے) دعا کرتے ہیں: اے ہمارے رب، ہمارے اور ہم سے پہلے ایمان لانے والے بھائیوں کے گناہ معاف کر دیجئے۔'' (الحشر 59: آیت 10)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

● ''مرنے کے بعد انسان کے اعمال (کے ثواب) کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے لیکن 3 کاموں کا ثواب میت کو پہنچتا رہتا ہے۔ ① صدقہ جاریہ ② لوگوں کو فائدہ دینے والا علم ③ نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرے۔'' (مسلم)

● ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ میرا باپ وصیت کئے بغیر فوت ہو گیا ہے اور اس نے مال چھوڑا ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کے گناہ معاف ہونگے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں۔'' (مسلم)

● جب اللہ عز وجل جنت میں نیک آدمی کا درجہ بلند فرماتے ہیں تو وہ عرض کرتا ہے ''اے اللہ یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: -''تمہارے بیٹے نے تمہارے لئے استغفار کیا ہے۔'' (احمد)

● ''جو شخص اس حالت میں فوت ہو جائے کہ اس پر (فرضی) روزے رکھنے باقی ہوں تو اس کا وارث (اس کی طرف سے وہ) روزے رکھے۔'' (بخاری)

● سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے اپنی ماں کی نذر کے بارے میں سوال کیا جسے پورا کرنے سے پہلے وہ فوت ہو گئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: -''اپنی ماں کی طرف سے تم نذر پوری کرو۔'' (مسلم)

● ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ میری والدہ اچانک فوت ہو گئی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اگر وہ کوئی بات کر سکتیں تو صدقہ خیرات کرتیں۔ اب اگر میں ان کی طرف سے

صدقہ کردوں تو کیا انہیں ثواب ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا "جی ہاں۔" (بخاری۔عن عائشہ ؓ)

❼ "نبی کریم ﷺ قربانی کا ارادہ فرماتے تو 2 موٹے تازے، خوبصورت مینڈھے خریدتے۔ ان میں سے ایک اپنی امت کے ہر اس آدمی کی طرف سے ذبح کرتے جو اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول کریم ﷺ کی رسالت کی گواہی دیتا ہو اور دوسرا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کی طرف سے ذبح فرماتے۔" (ابن ماجہ)

❽ ایک صحابیہ ؓ نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی، لیکن وہ حج ادا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئی، کیا میں اسکی طرف سے حج ادا کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ "جی ہاں اس کی طرف سے حج ادا کرو (یعنی اسے ثواب مل جائے گا) اور ہاں سنو، اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتیں؟" اس نے عرض کیا "جی ہاں۔" آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا قرض (حج) ادا کرو، کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جائے۔ (بخاری)

﴿ وضاحت: اگر کوئی شخص کسی زندہ یا مردہ کی طرف سے حج کر رہا ہو تو اس کے لئے شرط یہ ہے کہ پہلے وہ اپنا حج کرے پھر حج بدل کرے۔ حج و عمرہ کے تفصیلی احکام جاننے کے لئے مفت حاصل کیجئے، ہماری کتاب "سہل و آسان عمرہ و حج" ﴾

★ ماں باپ کے لئے بہترین دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

(ترجمہ) "اے میرے رب، ان دونوں پر اسی طرح رحم فرمائیے جس طرح انہوں نے میری پرورش کی۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 24)

عام لوگ کہتے ہیں: "میرے مرنے کے بعد میرے بچوں کا کیا ہوگا"
عقلمند کہتے ہیں: "بچوں کے مرنے کے بعد بچوں کا کیا ہوگا"
اور آپ کیا کہتے ہیں؟ بچوں کی اسلامی تربیت ماں باپ کا فرض اور اولاد کا حق ہے

اللہ کی حمد و ثنا اور آخرت میں وزنی کلمات

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)

● ''آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجئے۔'' (الحاقہ 69: آیت 52)

● ''یہ مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور آپ کے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ہی ثواب اور اچھی امید لگانے کے اعتبار سے بہت ہی بہتر ہیں۔'' (الکہف 18: آیت 46)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

● ''دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے، میزان (آخرت کی ترازو) میں بھاری اور رحمان کو بہت ہی پیارے ہیں:

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور ہم اسی کی تعریف بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ عظمت والے ہیں۔'' (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● ''صفائی نصف ایمان ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا، ترازو کو بھر دیتا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو بھر دیتے ہیں۔'' (مسلم، عن ابی مالک رضی اللہ عنہ)

آخری عمر کے مسنون اعمال

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کرتا۔'' (فاطر 35: آیت 37)

آپ ﷺ نے فرمایا:

● ''اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے لئے کوئی عذر باقی نہیں چھوڑا جس کی موت اس نے اتنی مؤخر کر دی کہ وہ 60 سال کی عمر کو پہنچ گیا۔'' (بخاری)

◆ وضاحت: اس سے معلوم ہوا کہ ★ اللہ تعالیٰ اتمام حجت کے بغیر کسی فرد یا قوم کو سزا نہیں

دیتے۔ ★ جس کو 60 سال کی عمر ملی لیکن ایمان کے تقاضے پورے کرنے سے وہ غافل رہا تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے عذاب سے چھٹکارے کے لئے اس کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا جسے وہ پیش کر سکے۔ ★ 60 سال کی عمر کے بعد انسان کو غفلت سے باز آجانا چاہئے کیونکہ اس کے بعد موت کا وقت قریب آجاتا ہے موت تو اگرچہ جوانی میں بھی آسکتی ہے تاہم جوانی میں انسان کو پھر بھی زندگی کی امید ہوتی ہے۔ لیکن 60 سال کے بعد امید زندگی اور پھر بدستور فسق و فجور اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا ارتکاب تو نہایت ہی خطرناک ہے اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهُ ﴾

❷ ''ہر بندہ کو (قیامت والے دن) اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کی موت آئی ہوگی۔'' (مسلم)

﴿وضاحت: اس کا وہی مفہوم ہے جو اس حدیث کا ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ (بخاری) یعنی اگر انسان کی موت نیکیاں کرتے ہوئے آئے تو اس کا انجام نیک ہوگا اور اگر برائیاں کرتے ہوئے موت آئے تو انجام برا ہوگا۔ اس لئے انسان کو ہر وقت بالخصوص بڑھاپے اور بیماری میں اللہ کی نافرمانیوں سے بچ کر رہنا چاہئے کیونکہ موت کا کوئی پتہ نہیں ﴾

❸ یہ مسنون دعا روزانہ ہر نماز کے بعد اور بار بار مانگئے:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(ترجمہ) ''اللہ پاک ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔'' (مسلم)

❹ بڑھاپے اور آخری عمر تک روزی کی کشادگی کے لئے دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، آپ میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے تک میری روزی کو کشادہ کر دیں۔'' (حاکم)

اہم قرآنی ومسنون دعائیں

① صبح وشام کی مسنون دعائیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

● ''جو شخص صبح وشام 100، 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' (مسلم)

● ''صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے (پڑھنے والا) دن و رات کی تکالیف اور نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔''

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ترجمہ) ''(صبح وشام) اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔'' (ابوداؤد)

● ''آپ ﷺ اس دعا کو (بھی) روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھتے تھے:''

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میرے بدن میں عافیت عطا فرمایئے، اے اللہ، میری سماعت میں عافیت عطا فرمایئے، اے اللہ، میری بینائی میں عافیت عطا فرمایئے، آپ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے۔'' (ابوداؤد)

● ''جو سورۂ اِخلاص وسورۂ فَلَق اور سورۂ نَاس صبح وشام تین تین بار پڑھے گا تو وہ ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے گا۔'' (ترمذی)

● ''آپ ﷺ نے فاطمہ ؓ کو ہر صبح وشام یہ دعا مانگنے کا حکم دیا:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ
لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

(ترجمہ) ”اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے، آپ ہی کی رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کو درست کر دیں اور مجھے میرے نفس کی طرف پلک جھپکنے کے (وقت کے) برابر بھی حوالہ نہ کریں۔“ (حاکم)

⑥ ”جس نے صبح و شام صدقِ دل سے ”سید الاستغفار“ کو پڑھا اور اسی دن یا رات فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا“ ”سیّد الاستغفار یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

(ترجمہ) ”اے اللہ، آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے وبال سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں آپ میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“ (بخاری)

② چور، دشمن اور شیطان کے حملہ سے بچنے کیلئے آپ ﷺ آیۃ الکرسی (البقرۃ 2: آیت 255) پڑھا کرتے تھے۔ (لہٰذا آپ بھی پڑھا کریں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

(ترجمہ)''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے نہ تو اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے۔کون ہے جو اس سے اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ جانتا ہے وہ جو انہوں (انسانوں) نے کرنا ہے اور جو کچھ وہ کر گزرے ہیں اور وہ (انسان) کسی چیز کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہتا ہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور نہیں تھکا سکتی اس کو ان کی (آسمانوں اور زمین کی) حفاظت اور وہ بلند اور عظمت والا ہے۔'' (بخاری)

③ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی چیز خوفزدہ کرتی تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ (نسائی عمل الیوم واللیلۃ)

(ترجمہ)''اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔''

④ نماز کیلئے جب صف میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

(ترجمہ)''اے اللہ کریم، مجھے وہ بہتر چیز عطا فرمائیے جو آپ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتے ہیں۔'' (نسائی)

﴿نوٹ: اس دعا کے پڑھنے والے کو شہادت کی موت نصیب ہوگی۔ (ترغیب وترہیب)﴾

⑤ ''جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے اسکا فضل مانگو کیونکہ مرغ (اس وقت) فرشتے کو دیکھتا ہے یعنی یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(ترجمہ)''اے اللہ کریم، میں آپکا فضل چاہتا ہوں۔'' (بخاری، مسلم)

⑥ ''جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ (گدھا اس وقت) شیطان کو دیکھتا ہے۔'' یعنی یوں کہو:

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

(ترجمہ) ” میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔“ (بخاری)

★ کتے کی آواز سن کر بھی أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھیں کیونکہ کتا بھی گدھے کی طرح شیطان کو دیکھ کر بھونکتا ہے۔ (ابوداؤد)

⑦ نیا پھل دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا

وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

(ترجمہ) ” اے اللہ، ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع (تول) میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد (ناپ) میں برکت فرما۔“ (مسلم)

⑧ سجدہ تلاوت کی دعا (سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے):

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ

بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

(ترجمہ) ”میرے چہرہ نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت و قدرت سے اس میں کان اور آنکھیں بنائیں۔ برکت والا ہے اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا ہے۔“ (ترمذی، حاکم)

⑨ جب کوئی ناپسندیدہ بات پیش آجائے تو یہ نہ کہیں کہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسا نہ ہوتا بلکہ یہ پڑھیں:۔ قَدَّرَ اللّٰہُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

(ترجمہ) ”اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی تقدیر میں لکھا تھا اور اللہ تعالیٰ نے جو چاہا کیا۔“ (مسلم)

⑩ مسجد جاتے وقت (راستہ میں) یہ دعا پڑھیں، خصوصاً فجر کی نماز کو جاتے ہوئے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ

نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا (بخاری، مسلم)

(ترجمہ) ''اے اللہ، پیدا کردے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کردے میرے لئے نور اور میری زبان میں نور اور کردے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور اور بہت ہی نور عطا فرمایئے۔ الٰہی مجھے نور عطا فرمایئے۔''

⑪ فجر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا مانگنا مسنون ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور (آپکی بارگاہ میں) مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔'' (ابن ماجہ)

⑫ اللہ کی محبت حاصل کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے آپکی محبت اور جو آپ سے محبت کرے اسکی محبت کا سوال کرتا ہوں اور ایسا عمل جو آپ کی محبت تک پہنچائے۔ اے اللہ، آپ اپنی محبت کو میرے لئے میری جان، میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دیجئے۔''

⑬ جو شخص اس دعا کو پڑھ کر سوئے گا وہ اس رات کے ہر شر سے محفوظ رہے گا:

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

(ترجمہ) ''اے میرے رب، آپ کے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا (سوتا ہوں) اور آپ کے ہی نام سے (اس پہلو کو) اٹھاؤں گا، اگر آپ میری جان کو روک لیں تو آپ اس پر رحم فرمایئے اور اگر چھوڑ دیں تو اس کی حفاظت فرمایئے، جیسا کہ آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم)

⑭ مشکل کام آسان کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ أَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا

(ترجمہ) ''یا اللہ، کوئی کام آسان نہیں مگر جسے آپ آسان کردیں اور آپ جب چاہتے ہیں تو مشکل کو آسان کردیتے ہیں۔'' (ابن حبان)

⑮ جب گناہ سرزد ہو جائے تو کیا کریں:۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔''جو بندہ بھی کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اچھی طرح وضو کرنے کے بعد 2 رکعات (نماز توبہ) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ بخش دیتے ہیں۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

⑯ تمام بھلائیوں کو شامل دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہمیں وہی بھلائیاں دیجئے جن کا سوال آپ سے آپ کے نبی محمد ﷺ

نے کیا اور ہر اس برائی سے پناہ دیجئے جس سے آپ کے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ آپ ہی مدد کرنے والے ہیں اور آپ ہی منزل مقصود تک پہنچا سکتے ہیں۔ آپ ہی کی طرف سے ہر طرح کی طاقت (ملتی) ہے۔" (ترمذی)

⑰ شیطان و جن بھوت سے خوف کے وقت کی دعائیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور 3 بار اٰيَةُ الْكُرْسِيْ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے اور اذان دینے سے شیطانی خطرہ دور ہو جاتا ہے اور اس دعا کو پڑھنے سے بھی جن وشیطان کی برائی سے بچاؤ حاصل ہوتا ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

(ترجمہ)" میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی بزرگ ذات سے جو ہمیشہ فائدہ دینے والی ہے۔ اللہ کے ان پورے کلمات کے ساتھ کہ نہیں آگے بڑھ سکتا ان (کلمات) سے کوئی نیک اور کوئی برا، میں پناہ چاہتا ہوں، اس کی تمام مخلوق کی برائی سے جو آسمان سے اترتی اور اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کی برائی سے جو زمین سے پیدا ہوتی اور اس سے نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کی برائی سے اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے سوائے اس رات کو آنے والے کے جو بھلائی کے ساتھ آئے۔ اے مہربان۔" (طبرانی)

⑱ آگ سے جلے ہوئے کے لئے دعا:

رسول اللہ ﷺ نے ایک (جلے ہوئے) صحابی پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا تھا:

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ

لَا شَافِیْ اِلَّآ اَنْتَ

(ترجمہ) ''اے، سب لوگوں کے رب، آپ تکلیف کو دور کردیں۔ آپ شفا دیجئے آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔'' (نسائی)

⑲ آگ بجھانے کی دعا:- آپ ﷺ نے فرمایا:- ''جب کہیں آگ لگی ہوئی دیکھو تو اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہو اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنے سے آگ (جلد ہی) بجھ جائے گی۔'' (طبرانی)

⑳ شہادت مانگنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ اپنے راستہ میں مجھے شہادت کی موت دیجئے اور مجھے موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں دیجئے۔'' (بخاری)

㉑ بارش برستے وقت کی دعا:- اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، اس بارش کو نفع دینے والی بنا دیجئے۔'' (بخاری)

㉒ بارش برسنے کے بعد کی دعا:- مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ

(ترجمہ) ''ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت سے بارش ہوئی۔'' (بخاری، مسلم)

㉓ بادل کی گرج سن کر رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ مت قتل کیجئے ہم کو اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کیجئے اپنے عذاب سے اور عافیت دیجئے ہم کو اس سے پہلے۔'' (ترمذی)

㉔ کثرت سے بارش ہونے پر بارش رکوانے کیلئے دعا:

اَللّٰهُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَی الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ

وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ (بخاری، مسلم)

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، ہمارے اردگرد بارش برسائیں ہم پر نہ برسائیں۔ اے اللہ کریم ٹیلوں پہاڑوں اور وادیوں کی نچلی جگہوں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسائیں۔''

25 بادل گرجنے کے وقت کی دعا:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

(ترجمہ) ''پاک ہے وہ ذات جس کے لئے، گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (تسبیح پڑھتے ہیں)۔'' (مؤطا)

26 آندھی کے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے اس (آندھی) کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی (بھی) جو اس میں بھلائی ہے اور اس چیز کی بھلائی (بھی) جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے (بھی) جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے۔'' (مسلم، ترمذی)

27 گمشدہ چیز تلاش کرنے کی دعا:

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے تو 2 رکعت نماز حاجت پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، لوٹانے والے گمشدہ اور کھوئی ہوئی چیز کو اور گمراہوں کو صحیح راستہ دکھانے والے آپ ہی ہدایت دیتے ہیں گمراہی سے۔ میری کھوئی ہوئی چیز میرے پاس اپنی قدرت

اور طاقت سے لوٹا دیجئے کیوں کہ وہ آپ کی عطا و فضل ہے۔" (طبرانی)

(28) روزہ افطار کرانے والے کیلئے دعا:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ

الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ

(ترجمہ) "روزہ داروں نے تمہارے پاس روزہ افطار کیا اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لئے (رحمت کی) دعائیں کیں۔" (ابوداؤد)

(29) کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا

وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَآءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا

(ترجمہ) "اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں جو کھلاتا ہے خود نہیں کھاتا، ہم پر اس نے احسان کیا سیدھی راہ دکھائی اور ہم کو کھلایا اور سیراب کیا اور ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں۔" (نسائی)

(30) ہدیہ دینے والے کو دعا:- بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

(ترجمہ) "اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور مال میں برکت فرمائے۔" (بخاری)

(31) کشتی یا بحری جہاز پر سوار ہونے کی دعا:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- "جو اس دعا کو پڑھے گا وہ غرق ہونے سے بچا رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(ترجمہ) "اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔" (ھود 11: آیت 41)

(32) جانور یا سواری خریدنے کے وقت کی دعا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جانور خریدتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ (ابن سنی)

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس بھلائی پر آپ نے اسے پیدا کیا اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور جس برائی پر آپ نے اسے پیدا کیا۔“

﴿نوٹ: یہ دعا کسی بھی چیز کو خریدتے وقت پڑھنا بہتر ہے﴾

33 ڈوبنے، جل جانے، گر کر اور دب کر مر جانے سے پناہ مانگئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں دب کر مرنے سے، گر کر مرنے سے، ڈوب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور انتہائی بڑھاپے (سٹھیا جانے) سے اور پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شیطان موت کے وقت مجھے بدحواس کردے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ آپ کے راستہ میں میدانِ جہاد سے پیٹھ پھیر کر مروں اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں موذی (جانور) کے ڈسنے سے مروں۔“ (ابوداؤد، نسائی)

34 علم میں اضافہ کی دعا:

★ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ

(ترجمہ) ”اے اللہ، آپ مجھے فائدہ دیں اس بات سے جو آپ نے مجھے سکھائی ہے اور مجھے سکھادیں وہ بات جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم کو بڑھا دیں، ہر حالت میں اللہ تعالیٰ

کی تعریف ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ والوں کی حالت سے۔'' (ترمذی)

★ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

(ترجمہ) ''اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرما۔'' (طٰہٰ 20: آیت 114)

★ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ (الشعراء 26: آیت 83)

(ترجمہ) ''اے میرے رب، مجھ کو علم و دانش عطا فرمائیے اور نیک لوگوں میں شامل فرما لیجئے۔''

(35) طلب ہدایت کے لئے یہ دعا مانگئے:- اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ میری صحیح راہ نمائی فرمائیں اور مجھے سیدھا راستہ دکھائیں۔'' (مسلم)

(36) شکر کیجئے اور زیادہ لیجئے:- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے پر زیادہ نعمتیں ملتی ہیں پڑھیئے تفسیر (ابراہیم 14: آیت 7) اس لئے ہر نعمت اور صحت ملنے پر یہ دعا بار بار مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

(ترجمہ) ''سب تعریفیں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس کی عظمت و جلال کے وسیلہ سے تمام نیک کام انجام پاتے ہیں۔'' (حاکم)

(37) طلوعِ آفتاب کے وقت کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

(ترجمہ) ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے آج کے دن عافیت سے رکھا اور ہمارے گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ کیا۔'' (مسلم)

(38) بدفالی سے کراہت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، نہیں شگون مگر آپ کا شگون اور نہیں خیر مگر آپ کی طرف سے اور آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔'' (احمد)

﴿وضاحت: زمانہ جاہلیت میں مشرک گھر سے نکلتے وقت پرندوں کو اڑا کر دیکھتے تھے اگر یہ پرندے دائیں طرف اڑ جاتے تو وہ اس سے اچھا شگون لیتے یعنی یہ سمجھتے کہ آج ہمارا کام اچھا ہوگا اور اگر پرندے بائیں طرف اڑ جاتے تو برا شگون لیتے اور کام پر نہ جاتے، اسی وجہ سے آپ ﷺ نے برے شگون سے منع فرمایا ہے اور اس سے بچنے کے لئے مذکورہ بالا دعا سکھائی ہے، اس دعا کو آپ بھی کثرت سے پڑھیے﴾

(39) کسی قوم یا لوگوں سے ڈر ہو تو یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ

(ترجمہ) "اے اللہ، مجھے ان سے بچا لیجئے جس طرح آپ چاہیں۔" (مسلم)

(40) جو کہے "مجھے آپ سے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت ہے۔" اس کے لئے یہ دعا مانگیں:

اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهُ (ابوداؤد)

(ترجمہ) "وہ (اللہ) آپ سے محبت کرے جس کے لئے آپ نے مجھ سے محبت کی ہے۔"

(41) آسمان کی طرف نظر اٹھائیں تو یہ دعا پڑھیں:

رسول اکرم ﷺ جب بھی آسمان کی طرف نظر اٹھاتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ

(ترجمہ) "اے دلوں کو پھیر دینے والے، میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھیے۔"

(نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

(42) بستر پر لیٹنے کی دعا:۔ میں نے ایک رات رسول کریم ﷺ کے پاس گزاری جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو کر لیٹنے لگے تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی عافیتوں کے ساتھ آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ (اے اللہ) آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں اگر میں چاہوں بھی تو آپ کی تعریف اس طرح بیان نہیں کرسکتا جیسے آپ نے خود اپنی تعریف بیان کی ہے۔'' (مسلم)

(43) اولاد کی اصلاح کیلئے دعا:

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿128﴾

(ترجمہ) ''اے رب، ہم دونوں کو اپنا مسلم (فرمانبردار) بنائیے، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھائیے جو آپ کی فرمانبردار ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتائیے، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائیے، آپ بڑے معاف کرنے والے، بے حد رحم فرمانے والے ہیں''۔ (البقرہ 2: آیت 128)

(44) گناہوں کی مغفرت کے لئے ایک بہترین دعا:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۠ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿23﴾

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہم اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہیں، اگر آپ ہمیں نہیں بخشیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے۔'' (الاعراف 7: آیت 23)

(45) فتنہ کفار سے حفاظت کی دعا:

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿4﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿5﴾

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، آپ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ اور آپ ہی کی طرف ہم رجوع

کرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب، ہم کو کفار کے ہاتھوں سے عذاب نہ دلایئے، اے ہمارے رب، ہمیں معاف فرما دیجئے۔ یقیناً آپ غالب حکمت والے ہیں۔" (الممتحنہ 60: آیات 4 تا 5)

46 حالتِ اسلام پر موت کی دعا:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿101﴾

(ترجمہ) "اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں آپ مجھے اسلام کی حالت میں موت دیجئے اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں شامل فرما دیجئے۔" (یوسف 12: آیت 101)

47 زبان کی لکنت (اٹک کر بولنا) سے نجات کی دعا:

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿25﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿27﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿28﴾ (طٰہٰ 20: آیات 25 تا 28)

(ترجمہ) "اے میرے رب، (اس کام کیلئے) میرا سینہ کھول دیجئے، میرے لئے میرا (ہر) کام آسان کر دیجئے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجئے تاکہ وہ (لوگ) میری بات سمجھ لیں۔"

48 شکر ادا کرنے کی توفیق کی دعا:

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَ الِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿19﴾

(ترجمہ) "اے میرے رب، مجھے ان نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق عنایت فرمایئے جو نعمتیں آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے ایسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمایئے جن سے آپ خوش ہو جائیں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

شامل فرما لیجئے۔" (النمل 27: آیت 19)

49 ہر کام میں کامیابی کے لئے دعا:

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرائیل 17: آیت 80)

(ترجمہ) "اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جایئے اچھی طرح لے جایئے اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکالئے اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرما دیجئے۔"

50 گھر والوں اور اولاد کے لئے ایک بہترین دعا:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، ہم کو ہمارے شریک حیات (میاں، بیوی) کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمایئے اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دیجئے۔" (الفرقان 25: آیت 74)

51 ایمان کی سلامتی اور گمراہی سے بچنے کی دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر دیجئے ہمیں اپنے پاس سے نعمت عطا فرمایئے آپ خوب عطا فرمانے والے ہیں۔" (آل عمران 3: آیت 8)

52 دنیا اور آخرت میں عزت و مرتبہ کیلئے دعا:

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ

الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں آپ جسے چاہتے ہیں بادشاہت عطا فرما دیتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں بادشاہت چھین لیتے ہیں، جسے چاہتے ہیں عزت عطا فرماتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ذلیل کردیتے ہیں، ہر طرح کی بھلائی آپ ہی کے ہاتھ میں ہے بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔'' (آل عمران 3: آیت 26)

﴿53﴾ اہل ایمان کے لئے مغفرت کی دعا:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمارے اور ہمارے ان بھائیوں کے گناہ معاف فرمادیجئے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور مومنوں کے بارے میں ہمارے دل میں کینہ (حسد) نہ رکھئے۔ اے ہمارے رب، آپ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔'' (الحشر 59: آیت 10)

بال، داڑھی اور مونچھوں کے متعلق سنتیں

''آپ ﷺ کی داڑھی مبارک اتنی گھری اور گنجان تھی کہ آپ ﷺ کے سینہ مبارک کو بھر دیتی تھی'' (شمائل ترمذی)۔ داڑھی تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے (احمد)۔ ﴿ قرآن میں بھی داڑھی کا ذکر ہے (پڑھئے تفسیر طٰہٰ 20: آیت 94) ﴾

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ''مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ'' (بخاری، مسلم)۔ ❷ ''تم مشرکین کی مخالفت کرو کیونکہ وہ داڑھی کٹواتے ہیں تم داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔'' (بخاری)

★ ''دس چیزیں (انسانی) فطرت میں شامل ہیں:۔ ● مونچھیں کٹوانا ● داڑھی بڑھانا ● مسواک کرنا ● ناک میں قدرے زور سے پانی چڑھا کر صاف کرنا (اگر روزہ نہ ہو) ● ناخن تراشنا ● انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا ● بغل کے بال صاف کرنا ● زیرِ ناف بال صاف کرنا ● استنجا کرنا ● ختنہ کرنا۔'' (مسلم)

★ ''انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے مونچھ کتروانے، ناخن کاٹنے، بغل کے بال صاف کرنے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کی مدت (زیادہ سے زیادہ) 40 دن مقرر کی گئی ہے'' (مسلم) ''مسلمان مردوں اور عورتوں کو 40 دن سے زیادہ ناخن، بغل اور زیرِ ناف بالوں کو بڑھانا منع ہے بلکہ جو ایسا کرتا ہے وہ گنہگار ہے'' (نسائی)

﴿نوٹ: ہر 15 روز بعد صاف کرلیں تو بہتر ہوگا۔﴾

★ آپ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے نافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ قزع کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ''بچہ کے سر کا ایک حصہ منڈوا دینا اور ایک حصہ چھوڑ دینا'' (بخاری)

★ ''ایک عورت نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ میری بیٹی کو حصبہ (جلدی بیماری) لگ گئی ہے جس سے اس کے بال جھڑ گئے ہیں اور میں نے اس کی شادی کر دی ہے کیا میں اس میں مصنوعی بال جوڑ سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے بال جوڑنے والی، بال جڑوانے والی اور جس کے بال لے کر جوڑے جائیں اس پر لعنت فرمائی ہے۔''
(بخاری)

﴿نوٹ: مصنوعی یا دوسروں کے بال (WIG) لگانا گناہ کبیرہ ہے یہی حکم مَردوں کیلئے بھی ہے۔﴾ ★ ''آپ ﷺ نے گودنے والی اور گدوانے کی خواہش کرنے والی پر لعنت فرمائی ہے۔'' (بخاری، مسلم) ﴿نوٹ: گودنے کے معنی ہیں جلد میں سوئی وغیرہ چبھو کر خون نکالنا پھر اس میں سرمہ وغیرہ بھرنا، تاکہ وہ جگہ خوبصورت لگے۔ اس سے ملتا جلتا کوئی اور طریقہ اختیار کرنا بھی گناہ ہے۔ عورتیں غیر محرم مَردوں کے درمیان خوشبو اور سنگھار (make-up) کرکے نہ جائیں ورنہ گناہ گار ہوں گی﴾

داڑھی اور سر سے سفید بال نوچنے کی ممانعت:

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ ''(سر اور داڑھی کے) سفید بال نہ اکھاڑا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن مسلمان کیلئے

(روشنی) ثابت ہوں گے۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

❷ ''جس شخص نے کوئی ایسا کام کیا جس کی ہماری طرف سے اجازت نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔'' (مسلم۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بالوں کو اچھا رکھنے کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

❶ ''جس کے بال ہوں وہ ان کو سنوار کر رکھے۔'' (ابوداؤد)

❷ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پراگندہ بالوں والے شخص کو دیکھ کر فرمایا: ''کیا اس کے پاس بالوں کو سنوارنے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے؟'' (نسائی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❸ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک میں تیل لگاتے اور داڑھی میں کنگھی کیا کرتے تھے۔ (ترمذی عن انس رضی اللہ عنہ)

❹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک میں مانگ نکالتے تھے۔ (ترمذی)

﴿وضاحت: معلوم ہوا کہ بالوں کو دھونا، تیل لگانا، سنوارنا اور مانگ نکالنا بدن کی صفائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر گھنے بال تھے۔﴾

بالوں کی پیوند کاری کی ممانعت

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اس (شیطان) نے یہ کہا تھا کہ (اے اللہ) میں تیرے بندوں میں سے اپنا مقررہ حصہ ضرور لے کر رہوں گا اور ان کو ورغلاؤں گا، آرزوؤں میں مبتلا کروں گا اور ان کو جانوروں کے کان چیرنے سکھاؤں گا اور اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بگاڑنے کی ہدایت کروں گا۔'' (النساء4: آیات 118 تا 119) ﴿وضاحت: معلوم ہوا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑتا ہے گویا وہ شیطان کا ساتھی ہے۔﴾

فرمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

❶ ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میری بیٹی کو چیچک نکل آئی تھی جس کی وجہ سے اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں، اب میں اس کی شادی

کر رہی ہوں تو کیا میں اسکے بالوں میں مصنوعی بال لگوا سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بالوں میں جوڑ لگانے اور لگوانے والی، دونوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔" (بخاری)

❷ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے بالوں کا ایک گچھا ہاتھ میں لے کر منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ اے اہل مدینہ، تمہارے علما کو کیا ہو گیا؟ (وہ عوام کو اس سے روکتے کیوں نہیں؟) میں نے رسول کریم ﷺ سے بالوں کو (اضافی بال لگا کر) کوہان کی طرح بنانے سے منع کرتے ہوئے سنا اور آپ ﷺ نے اس ممانعت کے بعد یہ بھی فرمایا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں نے جب بالوں کو ایسا (پیوند کاری کا کام) کرنا شروع کیا تو بنی اسرائیل ہلاک ہو گئے۔ (مسلم۔عن حمید رضی اللہ عنہ)

❸ رسول کریم ﷺ نے بالوں کو جوڑنے، جڑوانے، گودنے (بدن میں سوئی سے سرمہ یا نیل بھرنا) اور گدوانے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری)

❹ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا:۔" اللہ عزوجل نے بدن گودنے، گدوانے والیوں پر، پلکوں کے بال نوچنے والیوں اور دانتوں میں جھریاں ڈالنے والیوں پر جو حسین نظر آنے کے لئے کرتی ہیں، لعنت فرمائی ہے کیونکہ وہ اللہ کریم کی خلقت کو بگاڑتی ہیں۔" یہ سن کر ایک عورت نے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا:۔"آپ رضی اللہ عنہ ایسا کیوں کہتے ہیں؟" انہوں نے کہا:۔ "جن پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے لعنت فرمائی ہے، میں اس پر کیوں لعنت نہ کروں۔" اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:۔ (ترجمہ) "جو چیز تم کو رسول (ﷺ) دیں، وہ لے لو اور جس چیز سے منع کر دیں، اس سے باز آجاؤ۔" (الحشر 59: آیت 7، بخاری)

بچہ پیدا ہونے کے بعد کی سنتیں

❶ "آپ ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے بعد انکے (دائیں) کان میں اذان دی۔" (ترمذی)

★ "دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہی جائے۔" (ابوداؤد)

❷ "جس کے ہاں بچہ پیدا ہو پھر وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت (تکبیر) کہے تو اس بچہ کو اُمُّ الصِّبْیَانِ (ایک بیماری ہے جس سے غشی کے دورے

پڑتے ہیں) نہیں ہوگی۔" (ابن السنی) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

● "آپ ﷺ کے پاس لڑکے (اور لڑکیاں) لائے جاتے تو آپ ﷺ ان کے لئے برکت کی دعا کرتے پھر گھٹی ﴿کھجور یا کوئی اور میٹھی چیز چبا کر لڑکے یا لڑکی کے منہ میں ڈالنا﴾ دیا کرتے تھے۔" (مسلم)

● "بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے۔ ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کریں اس کا نام رکھیں اور سر مونڈوا دیں۔" (ابوداؤد، نسائی)

﴿نوٹ: بوجہ مجبوری ساتویں دن عقیقہ نہ ہو سکے تو جلد سے جلد کر دینا چاہئے تاکہ بچہ آزاد ہو جائے۔ ورنہ بچہ کسی نہ کسی مصیبت میں آ سکتا ہے۔ عقیقہ دراصل بچہ کی جان کا صدقہ ہے اور صدقہ بلاؤں کو ٹالتا ہے۔﴾

● "بالوں کے ہم وزن چاندی خیرات کر دینا سنت ہے۔" (ترمذی)

● "نام پہلے دن بھی رکھا جا سکتا ہے۔" (بخاری)

● "آپ ﷺ نے فرمایا کہ لڑکے کی طرف سے 2 بکریاں (یا 2 بکرے) اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (یا ایک بکرا) ذبح کیا جائے۔" (ابوداؤد)

● پیدائش کے ساتویں دن ختنہ کیا جائے تو بہتر ہے اس لئے کہ آپ ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا ختنہ ساتویں دن کیا تھا۔ اگر تاخیر ہو جائے تو بالغ ہونے سے پہلے پہلے ختنہ کر لیا جائے۔ اگر پھر بھی بوجہ مجبوری رہ جائے تو بلوغت کے بعد زندگی کے کسی بھی حصہ میں کیا جا سکتا ہے۔ (بخاری)

● "آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہاری اولاد بولنے لگے تو (سب سے پہلے) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سکھا دو پھر مت پرواہ کرو کہ کب مریں اور جب دودھ کے دانت گر جائیں تو انکو نماز کا حکم دو۔" (ابن السنی)۔ ﴿مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ہماری کتاب "اولاد کی تربیت کیسے کریں﴾

بخل اور حرص کی ممانعت

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

❶ ''جس نے بخل کیا اور لاپرواہی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کے لئے تنگی کا سامان مہیا کردیتے ہیں (یعنی ایسی راہ پر لگا دیتے ہیں جس کا انجام برا ہے)اور اس کا مال اس کے کام نہیں آئے گا جب وہ ہلاک ہوگا۔'' (الیل92: آیات 8تا11)

❷ ''اور جو اپنے نفس کے بخل اور حرص سے بچالیا گیا پس وہی کامیاب ہے'' (التغابن64: آیت16)

﴿وضاحت: اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا بخل ہے اور لوگوں کے مال کو ناجائز طریقہ سے ہڑپ کرنا لالچ (حرص) ہے اور یہ کنجوسی سے بھی زیادہ بڑا جرم ہے﴾

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''ظلم کرنے سے بچو اس لئے کہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا باعث ہوگا اور حرص سے بچو اسلئے کہ اسی حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ اسی حرص نے ہی انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ آپس میں خون ریزی کریں اور حرام چیزوں کو انہوں نے حلال سمجھ لیا۔'' (مسلم)

بدعت ایک سنگین گناہ ہے

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''پس نہیں ہے حق کے بعد مگر گمراہی۔'' (یونس10: آیت32)

﴿وضاحت: اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے تمام فرامین(احکام) حق ہیں انکے مقابلہ میں کسی اور کی بات کو ترجیح دینا باطل ہے اور یہی گمراہی ہے لہٰذا اس سے بچنا ضروری ہے۔﴾

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ ''جس نے ہمارے اس دین میں (اپنی طرف سے) کوئی بات ایجاد کی (یا اضافہ کیا) جو اس دین میں سے نہیں تو وہ مردود ہے۔'' (بخاری)

﴿وضاحت: ہر وہ کام جسے نیکی اور تَقَرُّبْ اِلَی اللّٰہِ کا ذریعہ سمجھ کر کیا جائے جبکہ اس پر قرآن وسنت کی کوئی دلیل نہ ہو تو ایسے تمام کام بدعت ہیں﴾

● "جس نے کوئی ایسا کام کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں، تو وہ مردود ہے۔" (مسلم)

● "یقیناً بہترین کلام اللہ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور بدترین کام (دین میں) نئے پیدا کردہ کام ہیں اور ایسا ہر نیا اضافہ بدعت (گمراہی) ہے۔" (مسلم)

● "اللہ تعالیٰ نہ تو بدعتی کی نماز و روزہ قبول فرماتے ہیں، نہ حج و عمرہ، نہ جہاد اور نہ فرضی ونفلی عبادت۔ وہ اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔" (ابن ماجہ)

● "میں تمہیں (روزِ قیامت) حوضِ کوثر سے پانی پلاؤں گا اور جس نے وہ پانی پی لیا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی، ایسے میں کچھ لوگ آئیں گے۔ میں انہیں اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے پھر اچانک میرے اور ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی۔ میں کہوں گا کہ یہ میرے امتی ہیں، تو مجھے یہ جواب دیا جائے گا آپ ﷺ کے بعد انہوں نے جو بدعات (دین میں نئی باتیں) ایجاد کی تھیں آپ ﷺ ان سے آگاہ نہیں ہیں تو میں کہوں گا جنہوں نے میرے بعد میرے دین کو تبدیل کیا ان کا مقدر بربادی ہے۔ انہیں مجھ سے دور کردو اور انہیں دور بھگادو۔" (بخاری)

﴿وضاحت: بدعات سے پرہیز انتہائی ضروری ہے ورنہ اعمال کی کثرت کے باوجود جہنم ہے (تفصیل پڑھیے ترجمہ وتفسیر (الغاشیہ 88: آیت 2)﴾

برتنوں کے استعمال کے آداب

بغیر ہاتھ دھوئے برتن میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہئے اور کھانے پینے کے برتنوں کو ڈھانک کر رکھنا چاہئے تاکہ اُن میں کوئی ناپاک چیز، کیڑا مکوڑا یا گرد وغبار نہ پڑے اور نہ ہی کوئی جانور اس میں کچھ کھانے یا پینے کے لئے اپنا منہ ڈال سکے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ● "لوگو، برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور مشکیزوں کے منہ کو باندھ دیا کرو کیونکہ سال بھر میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں وبا اُترتی ہے اور بغیر

ڈھکے ہوئے برتن اور بغیر منہ باندھا ہوئی مشک میں وہ وبا ضرور اترتی ہے۔" (مسلم)

❼ جو شخص سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتا پیتا ہے، دراصل وہ اپنا پیٹ جہنم کی آگ سے بھرتا ہے۔ (مسلم)

بغیر تحقیق کئے بات کہنے کی ممانعت

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

❶ "اور کسی ایسی بات کے پیچھے مت پڑو جس کا تمہیں علم نہیں کیونکہ کان، آنکھ اور دل سب ہی سے پوچھ گچھ ہوگی۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 36)

❷ "جب بھی کوئی بات انسان منہ سے نکالتا ہے تو اس کے پاس ایک نگران (فرشتہ اسے لکھنے کیلئے) تیار ہوتا ہے۔" (قٓ 50: آیت 18)۔ ﴿مزید پڑھئے ترجمہ وتفسیر الحجرات 49: آیت 6﴾

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ "آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات (بغیر تحقیق کئے) آگے بیان کردے۔" (مسلم)

❷ "جو شخص میری طرف منسوب کرکے کوئی بات بیان کرے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ بات میں نے نہیں کہی، پس وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔" (مسلم)

❸ ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا:۔ "اے اللہ کے رسول ﷺ، اگر میں اپنی سوکن سے کہوں کہ مجھے خاوند کی طرف سے خوب مل رہا ہے جبکہ میرے شوہر نے مجھے وہ نہ دیا ہو۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "جو چیز کسی کو نہیں دی گئی، اس کا جھوٹ موٹ اظہار کرنے والا جھوٹ کا لباس پہننے والے کی طرح ہے۔" (بخاری۔ عن اسماء رضی اللہ عنہا)

> رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "(دین میں) آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ انہیں (ڈرا ڈرا کر) نفرت پیدا نہ کرو" (بخاری)

بلندی پر چڑھنے اور اترنے کی سنتوں کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

● ''اللہ کی بہت زیادہ بڑائی کرو۔'' (بنی اسرائیل17: آیت 111)

● ''وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، آپ تو پاک ہیں اور ہم ہی ظلم کرنے والے ہیں۔''

(القلم68: آیت 29)

''ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کے دوران کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) اور جب بلندی سے نیچے اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ (اللہ پاک ہے) کہتے تھے'' (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن جابر رضی اللہ عنہ)۔﴿نوٹ: زمین پر چلتے وقت بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیے۔ بہترین ذکر لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ (اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں) اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن جابر رضی اللہ عنہ)﴾

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی سنتیں

● ''جب بیت الخلا میں جائیں تو جوتا (چپل) پہن کر داخل ہوں۔'' (طبقات ابن سعد)

﴿نوٹ: جوتا پہننے سے پہلے جھاڑ لیجیے﴾

● داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ

(ترجمہ)''(شروع) اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اے اللہ کریم، بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔'' (ترمذی)

● ''بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیے۔'' (ابن ماجہ)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ① ختنہ کرنا۔ ② زیر ناف بال مونڈنا۔ ③ ناخن کاٹنا۔ ④ بغل کے بال اکھیڑنا۔ ⑤ مونچھ کترانا'' (مسلم)

بیت الخلا میں داخل ہونے کے بعد کی سنتیں

❶ ''بیت الخلا میں داخل ہونے کے بعد زمین کے قریب تر ہو کر ستر کھولیں۔'' (ترمذی)

❷ ''قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف چہرہ اور پیٹھ نہ کریں۔'' (بخاری)

قضائے حاجت کے وقت باتیں اور ذکرِ الٰہی نہ کریں۔ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

❸ ''پیشاب کی چھینٹوں سے بچیں کیونکہ پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے قبر میں عذاب ہوتا ہے۔'' (ترمذی)

❹ ''زمین سخت ہو تو اسے نرم کرلیں۔'' (ابوداؤد)

❺ ''قضائے حاجت کرتے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھئے (اس پر بوجھ کم ڈالئے) اور بائیں پاؤں کو پورا زمین پر رکھیں اور اس پر وزن دے کر بیٹھیں۔'' (مفہوم حدیث بیہقی)

﴿وضاحت: کہنی گھٹنے پر اور ہتھیلی بائیں کان کے نیچے رکھیں۔ رسول کریم ﷺ کا کوئی بھی حکم حکمت سے خالی نہیں ہے، اس طرح بیٹھنے سے اخراجِ فضلہ میں آسانی ہوتی ہے۔﴾

❻ ''پیشاب یا استنجا کرتے وقت عضوِ مخصوص کو دایاں ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں۔'' (بخاری، مسلم)

❼ ''پیشاب کرنے کے بعد عضوِ مخصوص کو (بائیں ہاتھ سے) تین مرتبہ جھاڑیئے تاکہ قطرے خارج ہو جائیں۔'' (ابن ماجہ) ﴿وضاحت: عضوِ مخصوص جھاڑنے کے بعد قطرے نہ نکلنے کا یقین ہو جائے تو اٹھ جایئے ورنہ وہیں کچھ دیر مزید انتظار کریں﴾

بیت الخلا سے نکلتے وقت کی سنتیں

بیت الخلا سے نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر نکالئے اور باہر آنے کے بعد یہ دعا پڑھئے

غُفْرَانَكَ۔ (ترجمہ) (اے اللہ میں) ''آپ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔'' (ترمذی)

پردہ کا حکم اور مَردوں سے اختلاط کی ممانعت

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ''مسلمان مَردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔'' (النور 24: آیات 30 تا 31)

❷ ''اے نبی، آپ اپنی بیویوں (رضی اللہ عنہن) اور اپنی صاحبزادیوں (رضی اللہ عنہن) سے اور دیگر مسلمان عورتوں سے فرما دیجئے کہ (جب ضرورت پر گھروں سے باہر جانا پڑے تو) اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔'' (الاحزاب 33: آیت 59)

﴿ وضاحت: آپ ﷺ کی بیویوں اور صاحبزادیوں کے ساتھ دیگر مسلمانوں کی عورتوں کو بھی پورا بدن اور چہرہ ڈھانپ کر نکلنے کے حکم میں شریک کیا گیا ہے ﴾

رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔ ★ ''دنیا ساری کی ساری متاع ہے اور اس کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔'' (مسلم) مسلمان عورت کی عزت و ناموس اور اس کی حفاظت اور اس کو شبہات سے بچانے کیلئے اللہ تبارک و تعالٰی نے ایک تو مرد اور عورت کو باہمی اختلاط (پڑھنے، کام کرنے، بے حجاب گفتگو کرنے اور بے باک میل و ملاپ) سے روک دیا ہے اور دوسرے، عورت کیلئے حجاب (پردہ) کی پابندی کو ضروری قرار دیا ہے۔ پردہ کا حکم اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام نے عورت کو ایک نہایت قیمتی متاع قرار دیا ہے، اسی لئے اس کی حفاظت و بچاؤ کا خصوصی اہتمام کیا ہے کیونکہ ہر قیمتی چیز کو چھپا کر رکھا جاتا ہے اور اسکی حفاظت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس لئے دشمنوں کے مکر و فریب کو سمجھنا اور انکے بچھائے ہوئے جالوں سے بچنا اور انکی سازشوں کو ناکام بنانا ضروری ہے۔ (ترمذی)

★ جیٹھ اور دیور وغیرہ سے تنہائی میں ملنے کی ممانعت:

❶ ایک شخص نے عرض کیا:۔ ''اے اللہ کے رسول ﷺ دیور (شوہر کے بھائی) کے متعلق کیا حکم ہے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ ''دیور تو موت ہے۔'' (بخاری، مسلم)

﴿ نوٹ: عورت اپنے جیٹھ، دیور اور نندوئی وغیرہ سے اور اسی طرح دوسرے نامحرم مردوں

سے بھی پردہ کرے۔ یوں تو ہر نا محرم سے پردہ کرنا لازم ہے لیکن جیٹھ اور دیور کے سامنے آنے سے اسی طرح بچنا ضروری ہے جیسے کہ ہم موت سے بچنے کو ضروری خیال کرتے ہیں ﴾

❷ ''کوئی مرد جب کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے تو وہاں ان دونوں کے علاوہ تیسرا شیطان بھی ضرور موجود ہوتا ہے۔'' (ترمذی)

❸ ''میں اور میمونہ رضی اللہ عنہا دونوں رسول کریم ﷺ کے پاس تھیں کہ اچانک عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سامنے سے رسول کریم ﷺ کے قریب آنے لگے (چونکہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نابینا تھے اس لئے ہم دونوں نے ان سے پردہ کرنے کا ارادہ نہیں کیا اور اسی طرح اپنی جگہ بیٹھی رہیں) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:- ''ان سے پردہ کرو'' میں نے عرض کیا'' اے اللہ کے رسول ﷺ کیا وہ نابینا نہیں ہیں؟ ہم کو تو وہ نہیں دیکھ رہے ہیں۔'' اس کے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا تم دونوں (بھی) نابینا ہو؟ کیا تم ان کو نہیں دیکھ رہیں؟'' (ترمذی۔ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کو بھی جہاں تک ممکن ہو سکے مردوں پر نظر ڈالنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کیونکہ جہاں بدنظری کا ذرا بھی احتمال نہ تھا وہاں اس قدر سختی فرمائی گئی تو آجکل عورتوں کیلئے مردوں کو دیکھنے کی اجازت کیوں کر ہو سکتی ہے؟ بدنظری کے علاج کی تفصیل کیلئے پڑھئے ہماری کتاب ''بیماریاں اور انکا علاج مع طب نبوی (حصہ سوم)'' ﴾

★ پردہ کے آداب:

عورت کو جو پردہ کا حکم دیا گیا ہے، اسکے تقاضوں کی ادائیگی کیلئے علما نے اسکے 7 آداب بیان فرمائے ہیں تاکہ صحیح معنوں میں پردہ ہو سکے۔ ان آداب و شرائط کے بغیر شرعی پردہ نہیں ہوتا:-

❶ چادر یا برقع ایسا ہو جو سر سے لیکر پیروں تک پورے جسم کو ڈھانپ لے حتیٰ کہ ہاتھ اور پاؤں بھی نظر نہ آئیں کیونکہ ''عورت کا معنی ہی ڈھانپی جانے کے قابل چیز ہے۔'' (مفہوم حدیث ترمذی)

❷ چادر یا برقع بھی خود زینت یعنی جاذب نظر نہ ہو۔

● حجاب ایسے باریک اور شفاف کپڑے کا نہ ہو جس میں عورت کا جسم نمایاں ہو یعنی چادر یا برقع کا کپڑا سادہ ہونے کے ساتھ ساتھ موٹا بھی ہو۔

● حجاب ڈھیلا ڈھالا ہو۔ اس طرح تنگ نہ ہو کہ جسم کا کوئی حصہ اس سے نمایاں ہوتا ہو۔

● کپڑے سینٹ یا خوشبو سے معطر نہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(نظر بد ڈالنے والی) ہر آنکھ (مرد ہو یا عورت) زنا کار ہے اور کوئی عورت جب عطر لگا کر مردوں کی مجلس میں سے گزرتی ہے تو وہ بدکار ہے۔'' (ابوداؤد)

● اسی طرح عورت کا لباس کافر عورتوں کے لباس کی طرح نہ ہو جیسے اسکرٹ اور بلاؤز وغیرہ اس لئے کہ کافروں کی مشابہت ممنوع ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو جس کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔'' (ابوداؤد)

● شہرت و نام وری والا لباس نہ ہو۔ اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں شہرت کا لباس پہنا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ذلت کا لباس پہنائے گا۔'' (ترمذی)

★ عورت اور مرد کا جن مردوں اور عورتوں سے اختلاط ممنوع اور ان سے پردہ ضروری ہے، ان سے مراد اجنبی مرد اور عورتیں ہیں، عورت کے لئے خاوند اور محرم کے علاوہ جتنے بھی لوگ ہیں وہ سب شریعت کی رو سے اجنبی ہیں۔ اس طرح مرد کیلئے وہ تمام عورتیں نامحرم ہیں جن سے نکاح کرنا جائز ہے۔

★ محرم جن سے پردہ کرنا ضروری نہیں، وہ حسب ذیل ہیں:

★ نسبی محرم:- دادا، نانا، باپ، بھائی، بیٹا، پوتا، پڑپوتا، نواسا، پڑنواسا، چچا، بھتیجا، ماموں اور بھانجا۔

★ سسرالی محرم:- سسر، داماد، خاوند کا بیٹا (سوتیلا بیٹا)

★ رضاعی محرم:- رضاعت (کسی دوسرے کے بچے یا بچی کو دودھ پلانے) سے ثابت ہونے والے رشتے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''رضاعت سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں۔'' (مسلم)

﴿نوٹ: مذکورہ بالا رشتوں میں سے کسی کے ساتھ عورت یا مرد کا نکاح نہیں ہو سکتا، اس لئے یہ سب عورت کے محرم ہیں، ان سے پردہ کرنا ضروری نہیں۔ ان کے علاوہ جتنے بھی لوگ ہیں، سب غیر محرم ہیں، ان سے پردہ کرنا ضروری ہے۔﴾

پڑوسیوں کے حقوق

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ''اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ'' (النسآء 4: آیت 36)۔(یعنی سب کے حقوق کی ادائیگی کریں) فرمانِ رسول اکرم ﷺ ہے:۔ ❶ جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں مجھے وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے (پڑوسی کو) وارث بنا دینگے۔'' (بخاری، مسلم) ❷ ''جو اس بات کو پسند کرے کہ اللہ کریم اور اس کے رسول ﷺ اس سے محبت کریں تو وہ سچ بولے، امانت ادا کرے اور پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرے۔'' (طبرانی) ❸ ''جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔'' (بخاری، مسلم) ❹ ''وہ آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی برائیوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔'' (مسلم)

﴿نوٹ: اپنے سب پڑوسیوں کو تحفے، کھانے، وغیرہ بھیجتے رہیں﴾

تبلیغ دین کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ ''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے۔ جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔'' (آل عمران 3: آیت 104) ❷ ''اس شخص سے (گفتگو میں اور) اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور یہ کہے کہ میں مسلمان ہوں۔'' (حم سجدہ 41: آیت 33) ❸ ''اور آپ نصیحت (تبلیغ) کرتے (ہی) رہیں اسلئے کہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔'' (الذاریات 51: آیت 55) ❹ ''عصر کی قسم بے شک انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور

آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔" (العصر 103: آیات 1 تا 3)

● "اور وہ (اسماعیل علیہ السلام) اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے ہاں بھی پسندیدہ تھے۔" (مریم 19: آیت 55)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:- ● "تمہیں ایک آیت بھی یاد ہو تو لوگوں کو پہنچادو" (بخاری۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)۔ ● "تم ضرور نیکی کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب مسلط فرمادیںگے۔ پھر تم دعائیں بھی مانگو گے تو وہ قبول نہ ہونگی۔" (ترمذی۔ عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

تدفین کے احکام

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

● "جو شخص کسی (مسلمان کے) جنازہ میں شامل ہو اور نماز پڑھے اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملتا ہے اور جو شخص میت کو دفن کرنے تک موجود رہے اسے 2 قیراط کے برابر ثواب ملتا ہے۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول ﷺ، قیراط کا کیا مطلب ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "ایک قیراط کا ثواب ایک بڑے پہاڑ (احد) کے برابر ہے۔" (بخاری)

● سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الموت میں یہ وصیت کی کہ میرے لئے لحد بنانا، کچی اینٹیں استعمال کرنا جس طرح رسول کریم ﷺ کے لئے لحد (بغلی قبر) بنائی گئی اور کچی اینٹیں استعمال کی گئی تھیں۔ (مسلم)

● حارث رضی اللہ عنہ نے وصیت کی تھی کہ ان کی نماز جنازہ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ پڑھائیں۔ چنانچہ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور میت کو قبر میں پاؤں کی طرف سے اتارا اور فرمایا کہ یہ سنت ہے۔ (ابوداؤد)

● آپ ﷺ کی قبر مبارک اونٹ کی کوہان کی طرح تھی۔ (بخاری۔ عن سفیان تمار رضی اللہ عنہ)

● آپ ﷺ نے ہمیں پکی قبر بنانے، قبروں پر (مستقل مجاور بن کر یا حصول برکت کے لئے

وقتی طور پر) بیٹھنے اور قبروں پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا۔(بخاری۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❻ ''قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو۔'' (مسلم۔عن ابی مرثد رضی اللہ عنہ)

❼ ''آپ ﷺ نے عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر ایک پتھر بطورِ نشانی رکھا۔''

(ابوداؤد۔عن مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ)

❽ آپ ﷺ ہمیں 3 اوقات میں نماز پڑھنے اور میت دفن کرنے سے منع فرماتے تھے:۔

① طلوعِ آفتاب کے وقت، جب تک سورج مکمل طلوع نہ ہو جائے۔

② عین زوال کے وقت جب تک سورج نہ ڈھلے۔

③ اور غروب ہوتے وقت جب تک مکمل غروب نہ ہو جائے۔(مسلم۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

❾ براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی تدفین کے لئے آپ ﷺ کے ساتھ قبر تک گئے۔ میت ابھی دفن نہیں کی گئی تھی۔ آپ ﷺ بیٹھ گئے اور ہم لوگ بھی آپ ﷺ کے پاس اس طرح خاموشی سے بیٹھ گئے جیسے ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ ﷺ مٹی کرید رہے تھے۔

آپ ﷺ نے اپنا سر اوپر اٹھا کر فرمایا:۔''عذاب قبر سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی پناہ مانگو''

آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ الفاظ فرمائے۔(ابوداؤد)

❿ نبی کریم ﷺ جب میت دفن کرنے سے فارغ ہو جاتے تو فرماتے:۔''اپنے بھائی کے لئے بخشش اور (سوال و جواب میں) ثابت قدمی کی دعا مانگو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن عثمان رضی اللہ عنہ)

⓫ آپ ﷺ میت کو قبر میں اتارتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

(ترجمہ)''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کے طریقہ پر (میں اسے قبر میں اتارتا ہوں)۔''

(ترمذی۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

تصویریں بنانے اور بنوانے کی ممانعت

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:

● "بے شک وہ لوگ جو تصاویر بناتے ہیں قیامت کے دن ان کو عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا تم نے جو تصاویر بنائی تھیں ان کو زندہ کرو (ان میں روح ڈالو)۔" (بخاری)

﴿ وضاحت: شوقیہ تصاویر بنوانا اور کھچوانا سخت منع ہے البتہ جہاں انسان مجبور ہے جیسے شناختی کارڈ، پاسپورٹ، ڈومیسائل اور امتحانی فارم وغیرہ، ان میں چونکہ اپنی مرضی کا دخل نہیں اسلئے ان پر انہیں عذاب نہیں ہوگا بشرطیکہ ان ضروریات سے تجاوز نہ کرے۔﴾

● عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک سفر سے تشریف لائے اور میں نے گھر میں ایک پردہ ڈالا ہوا تھا جس پر تصاویر تھیں۔ جب اسے رسول کریم ﷺ نے دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور فرمایا "اے عائشہ رضی اللہ عنہا قیامت کے دن اللہ رب العزت کے ہاں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی تخلیق میں اس کی نقل اتارتے ہیں۔" پھر ہم نے اس پردے کو کاٹ دیا۔ (بخاری، مسلم)

● "ہر تصویر بنانے والا جہنمی ہے اس کی ہر تصویر کے بدلہ جو اس نے بنائی ہوگی ایک شخص پیدا کیا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا۔" ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "پس اگر تم تصویر بناؤ تو ایسی چیز کی بناؤ جس میں روح نہ ہو۔" (بخاری)

● "رسول کریم ﷺ نے تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔" (بخاری)

﴿ وضاحت: اس حدیث میں شادی بیاہ جیسی تقاریب کی ویڈیو فلمیں بنانے والوں کے لئے سخت وعید ہے ﴾

● "جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اسے قیامت والے دن مجبور کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے جب کہ وہ روح پھونکنے پر قادر نہیں ہوگا۔" (بخاری)

● "قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب میں مبتلا تصویر بنانے والے ہوں گے۔" (بخاری)

7 ''رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا یا تصویر ہو'' (بخاری)

8 ابو الہیاج حیان بن حصین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''کیا میں تجھے اس کام پر نہ بھیجوں جس پر رسول کریم ﷺ نے مجھے بھیجا تھا (وہ یہ ہے کہ) کوئی تصویر دیکھو تو اسے مٹا ڈالو اور کوئی اونچی قبر پاؤ تو اسے برابر کر دو۔'' (مسلم)

﴿وضاحت: حکم شریعت کے مطابق قبروں کی اونچائی ایک بالشت سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے﴾

تعلقات خوشگوار رکھنے اور طلاق سے بچنے کے اسلامی طریقے

جب کسی مسلمان مرد کا کسی عورت سے نکاح ہو جائے تو اس کے بعد زندگی بھر ایک دوسرے سے محبت اور نباہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے کبھی کبھار فریقین میں سے کسی کو طبعی طور پر ایک دوسرے کی جانب سے کچھ ناگواری ہو جائے تو نفس کو سمجھا بجھا کر درگزر کر دینا چاہیے نباہ کیلئے یہ نہایت ضروری ہے۔ طلاق سے بچنے کی انتہائی کوشش کریں۔طلاق دینے سے پہلے مندرجہ ذیل کام کریں:

1 مرد اور عورتیں سورۂ نساء اور سورۂ طلاق کا ترجمہ وتفسیر بار بار پڑھیں تا کہ طلاق کے بعد کی مشکلات کا علم ہو جائے۔

2 شوہر گھر کا نگراں اور محافظ ہے اس لئے اسکو چاہیے کہ حکمت سے کام لے اس پر عورت سے زیادہ ذمہ داریاں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے وہ آپکے ساتھ ہمیشہ ایک طریقہ (عادت) پر قائم نہیں رہتی آپ اگر اس سے فائدہ اٹھانا چاہو تو اسکے ٹیڑھے پن کے ہوتے ہوئے فائدہ اٹھاتے رہو اگر آپ اسکے ٹیڑھے پن کو سیدھا کرنا چاہو گے تو اس کو توڑ دو گے اور اسکا توڑنا اس کو طلاق دینا ہے۔'' (مسلم)

3 دونوں (شوہر اور بیوی) برداشت اور درگزر سے کام لیں۔ ایک دوسرے سے نفرت نہ کریں اگر کسی میں ایک عادت بری ہے تو دوسری عادت اچھی بھی ہو گی۔ حقوق زوجین ادا کرتے رہیں۔ خراب حالات میں ہمیشہ سمجھوتہ کریں۔ روزانہ ایک دوسرے سے لفظاً محبت کا اظہار کرتے رہیں۔ ﴿مزید پڑھیے تفسیر (النساء 4: آیات 19 اور 79)﴾

● دونوں ایک دوسرے کو تحفے دیں۔ اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ ہلکی پھلکی تفریح مثلاً گھر کی حدود میں ایک دوسرے کے ساتھ دوڑ لگائیں کبھی خود آگے نکل جائیں کبھی بیوی کو آگے نکل جانے دیں ، جیسے رسول کریم ﷺ اپنی شریک حیات عائشہ ؓ کے ساتھ کیا کرتے تھے (بخاری)

● آپس میں ایک دوسرے سے اچھا سلوک کریں۔ مغرور اور بخیل نہ بنیں اللہ تعالیٰ موافقت پیدا کر دیگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ

یاد رکھیں کہ طلاق دینے سے میاں بیوی کی زندگی تو خراب ہوتی ہی ہے ساتھ ساتھ بچوں کی زندگی بھی خراب ہوجاتی ہے۔

● "میاں بیوی کو جدا کرنا شیطان کا سب سے زیادہ پسندیدہ فعل ہے" (مسلم)

اختلافات کے دنوں میں بار بار پڑھئے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

● نماز کی پابندی کریں کیونکہ نماز برے کاموں سے روکتی ہے اور طلاق دینا بھی ایک برا کام ہے۔ ہر نماز کے بعد دل سے دعا مانگئے کہ اللہ ربّ العزت آپس میں محبت اور خلوص پیدا کر دیں۔ مجرب عمل ہے۔

● شوہر اگر بیوی میں کوئی غیر شرعی چیز دیکھے تو احسن طریقہ سے اسے سمجھائے۔ پھر بھی بات نہ بنے تو چند ماہ کیلئے بستر الگ کر لے۔

● ماں باپ یا کسی بزرگ کو بیچ میں ڈال کر صلح کرانے کی کوشش کریں۔

● آخر میں بیوی کو چند ماہ کیلئے میکہ بھیج دیں ہوسکتا ہے کہ اس عرصہ میں کوئی بہتر حل نکل آئے۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اے مومنو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر ہاتھ لگانے سے پہلے (ہی) طلاق دے دو تو ان پر تمہارا کوئی حق عدت کا نہیں جسے تم شمار کرو، پس تم کچھ نہ کچھ انہیں دے دو اور بھلے طریق پر انہیں رخصت کردو۔ (الاحزاب 33: آیت 49)

★ طلاق جائز ہے لیکن اللہ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے:

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

❶ ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ نفرت والی چیز طلاق ہے'' (ابوداؤد)

❷ ''اللہ کے نزدیک یہ بہت ہی بڑا گناہ ہے کہ ایک آدمی کسی عورت سے نکاح کرنے کے بعد جب اپنی ضرورت پوری کرلے تو اسے طلاق دے دے۔'' (حاکم)

❸ ''ابلیس کا تخت پانی پر ہے وہاں سے اپنے لشکر (دنیا میں فساد برپا کرنے کے لئے) بھیجتا ہے۔ ابلیس کو سب سے زیادہ محبوب وہ شیطان ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرے (جب شیاطین واپس آکر اپنی اپنی کارکردگی بتاتے ہیں تو) ایک کہتا ہے''میں نے فلاں فلاں کارنامہ سرانجام دیا ہے۔'' ابلیس کہتا ہے''تو نے کچھ بھی نہیں کیا۔'' پھر دوسرا شیطان آتا ہے وہ کہتا ہے''میں فلاں میاں بیوی کے پیچھے پڑا رہا حتیٰ کہ ان دونوں میں علیحدگی کروا دی۔'' ابلیس اسے اپنے پاس (تخت پر) بٹھالیتا ہے اور کہتا ہے'' تو نے سب سے اچھا کام کیا۔'' (مسلم)

★ طلاق دینے کا اسلامی طریقہ: اگر طلاق دینا ضروری ہو تو وہ حالت طہر میں دی جائے۔

❶ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''مسنون طلاق یہ ہے طہر کی حالت میں بغیر ہم بستری کئے ایک طلاق دے پھر ماہواری کے بعد دوسرے طہر میں دوسری طلاق دے اور پھر اسی طرح تیسرے طہر میں تیسری طلاق دے۔'' (نسائی) (چند ماہ بعد بھی طلاق دی جاسکتی ہے)

❷ ''دورانِ حیض بیوی کو طلاق دینا منع ہے۔'' (مفہوم حدیث بخاری)

اگر دیدی جائے تو طلاق شمار ہو جائے گی۔ (بخاری)

﴿وضاحت: ان دونوں احادیث کا مفہوم یہ ہے دوران حیض طلاق دینا منع ضرور ہے مگر طلاق دے دی جائے تو طلاق تو ہوجائے گی مگر شوہر پر آپ ﷺ کی تعلیمات کے خلاف عمل کرنے کا گناہ ہوگا۔ ایک یا دو رجعی طلاقوں کے بعد دوران عدت (تین ماہ یا وضع حمل تک) شوہر کو رجوع کرنے کا حق حاصل ہے﴾

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ❶ ''......اوران کے شوہر(عدت کے دوران) انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لینے کے حق دار ہیں......'' (البقرہ 2: آیت 228)

❷ ''اور عدت گذارنے کے بعد بھی تجدید نکاح کے ذریعہ وہ اکٹھے ہو سکتے ہیں۔'' (البقرہ 2: آیت 232) ﴿لیکن تیسری طلاق کے بعد نہیں﴾

❸ ''اگر (کسی نے اپنی بیوی کو تیسری) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی اِلّا یہ کہ (زندگی گزارنے کی نیت سے) اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ بھی اسے (اپنی مرضی سے) طلاق دے دے۔ اس کے بعد (پہلا) شوہر اور یہ (مطلقہ) عورت اگر یہ خیال کریں کہ حدود الٰہی پر قائم رہیں گے تو ان کیلئے ایک دوسرے کی طرف لوٹ آنے (تجدید نکاح) میں کوئی مضائقہ نہیں یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جنہیں وہ (ان لوگوں کی ہدایت کیلئے) بیان فرما رہا ہے جو (ان حدود کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں۔'' (البقرہ 2: آیت 230)

﴿نوٹ: ایک وقت کی تین طلاقیں ایک ہی طلاق شمار ہوگی (مسلم)﴾

﴿مزید پڑھیئے: ہماری کتاب ''بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ''﴾

★ خلع عورت کا حق ہے : فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ''پس اگر تم ڈرو کہ واقعی وہ دونوں (شوہر اور بیوی) اللہ کی حدوں کو قائم نہیں کر سکیں گے تو پھر عورت (خاوند سے علیحدگی حاصل کرنے کے لئے) جو بھی فدیہ (بدلہ) دے گی اس میں ان دونوں (لینے اور دینے والوں پر) کوئی گناہ نہیں۔'' (البقرہ 2: آیت 229)

﴿وضاحت: کسی بھی وجہ سے شوہر حق زوجیت کے ادا کرنے میں ناکام ہو جائے جو نکاح کا مقصد ہے تو بیوی خلع حاصل کر سکتی ہے لیکن آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس عورت نے بغیر کسی وجہ کے اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کیا وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔'' (ترمذی) خلع طہر یا حیض دونوں حالتوں میں جائز ہے خلع کی عدت ایک حیض ہے۔ خلع میں خاوند کو عدت کے اندر رجوع کرنے کا حق حاصل نہیں ہے البتہ دونوں کی رضامندی سے عدت گزرنے کے بعد باہم نکاح جائز ہے۔ خلع میں فدیہ زیادہ لینے سے پرہیز کرنا چاہیئے﴾

تکبر کی مذمت کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ "لوگوں سے بے رخی اختیار نہ کرو۔ زمین پر اکڑ کر نہ چلو بے شک اللہ مغرور شخص کو پسند نہیں کرتا۔" (لقمان 31: آیت 18)

❷ "اور زمین پر اکڑ کر (تکبر کرتے ہوئے) نہ چلو کیونکہ نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ (ہی) پہاڑوں کی بلندی کو چھو سکتے ہو۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 37)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ "اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ حکم دیا ہے کہ تواضع اختیار کرو اور کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی دوسرے پر زیادتی کرے۔" (مسلم۔عن قتادہ رضی اللہ عنہ)

❷ "کیا میں تمہیں جہنمیوں کی خبر نہ دوں؟ (جہنمی) وہ شخص ہے جو سخت طبیعت، تکبر کرنے والا اور اپنے آپ کو بڑا جاننے والا ہو۔" (مسلم۔عن حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ)

❸ "تین قسم کے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کریں گے، نہ ہی ان کو (گناہوں سے) پاک کریں گے، نہ ہی ان کی طرف (نظرِ رحمت سے) دیکھیں گے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا ① بوڑھا زانی ② جھوٹا بادشاہ ③ تکبر کرنے والا فقیر۔" (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❹ اللہ عزّ وجل کا فرمان ہے:۔ "کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا تہبند ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی ایک کو بھی مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا تو میں اسے آگ (جہنم) میں داخل کردوں گا۔" (حدیث قدسی مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

تکلیف برداشت کرنے کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) "...... (یہ لوگ) غصہ کو پینے والے اور لوگوں کو معاف کردینے والے ہیں۔ اور اللہ (تعالیٰ) احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔" (آل عمران 3: آیت 134)

حدیث رسول اکرم ﷺ ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا:۔ "اے اللہ کے رسول ﷺ میرے کچھ رشتہ دار ایسے ہیں میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں، میں ان

سے حسن سلوک کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں، میں ان سے بردباری سے پیش آتا ہوں اور وہ مجھ سے جہالت سے پیش آتے ہیں۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم ایسے ہی ہو کہ جیسا تم نے بیان کیا ہے تو گویا تم ان کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہے ہو اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک فرشتہ مدد گار رہے گا (مسلم)۔ ﴿ وضاحت: حدیث میں اس امر کی تاکید کی گئی ہے کہ (اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے) لوگوں کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف کو برداشت کیا جائے اور عفو و درگزر سے کام لیا جائے کیونکہ یہی آپ ﷺ کی سنت ہے۔ ﴾

تین افراد کی موجودگی میں دو کا سرگوشی کرنا

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''سرگوشی کرانا شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کردے حالانکہ اللہ کے حکم کے بغیر وہ (سرگوشی) کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔'' (المجادلہ 58: آیت 10)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ''جب کسی مجلس میں صرف 3 آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر 2 آدمی سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس سے تیسرے آدمی کو تکلیف ہوگی۔ ہاں اگر بڑی مجلس ہو تو وہاں سرگوشی کی اجازت ہے۔'' (بخاری۔ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

● ''مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''

(بخاری۔ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

جانوروں کے حقوق

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''زمین میں چلنے والا ہر جانور اور اپنے دونوں پروں پر اڑنے والا ہر پرندہ تمہاری ہی طرح ایک اُمت ہے۔'' (الانعام 6: آیت 38)

﴿ وضاحت: زمین پر چلنے والے ہر جانور اور فضا میں اڑنے والے پرندے تمہاری طرح ہی جاندار ہیں جس طرح تم اپنا خیال رکھتے ہو اسی طرح ان کا بھی خیال رکھو۔ سوائے موذی

جانوروں کے جنہیں مارنے کی اجازت ہے۔*

ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کا بھی خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رحم کے جذبہ کے تحت درج ذیل کام پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

❶ جانوروں کی خوراک اور پانی کا انتظام کیجئے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے۔

★ ہر زندہ مخلوق سے اچھا سلوک کرنے میں ثواب ہے۔" (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

★ "جو مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔" (بخاری۔ عن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

★ رسول اکرم ﷺ ایک اونٹ کے پاس سے گذرے جس کا پیٹ بھوک کی وجہ سے اس کی پیٹھ کے ساتھ لگا ہوا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: "جانوروں کے بارے میں اللہ (کے عذاب) سے ڈرو، جب یہ سواری کے قابل ہوں تو سواری کرو ورنہ نہیں۔ انہیں (چارہ) کھانے کے لئے چھوڑ دو۔" (ابوداؤد۔ عن سہل رضی اللہ عنہ)

★ ایک شخص کو زور کی پیاس لگی وہ کنویں میں اترا اور پانی پیا اندر سے نکلا دیکھا تو ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا ہے اس نے اپنے دل میں کہا اس کو بھی وہی تکلیف ہوگی جو مجھ کو تھی (چنانچہ وہ دوبارہ کنویں میں اترا) اس نے اپنا (چمڑے کا) موزہ پانی سے بھرا اور منہ میں تھام کر اوپر چڑھا۔ کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکے اس عمل کو قبول کیا اور اس کو بخش دیا یہ سُن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا جانوروں کو پانی پلانے میں بھی ہم کو ثواب ملے گا"؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیوں نہیں ہر جاندار (کی خدمت کرنے) میں ثواب ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ بھی روزانہ ایک برتن میں پانی بھر کر کھلی جگہ میں رکھیں تا کہ چڑیاں اور دوسرے پرندے پانی پئیں۔ ہو سکے تو تھوڑا سا باجرہ بھی روزانہ رکھدیں۔ اِنْ شَـآءَ اللّٰہ آپ کو ثواب ملتا رہے گا ﴾

❷ جانوروں کے ساتھ شفقت اور رحم کا برتاؤ کیجئے۔ آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو

ایک پرندہ پکڑ کر اسے اپنے تیروں کا نشانہ بنا رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔
''اللہ اس آدمی پر لعنت کرے جو روح والی چیز کو تیراندازی کا ہدف بناتا ہے۔'' (بخاری۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: اسی طرح آپ ﷺ نے جانوروں اور پرندوں کو باندھ کر قتل کرنے سے بھی منع فرمایا ہے﴾

● جانور کو ذبح کے وقت بھی راحت و آرام پہنچایئے۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔
''اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لازم کیا ہے اور جب تم جانور کو ذبح کرو تو اچھے انداز سے ذبح کرو، اپنی چھری کو تیز کرلیا کرو اور اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچاؤ۔'' (مسلم)

● جانوروں کو مارنا، بھوکا رکھنا، ان کی طاقت سے زیادہ ان پر بوجھ ڈالنا اور ان کی شکلیں بگاڑنا منع ہے۔آپ ﷺ کا فرمان ہے:۔''ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی اس نے بلی کو باندھ دیا، اسے نہ کچھ کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے قید سے آزاد کیا تاکہ وہ زمین سے شکار کرکے کھاتی یہاں تک کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی۔'' (بخاری۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

● جانوروں کو آگ سے نہ جلایئے۔ رسول اکرم ﷺ چیونٹیوں کے بل کے پاس سے گزرے جسے آگ سے جلایا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔''آگ کی سزا تو آگ کا مالک (اللہ) ہی دے سکتا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

● اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری اور اسی طرح ہر جانور کو آگ سے داغ لگانے کی بھی ممانعت ہے۔ آپ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا جس کے منہ کو آگ سے داغا گیا تھا تو فرمایا:۔''اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اس کے چہرہ کو آگ سے داغا ہے۔'' (مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

● پالتو جانوروں کی تعداد اگر زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچ جائے تو ان جانوروں پر زکوٰۃ ادا کریں آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' جن جانوروں کی ان کا مالک زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو وہ جانور قیامت کے دن اپنے مالک کو اپنے پاؤں سے روندیں گے اور سینگوں سے ماریں گے۔'' (مسلم)

جائز و ناجائز کاروبار کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

❶ ''اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سودی کاروبار کو حرام کیا ہے'' (البقرہ 2: آیت 275)

❷ ''اے ایمان والو، تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناجائز اور حرام طریقہ سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضامندی سے تجارت ہو۔'' (النساء 4: آیت 29)

❸ ''(جمعہ کی) نماز پڑھ کر (تجارت کی غرض سے) زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔'' (الجمعہ 62: آیت 10)

احادیث رسول ﷺ ہیں:۔

❶ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سی کمائی پاکیزہ ترین ہے آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اپنے ہاتھ کی کمائی اور ہر وہ (بچی) تجارت جس میں دھوکہ اور فریب نہ ہو۔'' (مسند احمد)

❷ ''سچا امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء ﷩، صدیقوں اور شہدا کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔'' (ترمذی) ❸ ''آپ ﷺ نے کنکری پھینکنے کی بیع (یعنی آپ کنکر پھینکیں جس چیز پر یہ کنکر گرے گا وہ آپکی ہوگی) پر اور دھوکہ و نقصان دینے والے معاملہ سے منع فرمایا ہے۔'' (مسلم)

❹ ''جو کوئی غلہ (یا کوئی اور سامانِ تجارت) خریدے تو اس کو اس وقت تک نہ بیچے جب تک کہ اس کو پوری طرح اپنے قبضہ میں نہ لے لے یعنی مال قبضہ میں لئے بغیر کسی دوسرے کو بیچنا جائز نہیں ہے۔'' (بخاری)

❺ ''خریدنے کی نیت سے آنے والے قافلوں سے جا کر پہلے مت ملو، (یعنی بازار میں پہنچنے سے پہلے کوئی شخص راستہ میں مل کر کہے کہ بازار بہت مندا ہے، میں یہ چیز تم سے اتنے میں خرید لیتا ہوں) اپنے مسلمان بھائی کی خرید و فروخت پر خرید و فروخت نہ کرو، (یعنی بیچنے اور خریدنے والا دونوں ابھی سودا کر ہی رہے ہوں کہ اس مجلس میں کوئی تیسرا شخص بیچنے والے سے یوں کہے کہ میں تمہیں اس سے زیادہ قیمت دیتا ہوں یا خریدنے والے سے کہے کہ میں اس سے کم قیمت پر ایسا ہی مال یا اس قیمت پر اس سے زیادہ قیمتی مال

دیتا ہوں تو ایسا کرنا جائز نہیں ہے) اور نہ ہی چیزوں پر قیمت بڑھاؤ (خرید و فروخت کا ارادہ نہ ہو صرف دھوکہ دہی کے لئے ایسا کرنا) اور نہ ہی ایسے جانور کو بیچنا جائز ہے، جس کے دودھ کو تھن میں روک لیا گیا ہو، تا کہ جب خریدار کے سامنے دودھ نکالا جائے تو زیادہ نظر آئے۔" (بخاری)

⓵ جب عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔ سعد رضی اللہ عنہ مالدار تھے انہوں نے عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا میں اپنے مال کا آدھا حصہ تمہیں دیتا ہوں، تمہیں اس میں ہر طرح کے تصرف کا حق ہے۔ اس پر عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تمہارے مال و اہل میں برکت دے تم مجھے بازار بتا دو۔ میں تجارت کر کے اپنے لئے روزی کما لوں گا (اِنْ شَآءَ اللّٰہُ) چنانچہ انہوں نے بازار میں سودا بیچنا شروع کیا جس سے ان کو تھوڑے ہی عرصہ میں اتنا فائدہ ہوا کہ وہ دوسروں سے بے نیاز ہو گئے۔ (بخاری)

﴿وضاحت: حلال کمائی میں اللہ کریم برکت ڈال دیتے ہیں اور حرام کمائی سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔ حلال روزی کمانے میں بالکل شرم نہیں کرنی چاہیے۔﴾

جرابوں پر مسح کے احکام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

● "اگر تم میں سے کوئی وضو کرنے کے بعد موزہ پہنے تو (اگلے وضو میں) ان پر مسح کر کے نماز پڑھ لے اور اگر چاہے تو موزہ نہ اتارے ما سوائے جنابت کے۔" (دار قطنی)

● "حالتِ سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم 3 دن اور 3 راتیں اپنی جرابوں (موزے) کو وضو کے وقت نہ اتاریں (بلکہ ان پر مسح کرتے رہیں) البتہ غسلِ جنابت کے وقت اتاریں۔" (ترمذی)۔ ③ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دونوں جرابوں کے اوپر مسح کرتے تھے۔" (ابوداؤد، ترمذی۔ عن مغیرہ رضی اللہ عنہ)

④ اگر دین، رائے اور قیاس کے مطابق ہوتا تو جرابوں کے نچلے حصہ کا مسح اوپر والے حصہ سے زیادہ مناسب ہوتا۔ جب کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ موزوں کے اوپر مسح کرتے تھے۔" (ابوداؤد۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

جمعہ کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اے ایمان والو، جب جمعہ کے دن نماز کی اذان ہو جائے تو تم اللہ (تعالیٰ) کے ذکر (نمازِ جمعہ) کی طرف جلدی آ جایا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ (الجمعہ 62: آیت 9) ﴿وضاحت: نمازِ جمعہ کے وقت تجارت کرنا منع ہے﴾

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

① "غلام، عورت، بچے اور بیمار کے علاوہ ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔" (ابوداؤد)

② "نمازِ جمعہ پورے ہفتہ کے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔" (مسلم)

③ "شرعی عذر کے بغیر مسلسل تین مرتبہ نمازِ جمعہ چھوڑنے والے کے دل پر اللہ ربّ العزت (گمراہی کی) مہر لگا دیتے ہیں۔" (ترمذی)

④ "تمام مسلمان جمعہ کے دن غسل کریں اور اچھے کپڑے پہنیں اور اگر خوشبو میسر ہو تو استعمال کریں۔" (بخاری)

⑤ "جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور نمازِ جمعہ کے لئے پہلے وقت میں ہی چل پڑے تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اونٹ دیا اور جو دوسرے وقت میں جائے تو گویا اس نے اللہ ربّ العزت کی راہ میں گائے دی اور جو تیسرے وقت میں جائے تو اس نے سینگ والا مینڈھا دیا اور جو چوتھے وقت میں جائے وہ ایسا ہے جیسے اس نے مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں وقت میں جائے گویا اس نے مرغی کا انڈہ قربانی میں دیا اور جب امام خطبہ کیلئے (منبر پر) آ جاتا ہے تو فرشتے ذکر (خطبہ) سننے کیلئے بیٹھ جاتے ہیں۔" (مؤطا)

⑥ "جمعہ کے دن امام خطبہ دے رہا ہو اور کسی نے اپنے ساتھی سے کہا:۔ "خاموش ہو جاؤ۔"

تو اس نے لغو کام کیا۔'' (مسلم)

● ''جس نے (دوران خطبہ جمعہ) بلا وجہ کنکریوں کو ہاتھ لگایا اس نے لغو کام کیا۔'' (مسلم)

﴿وضاحت: کسی چیز سے نہ کھیلے مثلاً صفوں کے تنکے وغیرہ نہ توڑے۔ کپڑوں سے نہ کھیلے﴾

● ''جسے جمعہ کے وقت اونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔'' (ترمذی)

● رسول کریم ﷺ نے خطبہ کے دوران گھٹنے کھڑے کر کے رانوں کو پیٹ سے لگا کر دونوں ہاتھوں کو باندھ کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

● ''اگر تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اس وقت آئے جب امام خطبہ دے رہا ہو تو تب بھی 2 رکعتیں (سنت یا تحیۃ المسجد) پڑھ لے مگر ان میں تخفیف (ہلکی) سے کام لے۔'' (مسلم)

● ''تم میں سے کوئی شخص مسجد میں بیٹھنے والوں کی گردنیں نہ پھلانگے اور نہ ان کے درمیان تفریق (فاصلہ) کرے۔ رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص کو لوگوں کی گردنوں پر سے گزرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:۔ ''بیٹھ جاؤ تم نے تکلیف دی ہے۔'' (بخاری)

● ''جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف (سورہ نمبر 18) کی تلاوت کرتا ہے تو دو جمعوں کے درمیان اس کیلئے نور چمکتا رہتا ہے۔'' (حاکم)

● ''نماز جمعہ کے بعد 4 رکعت (سنت) نماز ادا کرو۔'' (مسلم)

● عورتوں کو مسجد میں جانے سے نہ روکو، البتہ ان کیلئے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے۔'' (ابوداؤد)

﴿وضاحت: جو عورتیں نماز جمعہ یا دیگر نمازیں مسجد میں ادا کرنا چاہیں تو انکے خوہر انہیں اجازت دے دیں﴾

جنت کا بیان

★ جنت عربی زبان میں ایسے باغ کو کہتے ہیں جو سبزہ اور گھنے درختوں کی وجہ سے زمین کو چھپا دے جہاں عیش ہی عیش، خوشی ہی خوشی، سکون ہی سکون، سلامتی ہی سلامتی، راحتیں ہی راحتیں اور نعمتیں ہی نعمتیں ہوں، ایسی نعمتیں اور راحتیں جس کا اس دنیا میں تصور ہی محال ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''کوئی شخص اس کی بابت جان ہی نہیں سکتا جو کچھ ان کی آنکھوں

کی ٹھنڈک کیلئے ان سے چھپا کر رکھا گیا ہے۔" (السجدہ 32: آیت 17)

فرمانِ رسول ﷺ ہے :- ❶ "جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے ان کی تعریف سنی ہے اور نہ ہی ان کا تصور کسی انسان کے دل میں پیدا ہوا ہے۔" (مسلم) ❷ "جو شخص بھی جنت میں جائے گا، اس کا قد آدم علیہ السلام کی طرح 60 ہاتھ (کم و بیش 90 فٹ) اونچا ہوگا۔" (مسلم)

❸ "جب اہل جنت، جنت کی طرف جائیں گے تو ان کے جسم بالوں سے صاف ہوں گے (سوائے سر کے بال)، مسیں (مونچھوں کا رواں) بھیگ رہی ہوں گی، مگر داڑھی نہ نکلی ہوگی، جسم گورے چٹے، آنکھیں سرگیں، اور عمر 33 سال ہوگی۔" (ترمذی، احمد)

❹ "جنت میں جانے والے پہلے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکیں گے اور دوسرے گروہ کے چہرے آسمان پر چمکدار خوبصورت ستاروں کی مانند دمک رہے ہوں گے۔" (مسلم)

❺ "جنت میں ایک لاٹھی کے برابر جگہ، پوری دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہے۔" (بخاری)

جنت کے درخت اور پھل :- ❶ "جنت کے ایک درخت کے سائے میں اگر گھڑ سوار 100 برس تک چلتا رہے تب بھی اسے عبور نہ کر سکے گا، اگر تم قرآن سے یہ بات سمجھنا چاہو تو سورۃ الواقعہ (56: آیت 30) کی تفسیر پڑھ لو۔" (بخاری، مسلم)

❷ "جنت کے تمام درختوں کا تنا سونے کا ہوگا۔" (ترمذی)

❸ "جنت کی کھجوروں کے تنے سبز زمرد کے ہوں گے اور ٹہنیوں کی جڑیں سرخ سونے کی ہوں گی، جنتیوں کے لباس بھی اسی سے تیار کیے جائیں گے، جنت کی کھجوروں کا پھل مٹکے کے برابر ہوگا جو دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔" (شرح السنہ)

★ ہر موسم کے پھل ہر وقت تر و تازہ دستیاب ہوں گے اور انہیں حاصل کرنے کے لئے کسی محنت و کوشش کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ وہ خود بخود اہل جنت کے سامنے آتے رہیں گے اور وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے جب چاہیں گے انہیں توڑ سکیں گے۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''ان جنتوں کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے (میوے اور) گچھے نیچے لٹکے ہوئے ہوں گے۔'' (الدھر76:آیت14)

● ''میرے سامنے جنت کے پھل، پھول، سرسبز و شادابی اور ساری نعمتیں پیش کی گئیں میں نے ان میں سے ایک خوشہ تمہارے ملئے لینا چاہا لیکن روک دیا گیا اگر میں تمہارے لئے وہ خوشہ لے لیتا تو زمین و آسمان کی ساری مخلوق اسے کھاتی لیکن وہ ختم نہ ہوتا۔'' (بخاری)

● ''تم جب بھی اللہ تعالیٰ سے (جنت) مانگو تو فردوس کی درخواست کرو وہ سب سے بہترین اور سب سے اعلیٰ جنت ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور جنت کی تمام نہریں بھی وہیں سے جاری ہوتی ہیں۔'' (بخاری) ﴿وضاحت: یعنی یہ دعا مانگئے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ الْفِرْدَوْسَ

(ترجمہ) ''اے اللہ میں آپ سے جنت الفردوس کا سوال کرتا ہوں''﴾

جنت کی نہریں:۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جسے چاہیں گے جنت میں داخل فرما دیں گے جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا اسے آگ سے نکال لیا جائے گا، لوگ (دوزخ سے) اس حال میں نکلیں گے کہ ان کے جسم جل کر کوئلہ بن چکے ہوں گے، تب انہیں نہر حیات میں ڈالا جائے گا اور وہ لوگ اس طرح نکلیں گے (صحیح سالم ہو جائیں گے) جس طرح سیلاب کی جگہ بیج سے (خوبصورت پودا) اگتا ہے۔'' (مسلم)

نہر کوثر:۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''کوثر جنت میں ایک نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں، اندرونی حصہ (بہاؤ کی جگہ) یاقوت اور موتیوں کا ہے، اس کی مٹی کستوری سے زیادہ خوشبودار، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں اور برف سے زیادہ سفید و شفاف ہے۔'' (ترمذی)

★ جنت کی نہروں میں صرف پانی ہی نہیں بہے گا بلکہ دودھ، شراب اور شہد بھی رواں دواں ہوگا۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''پرہیزگار لوگوں کیلئے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس میں صاف شفاف اور بدبو سے پاک پانی کی نہریں بہہ رہی ہوں گی اور ایسے دودھ کی (جن

کے ذائقہ میں ذرا بھی فرق نہ آیا ہو) اور ایسی شراب کی جو پینے والوں کیلئے لذیذ ہوگی اور صاف شفاف شہد کی نہریں بھی بہہ رہی ہوں گی۔ اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں، اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔" (محمد 47: آیت 15)

جنت کے لباس اور زیورات :- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "کہ قیامت کے دن سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور دوسرے گروہ کے چہرے آسمان کے خوبصورت ستاروں کی طرح دمک رہے ہوں گے، دونوں گروہوں کے مردوں کو دو دو بیویاں عطا کی جائیں گی، ہر عورت 70 جوڑے پہنے ہوگی جن میں سے اس کی پنڈلیوں کا حسن جھلکتا ہوا نظر آئے گا۔" (ترمذی)

جنت کے کھانے اور مشروبات :- حدیث مبارک ہے کہ ایک یہودی عالم نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ جب جنتی جنت میں داخل ہوں گے تو سب سے پہلے ان کی خدمت میں کونسا تحفہ پیش کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا "مچھلی کے جگر کا گوشت" پھر اس نے پوچھا کہ اس کے بعد ان کا کھانا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا "جنت میں چرنے والا بیل ان کے لئے ذبح کیا جائے گا" پھر اس نے سوال کیا کہ انہیں کھانے کے بعد پینے کیلئے کیا دیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا "سلسبیل (بہشت کی شراب) کے جام" تو اس نے تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ نے سچ فرمایا ہے۔ (مسلم)

﴿ کیوں کہ یہ ان کی کتاب میں بھی ہے ﴾

پری نما بیویاں :- کائنات کا حسن و دلکشی عورت کے وجود سے ہے، نیک بیوی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے، جو دنیا میں بھی اپنے گھر کو جنت بنا دیتی ہے۔ جنت کا حسن بھی خواتین کے دم سے دوبالا ہو جائے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جنتی عورتیں بیک وقت 70 پوشاکیں زیب تن کیے ہوں گی، اس کے باوجود ان کی خوبصورتی کے سبب، گوشت کے اندر سے ہڈیوں کا گودا نظر آئے گا۔" (ترمذی)

آہو چشم حوریں :- حور عربی زبان میں گوری اور حسین عورت کو کہتے ہیں۔

فرمانِ الٰہی ہے :- (ترجمہ) ❶ "اور (ان کیلئے) خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی

ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔'' (الواقعہ 56: آیات 22 تا 23)

● ''خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ایسی ہوں گی کہ ان جنتیوں سے پہلے کسی جن یا انسان نے ان کو چھوا بھی نہ ہوگا۔'' (الرحمٰن 55: آیات 72 تا 74)

جنت میں لے جانے والی چند اہم سنتیں

❶ صلہ رحمی کرنا:

آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو، سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو، رات کو اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں تو تم جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔'' (ترمذی)

❷ شرم گاہ کی حفاظت کرنا:

آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم مجھے اپنے نفس کی طرف سے 6 چیزوں کی ضمانت دو میں (محمد ﷺ) تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ ① جب بات کرو تو سچ بولو ② جب وعدہ کرو تو پورا کرو ③ جب امانت دی جائے تو ادا کرو (خیانت نہ کرو) ④ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو ⑤ اپنی نگاہیں جھکا کے رکھو ⑥ اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو (یعنی کسی کو اپنے ہاتھوں سے تکلیف نہ پہنچاؤ)'' (مسند احمد) ﴿وضاحت: مرد اور عورت دونوں جب بازار میں چلیں یا کسی نامحرم کے سامنے ہوں تو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں یعنی نامحرم کو نہ دیکھیں۔ اگر پہلی نظر غلطی سے پڑ جائے تو فوراً ہٹا لیں۔ آپ کے لئے یہ کام شروع میں مشکل ہوگا لیکن کوشش کرنے سے آسان ہو جائے گا اور پھر ایک ایسا وقت آئے گا کہ آپ کی آنکھیں خود بخود زمین کی طرف جا رہیں گی اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز﴾

● **کلمہ شہادت کی ادائیگی:** ''جس نے شہادت دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسول ہیں اور یقیناً عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے بندہ اور انکے رسول ہیں اور وہ کلمہ جو اس نے سیدہ مریم علیہا السلام کی طرف القا (جو بات اللہ تعالیٰ دل میں ڈالتا ہے) کیا تھا (وہ حق ہے) اور (عیسیٰ علیہ السلام) اسکی طرف سے روح ہیں، جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے

(بالآخر) جنت میں داخل فرمائے گا۔" (بخاری)

④ **نماز پنجگانہ کی پابندی:۔** "اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں جس نے ان کو پابندی سے ادا کیا اور ان کو ہلکا و معمولی جان کر ضائع نہ کیا اس کے لئے اللہ ربّ العزت کا وعدہ ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔" (مؤطا)

⑤ **زکوٰۃ اور صدقہ:۔** "جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کیلئے صدقہ دیا (زکوٰۃ اور فی سبیل اللہ) پھر (زندگی بھر اس پر قائم رہا) اور اسی عمل پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (مسند احمد)

⑥ **روزوں کا اہتمام:۔** "جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے قیامت کے دن اس سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ان کے سوا کوئی اور اس دروازہ سے داخل نہیں ہو سکے گا۔ آواز لگائی جائے گی، روزہ دار کہاں ہیں، روزہ دار اٹھیں گے اور جنت میں داخل ہو جائیں گے۔" (بخاری)

⑦ **رسول کریم ﷺ کی اطاعت:۔** "میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس شخص کے جس نے انکار کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "اے رسول اللہ ﷺ (جنت میں جانے سے) کون انکار کرسکتا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "جس نے میری فرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے (جنت میں جانے سے) انکار کیا۔" (بخاری)

⑧ **جہاد فی سبیل اللہ:۔** "جو شخص اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر یقین کے ساتھ اس کی راہ میں جہاد کے لئے نکلتا ہے اور اس کا جہاد کے سوا دوسرا مقصد نہیں ہوتا، اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی ضمانت ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا یا غنیمت کے ساتھ منزل تک پہنچا دے گا۔" (بخاری)

⑨ **حلال کو اپنانا اور حرام کو ترک کرنا:۔** ایک شخص نے رحمت عالم ﷺ سے دریافت کیا :۔ "اے اللہ کے رسول ﷺ اگر میں فرض نمازیں ادا کروں رمضان کے روزے رکھوں (شریعت کی) حلال کردہ چیزوں کو حلال جانوں اور حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھوں لیکن اس

سے زیادہ کچھ نہ کرسکوں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟" آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔" (مسلم)

⑪ **نماز تہجد و تراویح کی ادائیگی:**۔" اے لوگو، سلام عام کرو (ایک دوسرے کو ملتے وقت السلام علیکم کہو) لوگوں کو کھانا کھلاؤ، صلۂ رحمی (رشتہ داروں) کی ضروریات پوری کرو رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز (تہجد) ادا کرو۔ تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔" (ترمذی)

● **مساجد بنانا:**۔" جو شخص رضائے الٰہی کے حصول کے لئے مسجد تعمیر کرتا (یا کرواتا) ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بنا دیتے ہیں۔" (بخاری)

● **تکبر، خیانت اور قرض سے دور رہنا:**۔" جس شخص کو اس حال میں موت آئی کہ وہ تکبر، خیانت اور قرض سے پاک ہو وہ جنت میں جائے گا۔" (ترمذی)

● **والدین کی خدمت:**۔" اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو، لیکن انکی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔" (مسلم)

● **والدین کے لئے دعائے مغفرت:**۔" ایک آدمی کا جنت میں درجہ بلند کر دیا جاتا ہے وہ سوال کرتا ہے یہ کیسے ہو گیا؟ تو اسے جواب ملتا ہے تیرے بچّے کے استغفار کی وجہ سے (تیرے بچّے نے تیرے حق میں مغفرت کی دعا کی ہے اس بنا پر ایسا ہوا)" (مسند احمد)

● **خاوند کی فرماں برداری:**۔" جو عورت پانچوں فرض نمازیں پڑھے ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرماں برداری کرے تو وہ جنت کے (آٹھوں) دروازوں سے جس سے چاہے گی جنت میں داخل ہو گی۔" (مسند احمد)

● **رضائے الٰہی کے لئے دینی بھائی سے ملاقات:**۔" کیا میں تمہیں جنت میں داخل ہونے والوں کے متعلق نہ بتاؤں؟" صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:۔ "ضرور یا رسول اللہ ﷺ" آپ ﷺ نے فرمایا:" نبی جنت میں جائے گا، صدیق جنت میں جائے گا اور وہ آدمی بھی

جنت میں جائے گا جو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے شہر کے دوسرے حصہ میں جا کر اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے۔" (المعجم الصغیر)

⑰ رضائے الٰہی کے لئے خدمت خلق :- " جو شخص حصول علم کی راہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کے لئے جنت کی راہ آسان فرما دیتا ہے۔" (مسلم)

⑱ **غصہ پر قابو پانا اور طاقت کے باوجود بدلہ نہ لینا :-**

★ " جس نے بدلہ لینے کی طاقت کے باوجود اپنے غصہ پر قابو پا لیا، اللہ رحیم وکریم اسے قیامت کے روز ساری مخلوق کے سامنے بلائیں گے اور خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوروں میں سے اسے اختیار دیں گے کہ وہ ان میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔" (ابوداؤد)

★ ایک شخص نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ آپ ﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: " تم غصہ نہ کیا کرو۔ تمہارے لئے جنت ہوگی۔" (ترغیب وترہیب)

⑲ **تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹانا :-** " میں نے ایک شخص کو جنت میں گھومتے پھرتے دیکھا (اس کے جنت میں داخلہ کا سبب) ایک درخت تھا جس سے گزرتے ہوئے لوگوں کو تکلیف پہنچتی تھی اس شخص نے اس درخت کو راستہ سے کاٹ کر ہٹا دیا تھا۔" (مسلم)

⑳ **حیوانوں پر رحم :-** " ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا جو شدت پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا۔ اس نے اپنا موزہ اتارا اور اس میں پانی بھر بھر کر اسے پلانے لگا حتیٰ کہ اسے سیر کر دیا۔ اللہ رحیم وکریم نے اس شخص کی یہ نیکی قبول فرمالی اور (اس عمل سے خوش ہو کر) اسے جنت میں داخل فرما دیا۔" (بخاری)

㉑ **سوال کرنے سے باز رہنا :-** " جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے دے کہ وہ لوگوں سے بھیک نہ مانگے گا تو میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔" (ابوداؤد)

㉒ **صدمہ پر صبر کرنا :-** " اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : " اے ابن آدم علیہ السلام اگر تو صدمہ کی ابتدا کے وقت صبر کرلے اور اجر کا طلب گار بن جائے تو میں تیرے لئے جنت سے کم کسی ثواب

پر راضی نہیں ہوں گا۔'' (ابن ماجہ)

● **اولاد کی موت پر صبر:**۔'' جس مسلمان کے نابالغ (ایک یا زیادہ) بچے فوت ہوجائیں (اور وہ صبر کرے) تو اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت سے اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔'' (بخاری)

● **بینائی چلی جانے پر صبر:**۔'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میں اپنے بندہ کو 2 محبوب ترین چیزوں (آنکھوں) سے محروم کر کے آزماتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اسے اس کے بدلہ میں جنت عطا کر دیتا ہوں۔'' (بخاری)

● **مال کی حفاظت میں قتل ہونا:**۔'' جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا اس کے لئے جنت ہے۔'' (نسائی)

● **صدق دل سے حصول جنت کی دعا:**۔ جس نے 3 بار اللہ رحیم و کریم سے جنت کا سوال کیا تو اس کے لئے جنت بذات خود اللہ تعالیٰ سے سفارش کرتی ہے کہ اے اللہ اسے جنت میں داخل فرمادیں۔'' (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ جَنَّتَ الْفِرْدَوْسَ

(ترجمہ)''اے اللہ بے شک میں آپ سے جنت فردوس کا سوال کرتا ہوں۔'' (بخاری)

جنتیوں کی چند نشانیاں

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)''وہ لوگ جو خوشحالی اور تنگدستی میں (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مال) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں (کی غلطیوں) سے درگزر کرتے ہیں (انکو معاف کر دیتے ہیں) اللہ (ایسے ہی) نیک لوگوں کو پسند کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جب کوئی برا کام (گناہ) سرزد ہو جاتا ہے یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو (فوراً) وہ اللہ (تعالیٰ) کو یاد کرتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ (تعالیٰ) کے سوا کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے اور جو گناہ کر بیٹھے ہیں اس پر جان بوجھ کر اصرار

نہیں کرتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ نیکی کرنے والوں کے لئے (کتنا ہی) اچھا اجر ہے۔" (آل عمران 3: آیات 134 تا 136)

﴿نوٹ: حصول جنت کے لئے آپ بھی یہ پانچ کام کریں﴾

ایک دفعہ امام زین العابدین رحمہ اللہ (امام حسن رضی اللہ عنہ کے پوتے) کی ایک لونڈی ان کو وضو کرا رہی تھی کہ ہاتھ سے لوٹا چھوٹ کر ان کے سر پر لگ گیا جس سے سر زخمی ہو گیا آپ رحمہ اللہ نے غصہ سے نظر اٹھا کر دیکھا تو لونڈی نے کہا:

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ ﴿اور غصہ کو پی جانے والے﴾ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: "میں نے اپنا غصہ پی لیا"۔ پھر اس نے کہا وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ﴿اور لوگوں سے درگزر کرنے والے﴾ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: "میں نے تجھ کو معاف کیا" لونڈی بول اٹھی وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے﴾۔ فرمایا "جا تو میری طرف سے (اللہ تعالیٰ کے لئے) آزاد ہے۔" (آل عمران 3: آیات 134 تا 136) (تفسیر کمالین)

جہنم کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ "وہ شخص (جو نصیحت رسول کریم ﷺ کو نہ اپنائے) بڑی آگ (دوزخ) میں جائیگا۔" (الاعلیٰ 87: آیت 12) ❷ "دوزخ کی آگ جیسے ہی دھیمی ہونے (بجھنے) لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 97)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ❶ "دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے 69 درجہ زیادہ گرم ہے۔" (مسلم) ❷ "مجھ (رسول اکرم ﷺ) کو خواب میں ایک انتہائی بدصورت اور مکروہ شکل کا آدمی دکھایا گیا جو مسلسل آگ جلا رہا ہے اور اس کے گرد دوڑ دوڑ کر اسے بھڑکا رہا ہے میں (رسول کریم ﷺ) نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے بتایا اس کا نام مالک ہے اور یہ جہنم کا داروغہ ہے۔" (بخاری) ❸ "دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب (جو آپ ﷺ کے چچا تھے) کو ہوگا اسے آگ کی 2 جوتیاں پہنائی جائیں گی جس کی

تپش سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح کھولے گا۔" (مسلم)

﴿نوٹ: جب اللہ کے پیارے رسول کریم ﷺ اپنے چچا کو عذاب سے نہیں بچا سکتے تو پھر ہمیں دنیا کے زندہ اور مردہ پیر کس طرح آخرت کے عذاب سے بچائیں گے﴾

★ **دوزخ کے کھانے اور پانی:-** دوزخ میں جانے کے بعد جب یہ لوگ کھانا طلب کریں گے تو انہیں 3 قسم کا کھانا، پانی دیا جائے گا:-

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ● "تھوہر کا درخت بے شک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے فتنہ بنایا ہے تھوہر وہ درخت ہے جو دوزخ کی تہہ میں اگتا ہے اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ دوزخی بھی تھوہر کھائیں گے اور اسی سے اپنا پیٹ بھریں گے" (الصّٰفّٰت 37: آیات 62 تا 66) ● "ان کے لئے (ضریع) کانٹے دار سوکھی گھاس کا کھانا ہوگا جو نہ انہیں موٹا کرے گا نہ بھوک مٹائے گا۔" (الغاشیہ 88: آیات 6 تا 7)

● "دوزخیوں کو ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ دے گا۔" (محمد 47: آیت 15)

فرمان رسول کریم ﷺ ہے:- ● "اگر تھوہر کا ایک قطرہ دنیا میں گرا دیا جائے تو ساری دنیا کے جانداروں کے اسباب زندگی (اشیا خورد ونوش) تباہ کر ڈالے پھر اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خوراک ہی تھوہر ہو" (ترمذی)

● "دوزخ کے سانپ بختی اونٹ (اونٹوں کی ایک قسم) کے برابر ہوں گے ان میں سے ایک سانپ کے کاٹنے سے زہر کا اثر 40 سال تک دوزخی کو تڑپاتا رہے گا اور اس کے بچھو خچروں کے برابر ہونگے اور ان میں سے ایک بچھو کے کاٹنے سے انسان 40 سال تک تڑپتا رہے گا۔" (مشکوٰۃ)

جہنم میں لے جانے والے برے اعمال

● **کفر اور شرک کی راہ:-** فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) "بے شک اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفر اور شرک کیا دوزخ کی آگ میں جائیں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔" (البینۃ 98: آیت 6)

● **محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت کا انکار:-** فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:- "اس ذات

کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، میرے بارے میں اس اُمت سے کوئی سنے اور جو چیزیں (قرآن وسنت) دے کر بھیجا گیا ہوں۔ اس پر ایمان نہ لائے تو وہ دوزخ کی آگ میں جائے گا۔" (مسلم)

❸ تارک نماز:۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ "اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔" (الروم 30: آیت 31) ﴿وضاحت: یعنی نماز چھوڑ کر مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ﴾
❷ "جنتی جہنمیوں سے پوچھیں گے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا ہے وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔" (المدثر 74: آیات 41 تا 43)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ "مسلمان (آدمی) اور شرک یا کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز چھوڑنا ہے۔" (مسلم) ❷ "جس نے نماز کی حفاظت (پابندی) کی اس کے لئے نماز قیامت کے دن نور، برہان اور نجات کا باعث ہوگی اور جس نے نماز کی حفاظت نہ کی تو اس کے لئے قیامت کے دن نہ تو نور، برہان ہوگی اور نہ ہی باعثِ نجات ہوگی اور قیامت کے دن اس کا ٹھکانہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ (دوزخ میں) ہوگا۔" (مشکوۃ)

❹ زکوۃ ادا نہ کرنا:۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) "تباہی ہے ان مشرکوں کے لئے جو زکوۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کے منکر ہیں۔" (حٰم السجدہ 41: آیات 6 تا 7)

رسول اکرم نے فرمایا:۔ "جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس سے زکوۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی شکل بن کر، جس کی آنکھوں پر 2 نقطے (داغ) ہونگے، اس کے گلے کا طوق بن جائے گا، پھر اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر آپ ﷺ نے ال عمران 3 : آیت 180 کی تلاوت فرمائی:(ترجمہ) "جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے مال عطا کیا ہے اور وہ بخیلی کرتے ہیں وہ اسے اپنے لئے بہتر نہ سمجھیں بلکہ یہ ان کے حق میں بہت برا ہے عنقریب قیامت کے دن یہ بخیلی ان کے گلے کا طوق بننے والی ہے۔" (بخاری)

❺ مومن کا قتل:۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) "اور جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر

قتل کر دیا اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ (تعالیٰ) کا غضب و لعنت اور اس کے لئے (اللہ نے) دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔" (النساء 4 : آیت 93)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "اگر زمین و آسمان کی ساری مخلوق (جن اور انسان) ایک مومن کے قتل میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دے گا۔" (ترمذی)

● **پائجامہ اور شلوار وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانا:۔** آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "وہ حصہ جو ٹخنوں کے نیچے ہوگا (پیر کا وہ حصہ جس پر شلوار وغیرہ ٹخنوں سے نیچے ہوگی) وہ دوزخ کی آگ میں جائے گا۔" (بخاری)

● **حرام کھانا اور اس سے پرورش پانا:۔** "جو جسم حرام مال سے پلا بڑھا اسے دوزخ کی آگ جلائے گی۔" (طبرانی)

● **شراب نوشی:۔** "ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور اللہ تعالیٰ نے یہ عہد کیا ہے کہ جو نشہ آور مشروب پیئے گا اسے دوزخ میں طِينَةُ الْخَبَالِ پلایا جائیگا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول کریم ﷺ طِينَةُ الْخَبَالِ کیا ہے؟" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "دوزخیوں کا بدبودار لہو اور پیپ۔" (مسلم)

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ ۔ آمین

﴿وضاحت: فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "جو شخص راہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول (کریم ﷺ) کی مخالفت کرے اور تمام مومنوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین) کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کر دیں گے جدھر خود متوجہ ہوا، اور پھر دوزخ میں ڈال دیں گے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔" (النساء 4 : آیت 115)﴾

● **جھوٹی قسم کھا کر کسی کی حق تلفی کرنا:**

"جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مار لیا اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام اور دوزخ کی آگ واجب کر دیتا ہے۔" (مسلم)

● **فریب اور دھوکہ دہی:۔** "جس نے دھوکہ کیا وہ ہم میں سے نہیں، فریب اور دھوکہ

انسان کو دوزخ کی آگ میں لے جائے گا۔" (طبرانی)

⓫ مرد کیلئے سونے کی انگوٹھی یا سونے کا زیور:

رسول پاک ﷺ نے ایک مرد کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھ کر اس کے ہاتھ سے اتار کر دور پھینک دی پھر فرمایا "اگر تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے ہاتھ میں لینا چاہے تو وہ سونے کی انگوٹھی پہن لے۔" (مسلم)

⓬ خودکشی :- "جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر مرا وہ دوزخ میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جس شخص نے اپنے آپ کو کسی دھار والی شئے (چھری، چاقو، خنجر، پستول، بندوق وغیرہ) سے مارا تو وہ دوزخ میں بھی اپنے آپ کو اسی سے مارتا رہے گا۔" (بخاری)

⓭ رسول کریم ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرنا:

" جس شخص نے میری طرف ایسی بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنی جگہ دوزخ میں بنالے۔" (بخاری)

⓮ جانتے بوجھتے دینی مسئلہ کو چھپانا:

" جس شخص سے دینی مسئلہ پوچھا گیا اور اس نے (علم ہونے کے باوجود) اس کو چھپایا قیامت کے دن اسے (دوزخ میں) آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔" (ترمذی)

⓯ رشوت لینا اور دینا:

"رشوت دینے اور لینے والے پر رسول کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔" (ابوداؤد)

⓰ پڑوسیوں کو تکلیف دینا:- ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا: " اے اللہ کے رسول ﷺ بیشک فلاں عورت کی نماز، روزوں اور صدقہ کا بہت زیادہ ذکر کیا جاتا ہے لیکن وہ (عورت) اپنی زبان سے اپنی پڑوسن کو تکلیف پہنچاتی ہے" آپ ﷺ نے فرمایا " وہ آگ میں جائے گی" پھر اس (شخص) نے عرض کیا: " یا رسول اللہ ﷺ بے شک فلاں عورت کے روزوں، صدقات اور نماز (نفلی عبادات) کا بہت کم ذکر ہوتا ہے اور وہ پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ دیتی ہے مگر یہ بات ضرور ہے کہ وہ اپنی پڑوسن کو اپنی زبان سے ایذا نہیں پہنچاتی۔" آپ ﷺ نے فرمایا کہ

وہ جنت میں جائے گی۔(مسند احمد) ﴿ نوٹ: یہی حکم مردوں کے لئے بھی ہے ﴾

● تنگ باریک ونیم عریاں لباس پہننا اور بے پردہ گھومنا:

''دوزخ میں جانے والی مخلوق کی 2 قسمیں ایسی ہیں جو میں نے ابھی تک (دنیا میں) نہیں دیکھیں ان میں سے ایک وہ لوگ جن کے پاس بیل کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں (اپنی رعایا) کو ماریں گے دوسری قسم ان عورتوں کی ہے جو کپڑے پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی، مردوں کو بہکانے اور خود بہکنے والیاں۔ ان کے سر اونٹوں کی کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے ایسی عورتیں نہ تو جنت میں داخل ہوسکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو سونگھ سکیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو طویل مسافت سے آتی ہے۔'' (مسلم)

● زبان اور شرم گاہ کا ناجائز استعمال:

آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کونسی چیز زیادہ تر لوگوں کے آگ میں جانے کا سبب بنے گی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''منہ (زبان) اور شرم گاہ۔'' (ترمذی)

● نام وری اور شہرت کی طلب:

''جس نے دنیا میں شہرت اور نام وری کے لئے کام کئے (شہرت طلب کی) اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قیامت کے دن ذلت اور رسوائی کا لباس پہنائے گا پھر اس میں آگ لگا دے گا۔'' (ابن ماجہ)

● دوسرے کام جو دوزخ میں جانے کا سبب بنیں گے:

★ والدین کی نافرمانی کرنا ★ اولیاء اللہ کو تکلیف دینا اور ان سے دشمنی رکھنا ★ کاہن اور نجومی کی تصدیق کرنا ★ جادو سیکھنا یا سکھانا ★ رشتہ داری کو توڑنا ★ مسلمانوں کو تکلیف اور گالی دینا ★ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا ★ گمراہی اور برائی کی طرف دعوت دینا ★ کسی مسلمان بھائی کی طرف لوہے یا اس جیسی کسی اور چیز (یعنی بندوق وغیرہ سے مارنے کا اشارہ کرنا) ★ پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنا ★ لوگوں کا مال غصب کرنا ★ احسان جتلانا ★ جان بوجھ کر غلط فیصلے کرنا ★ حلالہ کرنا اور کروانا ★ کسی کے نسب میں طعن (عیب) لگانا ★ تقدیر کو جھٹلانا ★ سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا۔

جھوٹ بہت ہی بڑا گناہ ہے

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

❶ ''جھوٹے اور ناشکرے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا'' (الزمر39:آیت3)

❷ ''اللہ(تعالیٰ) حد سے بڑھنے والوں اور جھوٹوں کو ہدایت نہیں دیتا'' (المومن40:آیت28)

﴿مزید معلومات کیلئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر ال عمران3: آیت61﴾

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ''منافق کی 3 نشانیاں ہیں: ① ''جب وہ وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے''۔② ''جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے''۔③ ''جب اس کے پاس امانت رکھوائی جاتی ہے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔'' (بخاری)

❷ ''جب آدمی جھوٹ بولتا ہے تو (رحمت کے) فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں، اس بدبو کی وجہ سے جو جھوٹ بولنے سے اس سے پیدا ہوتی ہے۔'' (ترمذی)

❸ ''ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے پوچھا:۔''کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''جی ہاں۔'' پھر پوچھا ''کیا مومن بخیل ہوسکتا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''جی ہاں'' پھر عرض کیا: ''مومن جھوٹا ہوسکتا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''نہیں۔'' (مؤطامالک)

❹ ''سچ اور جھوٹ ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے۔'' (مسنداحمد)

❺ ''جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس کے لئے بھی ہلاکت ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

❻ ''کوئی شخص اس وقت تک مکمل مومن نہیں بن سکتا، جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا نہ چھوڑ دے۔'' (مسنداحمد) ﴿وضاحت: ہنسی و مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے بعض کی عادت ہوتی ہے وہ بچوں کو بہلانے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں یہ بھی گناہ ہے۔ عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی والدہ نے بچپن میں ان کے ساتھ کھجور دینے کے ارادہ سے ایسا ہی مذاق کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اسے کھجور نہ دیتیں تو تمہارے اعمال میں ایک جھوٹ لکھ دیا جاتا (ابوداؤد)﴾

● آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ جہنم میں لے جانے والا کام کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جھوٹ بولنا۔" (مسند احمد)

● "سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے جھوٹی بات کہو۔" (ابوداؤد)

جھوٹی گواہی کا وبال

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ● "بتوں کی پلیدی اور جھوٹی گواہی سے بچو۔" (الحج 22: آیت 30)

● "وہ (رحمٰن کے بندے) جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔" (الفرقان 25: آیت 72)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں؟" ہم نے کہا کہ کیوں نہیں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، جھوٹی بات کہنا اور جھوٹی گواہی دینا۔" پس آپ ﷺ یہ بات بار بار دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے (دل میں) سوچا کہ کاش آپ ﷺ خاموشی اختیار فرمالیں۔ (بخاری)

چند اہم احادیث

★ **بسم اللہ کی فضیلت:**۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "رات کو سونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر چراغ بجھادیا کرو اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو۔ اگر ڈھانپنے کے لئے کوئی اور چیز نہ ملے تو لکڑی ہی کو برتن پر چوڑائی میں رکھ دو۔" (مسلم۔ عن جابر ؓ)

★ **عاجزی کی فضیلت:**۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "صدقہ دینے سے مال میں کمی نہیں ہوتی۔ معاف کرنے پر بندہ کو اور زیادہ عزت ملتی ہے اور جو اللہ کے لئے تواضع (عاجزی) اختیار رکھے اللہ رب العزت اس کا مرتبہ بلند کردیتے ہیں۔" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ ؓ)

★ **نفلی روزوں کی فضیلت:**۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "پیر اور جمعرات کو بندوں کے اعمال اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزہ کی حالت میں ہوں۔" (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ ؓ)

★ **بخار پر لعنت کرنے کی ممانعت:**۔ رسول اکرم ﷺ ایک مریض کے پاس

تشریف لائے جسے درد اور بخار تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔"کیا انہیں بخار ہو گیا ہے؟" ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا نے کہا"جی ہاں، اللہ تعالیٰ اس (بخار) پر لعنت کرے۔" رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"اس پر لعنت نہ کرو بے شک بخار گناہوں کو اس طرح دھو ڈالتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔" (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

حرام غذاؤں کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ "اللہ نے تم پر مردہ جانور، خون، خنزیر کا گوشت اور جو جانور اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو حرام قرار دیا ہے۔ ہاں اگر کوئی مجبور ہو جائے اور وہ اللہ کی نافرمانی نہ کرنے والا اور حد سے تجاوز نہ کرنے والا ہو تو اس پر (کھانے میں) کچھ گناہ نہیں۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔" (البقرہ 2:آیت 173)

❷ "تم پر مردار جانور، خون، خنزیر (سور) کا گوشت، وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، جو جانور گلا گھٹ کر یا چوٹ لگ کر مرجائے، جو اونچی جگہ سے گر کر یا سینگ مارنے سے مرجائے، یہ سب حرام ہیں۔" (المائدہ 5:آیت 3)

❸ "اور جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کیونکہ اس کا کھانا نافرمانی ہے" (الانعام 6:آیت 121)

❹ "اور وہ جانور بھی (حرام ہیں) جو بتوں کے آستانوں پر ذبح کئے گئے ہوں اور یہ کہ تم قرعہ کے تیروں کے ذریعہ فال معلوم کرو یہ سب گناہ ہیں۔" (المائدہ 5:آیت 3)

❺ "اے ایمان والو، بے شک شراب، جوا، بت، فال نکالنے کے تیر یہ سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں لہٰذا ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔" (المائدہ 5:آیت 90)

احادیث نبی کریم ﷺ ہیں:۔ ❶ رسول اکرم ﷺ نے جنگ خیبر کے دن پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (بخاری، مسلم۔عن ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ) ❷ آپ ﷺ نے ہر کچلی والا درندہ اور پنجہ کے ساتھ شکار کرنے والا پرندہ کھانے سے منع فرمایا۔ (مسلم۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

❸ آپ ﷺ نے بلی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

حسد اور رشک کا فرق

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ ”کیا یہ لوگوں سے اس فضل پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے۔“ (النساء 4: آیت 54)

❷ ”کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ہی دنیا کی زندگی کے گزر اوقات ان میں تقسیم کئے ہیں اور ہم نے ہی انہیں درجات میں ایک دوسرے پر برتری دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو خدمت گار بنائیں۔“ (الزخرف 43: آیت 32)

حسد 2 طرح کا ہوتا ہے:- ❶ حاسد دوسرے کی نعمت، مال، علم، مرتبہ اور سلطنت کے زوال کی تمنا اس طرح کرے کہ وہ اس کے زوال کے بعد میرے پاس آجائے۔

❷ حاسد دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا کرے، چاہے یہ مال اسے ملے یا نہ ملے۔ یہ بدترین حسد ہے۔ البتہ اگر انسان یہ تمنا کرتا ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اسے بھی یہ نعمت عطا کرے جس طرح دوسروں کو عطا کی ہے اور اس میں دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا نہ ہو تو یہ رشک کہلاتا ہے۔ رشک جائز ہے اور اس میں کوئی برائی نہیں ہے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ”اے اللہ، میں آپکی پناہ چاہتا ہوں حسد کرنے والے کے شر سے جب بھی وہ حسد کرے۔“ (الفلق 113: آیت 5)

آپ ﷺ نے فرمایا:- ❶ ”ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو اور قطع تعلقی نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو، بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے 3 دن سے زیادہ گفتگو کرنا چھوڑ دے۔“ (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ ”حسد سے بچو، یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جیسے آگ (خشک) لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔“ (ابوداؤد۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) **وضاحت:** اگر بشر ہونے کے ناطے دل میں حسد آبھی جائے تو فوراً اسے دور کر دینا چاہئے۔ اگر کوئی چیز اچھی لگے تو یہ آیت پڑھے:

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (الکہف 18: آیت 39)

(ترجمہ) ”جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے ہر کام کی طاقت اور قوت صرف اللہ کے پاس ہے“

حلال غذاؤں کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ”جس چیز پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا جائے، اگر تم اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو، تو اسے کھالیا کرو۔“ (الانعام 6: آیت 118)

❷ ”وہ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ ان کے لئے حلال ہے؟ کہہ دیجئے کہ تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو، جن کو تم نے تربیت دے رکھی ہو، جس طریقہ سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (یعنی شکار کرنے والا جانور چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھ لی ہو) اور جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ کر رکھیں۔ اس پر اللہ کا نام لے کر اسے کھالیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔“ (المائدہ 5: آیت 4)

❸ ”تمہارے لئے دریا کا شکار اور کھانا (مردہ مچھلی) حلال کردیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لئے ہے۔“ (المائدہ 5: آیت 96)

❹ ”آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔“ (المائدہ 5: آیت 5)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”ہمارے لئے 2 مردار، مچھلی اور ٹڈی اور 2 خون، کلیجی اور تلی حلال کردیئے گئے ہیں۔“ (ابن ماجہ۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

★ میں نے آپ ﷺ کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا۔ (بخاری، مسلم۔ عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

★ میں نے رسول ﷺ کے ساتھ تیتر کا گوشت کھایا۔ (ابوداؤد۔ عن سفینہ رضی اللہ عنہ)

حسنِ اخلاق کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ”اور یقیناً آپ (ﷺ) تو بڑے اخلاق پر فائز ہیں۔“ (القلم 68: آیت 4)

﴿ وضاحت: اللہ رب العزت نے اپنے نبی ﷺ کے حسن خلق کی تعریف کی ہے ﴾

❷ ”آپ برائی کو اچھے طریقہ سے ٹال دیجئے (آپ دیکھیں گے کہ) آپ اور جس آدمی کے

درمیان دشمنی ہے وہ آپ کا گہرا دوست بن جائے گا۔'' (حٰم السجدہ 41: آیت 34)

● اچھی عادات کو جنت حاصل کرنے کا سبب قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

(ترجمہ) ''اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت، جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین جتنی ہے، کی طرف تیزی سے دوڑو جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے (اور ان کے لئے بھی) جو خوشی اور تنگی میں (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ (ایسے) نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' (ال عمران 3: آیات 133 تا 134)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔● ''میں اخلاق کریمہ کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں'' (مسند احمد)

● ''میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہے۔'' (ابوداؤد)

● ''نیکی اچھے اخلاق (کا نام) ہے۔'' (احمد)

● ''ایمان والوں میں کامل ایمان والے اچھے اخلاق والے ہیں۔'' (ابوداؤد)

● ''بے شک مجھے تم سب میں زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں۔'' (بخاری)

● ''بندہ اچھے اخلاق کے ذریعہ آخرت کے درجات عالیہ اور اونچے مراتب حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ عبادت میں کمزور ہوتا ہے۔'' (معجم الطبرانی)

﴿وضاحت: اچھے اخلاق کے مالک کی یہ صفات عام طور بیان کی جاتی ہیں کہ وہ حیادار ہو تکلیف دینے والا نہ ہو، زیادہ نیک کام کرنے والا، سچی زبان والا، کم گفتار، بہت عمل والا، صبر کرنے والا، لعنت نہ کرنے والا، گالی گلوچ نہ کرنے والا، ہشاش بشاش رہنے والا ہو اور اس کی محبت و بغض، رضا و ناراضگی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہو﴾

خاوند اور بیوی کے حقوق

فرمانِ الٰہی ہے:۔ ''عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا کہ دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے۔''

(البقرہ 2: آیت 228)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ’’تم میں سے وہ شخص بہت اچھا ہے جو اپنے گھر والوں کے (حق میں) اچھا ہے اور میں اپنے گھر والوں (بیوی بچوں) کے لئے تم سب سے اچھا ہوں۔‘‘(ترمذی)۔ ❷ ’’مرد اپنے اہل پر نگراں اور ذمہ دار ہے اور اسکی اس ذمہ داری کے بارے میں اس سے پوچھا جائیگا۔‘‘(بخاری،مسلم)

❸ ’’اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس انسان کا مقام قیامت کے دن بدترین ہوگا جو اپنی بیوی کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے بعد اس کا راز فاش کرتا ہے۔‘‘(مسلم)

❹ ’’عورت اپنے شوہر کے گھر اور (تربیت) اولاد کی نگران ہے۔‘‘(بخاری)

❺ ’’جب مرد اپنی عورت کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کردے اور وہ (خاوند) ناراضگی کی حالت میں رات گزارے تو فرشتے اس عورت پر صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں‘‘(بخاری،مسلم)۔ احتیاط کیجئے

خرید و فروخت کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)’’اللہ نے خرید و فروخت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔‘‘ (البقرہ2:آیت275)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ’’کسی شخص نے کبھی کوئی ایسا کھانا نہیں کھایا جو اس کھانے سے بہتر ہو جو اس نے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا ہو اور اللہ تعالیٰ کے پیغمبر داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتے تھے‘‘(بخاری)۔ ﴿حالانکہ وہ بادشاہ تھے﴾

❷ ’’بلاشبہ اللہ تعالیٰ پاک ہے وہ پاک چیز کو قبول کرتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ایک ایسے شخص کا تذکرہ فرمایا جو لمبا سفر کرکے آیا ہے جس کے بال پراگندہ ہیں۔جسم خاک آلود ہے وہ آسمان کی جانب اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے اور یارب یارب پکارتا ہے جب کہ اس کا کھانا اور پینا حرام سے ہے اس کا لباس حرام سے ہے اور اس کی غذا حرام سے ہے تو اس کی دعا کیسے قبول ہوگی؟‘‘ (مسلم)۔ ❸ ’’لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ کوئی شخص کچھ پرواہ نہیں کرے گا کہ اس نے حلال یا حرام (ذرائع) سے مال حاصل کیا ہے۔‘‘(بخاری)

● رسول اکرم ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت (لینے دینے) سے منع فرمایا ہے (مسلم)

● رسول اکرم ﷺ نے گانے بجانے والی عورتوں کی خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے اور ان کی قیمت کو حرام قرار دیا ہے۔ (ترمذی)۔ ● رسول کریم ﷺ نے شراب (کی حرمت یعنی حرام ہونے) کے سبب 10 طرح کے انسانوں کو ملعون قرار دیا۔ ① شراب نچوڑنے والا، ② اسے نچڑوانے والا، ③ اسے پینے والا، ④ اسے اٹھانے والا، ⑤ جس کی جانب اٹھا کر لے جائی گئی، ⑥ اسے پلانے والا، ⑦ اسے فروخت کرنے والا، ⑧ اس کی قیمت کھانے والا، ⑨ اس کو خریدنے والا ⑩ جس کے لئے اس کو خریدا گیا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

● "وہ گوشت جنت میں نہیں جائے گا جو حرام مال سے بنا ہے اور جو گوشت حرام (مال) سے پرورش پایا ہے وہ دوزخ ہی کے لائق ہے۔" (احمد)

﴿ نوٹ: اپنے ہاتھ سے کما کر کھانا اور حلال وحرام کا خیال رکھنا اور خرید وفروخت کرتے وقت جھوٹ نہ بولنا نہایت ضروری ہے ﴾

خرید وفروخت میں نقصان سے بچنے کی دُعا

اگر آپ کی دکان یا دفتر بازار میں ہے یا کسی اور کام سے بازار جا رہے ہوں تو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ مسنون دعا پڑھیں:۔ ﴿ معنوں پر غور کیجئے خاص طور پر آج کل ﴾

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

(ترجمہ) "میں اللہ کا نام لے کر (بازار میں) داخل ہوتا ہوں۔ اے اللہ میں آپ سے اس بازار اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بازار اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا خرید وفروخت میں نقصان اٹھاؤں۔" (حاکم)

خطرناک حالات سے حفاظت

★ مسلمانوں پر آزمائش اور پریشان کن حالات پیش آجانے کی صورت میں ان کے شانہ بشانہ رہنا ان کیلئے جانی ومالی تعاون کرنے کے ساتھ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا اور قنوت نازلہ کا اہتمام کرنا ہماری اسلامی تعلیم کا ایک حصہ ہے۔ عذاب الٰہی (مثلاً جنگ، زلزلہ، سیلاب وغیرہ) سے حفاظت کے لئے ذیل میں قنوت نازلہ اور اس سے متعلق مسائل اور حفاظت کی دعائیں بار بار پڑھیے:

★ قنوت نازلہ نبی کریم ﷺ، خلفاء راشدین، دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور جمہور علماء کرام رحمہم اللہ سے ثابت ہے۔ بخاری شریف کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے 70 کی تعداد میں قراء (حفاظ) کی ایک جماعت مشرکین کی تعلیم کے لئے بھیجی۔ انہوں نے معاہدہ توڑتے ہوئے ان قراء کو شہید کر ڈالا۔ نبی کریم ﷺ نے ایک مہینہ تک ان قبائل کا نام لے لے کر ان کے لئے فرض نمازوں میں دعائے قنوت پڑھی (بخاری)۔ آپ ﷺ کی وفات کے بعد جب بھی مسلمانوں پر کوئی شدید آفت اور پریشانی آئی تو مسلمانوں نے اس سنت نبوی کو پھر سے زندہ کیا۔ خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس پر عمل کتب حدیث میں موجود ہے۔ ★ فرض نماز کی آخری رکعت میں رکوع سے اٹھنے کے بعد قیام کی مسنون دعا پڑھ کر امام دونوں ہاتھ اٹھا کر دعاء قنوت پڑھے۔ امام دعا جہراً کرے اور مقتدی آہستہ آواز میں آمین کہتے رہیں۔ امام کو چاہئے کہ وہ صیغۂ جمع میں دعائیں مانگے۔ کسی آدمی کا شخصی نام قنوت نازلہ میں نہیں لیا جائے البتہ کافر قوم کے لئے لعنت کرنا منع نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے۔ قنوت کی دعا سے فارغ ہونے کے بعد نمازی اپنے چہرہ پر ہاتھ پھیرنے کے بعد تکبیر کہہ کر سجدہ میں چلے جائیں۔ (حاکم)

★ دعاء قنوت (قنوت نازلہ)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

(ترجمہ)''اے اللہ، ہماری اور سب مومن مردوں اور سب مومنہ عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کی بخشش فرمایئے اور ان کے دلوں کے درمیان مزید محبت ڈالئے اور ان کے درمیان اصلاح فرمایئے۔ اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرمایئے اے اللہ لعنت کیجئے، کفار پر اور جو روکتے ہیں آپ کے راستہ سے اور جھٹلاتے ہیں آپ کے رسولوں کو اور لڑائی کرتے ہیں آپ کے دوستوں سے۔ اے اللہ، اختلاف ڈالئے ان کے درمیان اور ڈگمگا دیں ان کے قدموں کو اور اتاریں ان پر اپنا ایسا عذاب جس کو آپ نہیں پھیرتے مجرموں کی قوم سے۔'' (حصن حصین، بیہقی)

★ مندرجہ ذیل دعائیں خطرہ ختم ہونے تک روزانہ بار بار پڑھتے ہی رہیں:

● اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(ترجمہ)''اے اللہ، ہم آپ کو ان دشمنوں کے مقابلہ میں سامنے کرتے ہیں اور ان کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔'' (ابوداؤد)

● (رَبِّ) اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر54: آیت10)

(ترجمہ)''(اے) میرے رب، میں بے بس ہوں آپ میری مدد فرمایئے۔''

● حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (ال عمران3: آیت173)

(ترجمہ)''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔''

● يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(ترجمہ)''اے زندہ، اے (ہمیشہ) قائم رہنے والے آپ کی رحمت کے وسیلہ سے میں

(اس کام میں آپ کی) مدد چاہتا ہوں۔" (حاکم)

❺ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

(ترجمہ) "اے اللہ، ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرمایئے اور ہماری گھبراہٹوں کو امن عطا فرمایئے" (مسند احمد)

❻ اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاھُمْ بِمَا شِئْتَ (مسند احمد)

(ترجمہ) "اے اللہ، آپ جس طرح چاہیں ان (دشمنوں) کے مقابلہ میں ہمیں کافی ہو جائیں۔" ﴿مزید پڑھئے ترجمہ وتفسیر (البروج 85: آیات 1 تا 9)﴾

★ جہنم سے بچنے کے لئے مسنون دعائیں مانگئے:

❶ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ): "اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی بھلائی سے نوازیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالیں۔" (البقرہ 2: آیت 201 اور بخاری)

❷ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَھَنَّمَ اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّھَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ (الفرقان 25: آیات 65 تا 66)

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دیجئے کیوں کہ اس کا عذاب (جان سے) چمٹ جانے والا ہے بے شک جہنم بہت ہی برا ٹھکانہ اور بہت ہی بری جگہ ہے۔"

خواب دیکھنے کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "(ابراہیم علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے بیٹے، میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔" (الصّٰفّٰت 37: آیت 102)

﴿پیغمبروں کے خواب سچے ہوتے ہیں﴾

فرمانِ رسول اکرم ﷺ ہے:

❶ "نبوت میں سے خوشخبری دینے والی باتوں کے سوا کچھ باقی نہیں رہا۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ خوشخبری سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "اچھے خواب"۔ (بخاری)

❷ "اچھے خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔" (بخاری، مسلم)

﴿ وضاحت: اس سے مراد مومن کا ہر خواب نہیں بلکہ اچھے خواب مراد ہیں بشرطیکہ مومن بھی صالح ہو اس لئے کہ بعض دفعہ مومن کو ایسا خواب بھی نظر آتا ہے جو اچھا نہیں ہوتا ﴾

❸ "جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں مجھے دیکھا، اس لئے کہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔" (بخاری)

❹ "جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو 3 بار شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے (یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے) اور پھر 3 بار بائیں جانب تھتکارے اور جس پہلو پر وہ سویا ہوا تھا اس کو بدل دے۔" (مسلم)

❺ "سب سے زیادہ سچے خواب سحری کے وقت کے ہوتے ہیں۔" (مسلم)

خوشیاں منانے کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو پا کر اترانے نہ لگو، اللہ اترانے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔" (الحدید 57: آیت 23)

احادیثِ رسول اکرم ﷺ ہیں:۔ ❶ رسول اکرم ﷺ کے پاس جب خوشی کی کوئی خبر آتی تو آپ ﷺ اللہ ربّ العزت کے سامنے سجدۂ شکر ادا کرتے تھے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

❷ آپ ﷺ سے پیر کے دن روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "اس روز میں پیدا ہوا تھا اور اسی روز مجھ پر وحی نازل ہوئی تھی۔" (مسلم، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: خوشی کے موقع پر نوافل پڑھنا، سجدہ شکر کرنا اور روزہ رکھنا مسنون عمل ہے ﴾

❸ عید کے دن 2 بچیاں بیٹھی وہ اشعار پڑھ رہی تھیں جو جنگِ بعاث سے متعلق انصار نے کہے تھے کہ اسی دوران ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ان بچیوں کو منع کیا تو آپ ﷺ نے

فرمایا:- ’’اے ابوبکر رضی اللہ عنہ رہنے دو۔ ہر قوم کے لئے عید کا ایک دن ہوتا ہے اور آج ہمارا عید کا دن ہے۔‘‘ (بخاری عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: خوشی کے موقع پر چھوٹی بچیوں کا اشعار پڑھنا جائز ہے لیکن بالغ عورتوں کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ غیر محرم لوگوں سے اپنی آواز چھپائیں۔ پڑھیے ترجمہ و تفسیر (الاحزاب 33: آیت 32)﴾

④ ایک بار عید کے دن کچھ حبشی فوجی کرتب دکھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے یہ کرتب خود بھی دیکھے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی اپنی آڑ میں لے کر دکھائے۔ آپ ﷺ ان کرتب دکھانے والوں کو شاباش بھی دیتے جاتے تھے۔ جب عائشہ رضی اللہ عنہا دیکھتے دیکھتے تھک گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:- ’’اچھا اب جاؤ‘‘ (بخاری)۔ ⑤ رسول کریم ﷺ نے جب کعب رضی اللہ عنہ کو قبولیت توبہ کی خوشخبری سنائی تو آپ ﷺ نے انتہائی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:- ’’اے کعب، یہ تمہاری زندگی کا سب سے زیادہ خوشی کا دن ہے‘‘ (بخاری)۔ ⑥ نبی کریم ﷺ جب کسی کے نکاح پر اس کو مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے:- ’’اللہ تمہیں خوش حال رکھے اور تم دونوں پر برکتیں نازل فرمائے اور خیر و خوبی کے ساتھ تم دونوں کا نباہ کرائے۔‘‘ (ترمذی)

⑦ آپ ﷺ نے فرمایا:- ’’اگر کچھ نہ ہو تو ایک بکری ہی ذبح کر کے ولیمہ کھلا دو۔‘‘

(بخاری۔ عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: شادی بیاہ کی خوشی میں اپنی حیثیت اور وسعت کے مطابق اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو کچھ کھلانے پلانے کا اہتمام بھی کیجیے۔ رسول اکرم ﷺ نے خود اپنی شادی میں بھی ولیمہ کی دعوت کی اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین فرمائی﴾

خیرات اور سخاوت کا بیان

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ① ’’بے شک انسان بے صبرا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اسے کوئی تکلیف (برائی، بیماری اور صدمہ) پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور جب خیر (بھلائی مال و دولت) پہنچے تو کنجوس بن جاتا ہے سوائے وہ نمازی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اور جن کے

اموال میں مانگنے والوں اور محروم (نہیں مانگنے والے ضرورت مند) لوگوں کا حق (حصہ) مقرر ہے۔" (المعارج 70: آیات 19 تا 25) ۔ ● "(اے نبی ﷺ) ان کے اموال میں سے صدقہ لے لیجئے۔ اس کے ذریعہ انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں اور ان کے لئے دعا کیجئے۔ بے شک آپ کی دعا ان کے لئے سکون کا باعث ہے......" (التوبہ 9: آیت 103)

● "ہم نے جو روزی تمہیں دی ہے، اس میں سے خرچ کیا کرو۔ اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے اور وہ (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے رب، مجھے تھوڑی سی مہلت دے دیجئے تاکہ میں خیرات کرلوں اور نیک لوگوں میں سے بن جاؤں اور جب کسی نفس کا (موت کے لئے) مقرر وقت آجاتا ہے تو اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دیتا ہے یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔" (المنافقون 63: آیات 10 تا 11)

● "جس نے (اللہ کی راہ میں) مال خرچ کیا اور پرہیز گاری اختیار کی اور نیک بات کی تصدیق کی اس کو ہم آسان (راستہ پر چلنے کی) سہولت دینگے۔ لیکن جس نے کنجوسی کی اور بے پرواہ بنا رہا اور نیک بات کو جھٹلا دیا اسے ہم بھی تنگی (کے راستہ پر چلنے) کی سہولت دینگے اور (جب وہ دوزخ میں گرے گا تو) اس کا مال اسے کوئی فائدہ نہ دے گا۔" (الیل 92: آیات 5 تا 11)

● "تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمان اور زمین کی ملکیت اللہ ہی کے لئے ہے۔" (الحدید 57: آیت 10)

● "جو مال تم (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا صلہ دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔" (البقرہ 2: آیت 272)

آپ ﷺ نے فرمایا:- ● "یقیناً اللہ رب العزت خود بھی سخی ہیں اور سخاوت کو پسند کرتے ہیں اسی طرح اچھے اخلاق کو پسند اور بری عادات کو ناپسند کرتے ہیں۔" (بیہقی۔ عن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ)

● "صرف 2 آدمیوں کے لئے رشک کرنا جائز ہے:- ① وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے اللہ کے راستہ پر خرچ کرتا ہے۔ ② وہ آدمی جسے اللہ کریم نے علم و حکمت سے نوازا ہے اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا اور تعلیم دیتا ہے۔" (بخاری۔ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

❸ آپ ﷺ نے پوچھا ”تم میں ایسے کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو؟“ لوگوں نے کہا ”اے اللہ کے رسول ﷺ، ہر کسی کو اپنا ہی مال زیادہ پسند ہوتا ہے۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا اپنا مال تو وہ ہے جو اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دیکر آگے (آخرت کیلئے) بھیج دیا ہے اور جو مال چھوڑ کر جا رہا ہے وہ تو اس کے وارث کا مال ہے“ (بخاری۔ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

❹ ”کنجوسی سے بچو کیونکہ کنجوسی کی وجہ سے بہت سے لوگ ہلاک ہوگئے، اسی کی وجہ سے لوگوں نے ایک دوسرے کا خون بہایا اور حرام کو حلال جانا“ (مسلم۔ عن جابر رضی اللہ عنہ)

❺ ایک دن آپ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا ”جو بکری ذبح کی تھی۔ کیا اس کا کچھ حصہ باقی ہے۔“؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا۔ ”سب ختم ہو گیا ہے صرف کندھے کا گوشت باقی ہے۔“ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”(یہ نہ کہو بلکہ) یہ کہو کندھے کے علاوہ سب باقی ہے۔“ (ترمذی۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔ ﴿وضاحت: جو صدقہ ہو چکا ہے حقیقت میں تو وہی باقی ہے جس کا اجر قیامت کے دن ملے گا﴾

❻ ”جس نے حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ دیا اسے اللہ تعالیٰ اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر بڑھاتے رہتے ہیں جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے جانور کے بچہ کو پالتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ (صدقہ) پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔“ (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

خلع کا بیان

جس طرح شوہر کو طلاق دینے کا حق حاصل ہے اسی طرح اگر عورت شوہر کی عادات سے نفرت کرنے لگے مثلاً شوہر شرابی یا بری عادات کا حامل ہو تو عورت کو اس سے خلع لینے کا حق حاصل ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ”اگر یہ خوف ہو کہ وہ دونوں (میاں بیوی) حدود الٰہی پر قائم نہ رہ سکیں گے تو ان دونوں میں یہ معاملہ طے ہو جانے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی (خلع) حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں

وہی ظالم ہیں۔" (البقرہ 2: آیت 229)

احادیث رسول کریم ﷺ ہیں :- ● ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ، میں ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی دینداری اور اخلاق میں عیب نہیں نکالتی کیوں کہ مجھے مسلمان ہوکر شوہر کی ناشکری کے گناہ میں مبتلا ہونا پسند نہیں (لیکن میں خلع لینا چاہتی ہوں)" رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- "کیا تم ثابت کا (مہر میں) دیا ہوا باغ واپس کرنے کو تیار ہو؟" عورت نے عرض کیا "جی ہاں" چنانچہ رسول اکرم ﷺ نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو حکم دیا "اپنا باغ واپس لے کر اسے طلاق دے دو۔" (بخاری) ● "(بلا وجہ) خُلع لینے والی عورتیں منافق ہیں" (نسائی)

دھوکہ بازی کا بیان

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ● "وہ (منافقین) اللہ اور ایمان والوں کو دھوکہ دیتے ہیں مگر وہ (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے وہ شعور ہی نہیں رکھتے۔" (البقرہ 2: آیت 9)

● "پس جو (دھوکہ دینے کی غرض سے) عہد توڑے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا۔" (الفتح 48: آیت 10)

● "اور بری تدبیر (دھوکہ دینا) اس کے کرنے والے پر ہی پلٹتی ہے۔" (فاطر 35: آیت 43)

حدیث رسول اکرم ﷺ ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ غلہ کے ڈھیر کے پاس سے گزرے اور اس کے اندر ہاتھ ڈالا تو آپ ﷺ کی انگلیاں گیلی ہوگئیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا "اے غلہ والے، یہ کیا ہے؟" اس نے کہا کہ رات بارش ہوگئی تھی (ہم نے خشک غلہ اوپر ڈال دیا ہے) آپ ﷺ نے فرمایا:- "گیلے غلہ کو اوپر کیوں نہ کر دیا تاکہ لوگ اسے دیکھ سکیں جس نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

دشمنی ختم کرنے کا طریقہ

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ● "بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی آپ (سخت کلامی کا) ایسے طریقہ سے جواب دیجئے جو بہت اچھا ہو۔ ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ آپ کا دشمن بھی اچھا دوست بن جائے گا۔" (حم السجدہ 41: آیت 34)

● ''اور بری بات کے جواب میں نہایت اچھی بات کہو اور یہ جو کچھ (کفار) بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے'' (المومنون 23: آیت 96)۔ ● ''ان لوگوں کو دُگنا بدلہ دیا جائے گا جو صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں، جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ بھی کرتے ہیں۔'' (القصص 28: آیت 54)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔★ ''نرمی کو لازم پکڑلو، سختی اور برائی سے بچو جس انسان میں نرمی پائی جائے اسے وہ خوبصورت بنادیتی ہے اور جس انسان میں نرمی نہ ہو تو اسے عیب دار بنادیتی ہے'' (مسلم۔ عن عائشہ ؓ)۔★ ''جو نرمی سے محروم کردیا گیا وہ نیکی سے محروم ہوگیا'' (مسلم۔ عن جریر ؓ)۔★ ''جہاں بھی ہو اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور برائی (گناہ) ہوجانے کے بعد فوراً نیکی کرو۔ وہ نیکی برائی کو مٹادیگی اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔'' (ترمذی۔ عن ابی ذر ؓ)

دوسروں کی رہنمائی کرنا سنّت ہے

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم کے ساتھ لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔'' (الانبیاء 21: آیت 73)

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:۔ ● ''جس نے کسی بھلائی (نیک کام) پر رہنمائی کی تو اس کے لئے اس پر عمل کرنے والے کے برابر کا اجر ہے۔'' (مسلم)

● ''جس نے کسی کو ہدایت کی طرف بلایا اس کو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی پیروی کریں گے اور ان کے اجر میں بھی کچھ کمی نہیں ہوگی اور جو کسی کو کسی گمراہی کی طرف بلائے گا تو اس پر ان تمام لوگوں کے گناہوں کے برابر وبال بھی ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے اور ان (پیروی کرنے والوں کے) عذاب میں بھی کچھ کمی نہیں ہوگی۔'' (مسلم)

● ''جو جان بھی ظلم سے قتل کی جاتی ہے آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (قابیل) پر اس کے خون ناحق کا ایک حصہ ہوتا ہے اس لئے کہ وہی وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل ناحق کا طریقہ جاری کیا تھا۔'' (بخاری، مسلم) ❁ وضاحت: خلاف شریعت اور برے کاموں کی ابتدا کرنا

جس پر لوگ بعد میں عمل کریں اِتنا بڑا جرم ہے کہ قیامت تک اس کام کے کرنے کا گناہ اس برے کام کی ابتدا کرنے والوں کو بھی ملتا رہے گا اور جو یہ گناہ کریں گے ان کو بھی ملے گا﴾

دیوث کسے کہتے ہیں اور اسکا انجام

★ دیوث اسے کہتے ہیں، جس کے گھر میں کوئی غیر شخص آکر اس کی بیوی، بیٹیوں، بہوؤں اور بہنوں کے ساتھ بے حیائی والا طرزِ عمل اختیار کرے اور وہ لاپرواہی سے کام لے اور خاموشی اختیار کرے۔ اس کے علاوہ اپنی بہو، بیٹی، بیوی یا بہن کو بے پردہ اور زیب و زینت کے ساتھ گھروں سے باہر لے کر نکلنا یا انہیں بے پردہ نکلنے کی اجازت دینا بھی اسی زمرہ میں آتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ رب العزت نے 3 اشخاص پر جنت حرام کردی ہے ● شراب پینے والا ● والدین کا نافرمان ● دیوث جو اپنے اہل وعیال کو غیر شرعی کام (بے حیائی) اختیار کرنے دے۔'' (مسلم)

دُعا مانگنے کی سنتیں

● رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ہاتھ اتنے اوپر اٹھاؤ کہ آپ کی ہتھیلیاں آنکھوں کے سامنے ہوں اور بغلیں کھلی رہیں۔'' (ترمذی)

● ''سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کریں۔'' (ترمذی) ﴿اس کے لئے سورۂ فاتحہ بہترین ہے﴾ ● ''اس کے بعد رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجیں'' (ترمذی)

﴿نوٹ: بہترین درود (نماز والا) درود ابراہیمی علیہ السلام ہے (مفہوم حدیث بخاری۔ عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ)﴾

● کوشش کریں کہ رو رو کر دعائیں مانگیں اگر رونا نہ آئے تو کم از کم روتے جیسی صورت ہی بنا لیں۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

''لوگو، اللہ کو گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔'' (الاعراف 7: آیت 55)

● دُعا کے آخر میں بھی اللہ تعالیٰ کی تعریف اور رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجیں پھر آمین کہیں اور دونوں ہاتھ چہرہ پر پھیر لیں۔ (ترمذی، ابوداود)

رشوت دینے اور لینے پر وعید

رشوت کے معنٰی ہیں کہ کسی کو کچھ اس غرض سے دیا جائے کہ وہ ناجائز کام میں اس کی مدد کرے اس غرض سے مال دینے والے کو "راشی" اور لینے والے کو "مرتشی" کہتے ہیں۔

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اور آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ اور اس مال کو (اپنے حق میں فیصلہ کرانے کے لئے) حاکموں کے پاس نہ لے جاؤ تاکہ لوگوں کے مال میں سے جو کچھ ہاتھ لگے اسے ناحق طریقہ سے اُڑالو۔" (البقرہ 2: آیت 188)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "اللہ تعالیٰ نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔" (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

رشتہ داروں کے حقوق

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ "اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔" (الاحزاب 33: آیت 6) (یعنی وراثت رشتہ داری کی بنیاد پر ہوگی)

❷ "پس قریبی رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کے حقوق دو۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ (تعالیٰ) کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔" (الروم 30: آیت 38)

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ فرماتے ہیں "میں بہت رحم کرنے والا ہوں۔ رحم (رشتہ) کو میں نے اپنے نام سے نکالا ہے جو اسے ملائے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا۔" (ابوداؤد، ترمذی)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ میں نیکی کس کے ساتھ کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنی ماں کے ساتھ"۔ پھر اپنی ماں کے ساتھ، پھر اپنی ماں کے ساتھ پھر باپ کے ساتھ پھر (اس کے بعد) جو قریب ترین اور پھر قریب تر رشتہ دار کے ساتھ" (ابوداؤد)

❷ "خالہ ماں کے قائم مقام ہے۔" (بخاری)۔ ﴿وضاحت: خالہ کی بہت زیادہ خدمت کریں اور ماں کے مرنے کے بعد بھی ماں ہی کی طرح خالہ کی خدمت کرتے ہی رہیں﴾

● ''چچا باپ کے قائم مقام ہے۔'' (بخاری)۔ ﴿وضاحت: چچا یا تایا کی بھی باپ کی طرح بہت زیادہ خدمت کریں﴾۔ ● ''مسکین سے مالی تعاون ایک ثواب ہے اور مسکین رشتہ دار کو دینا دہرا ثواب ہے ایک تعاون دوسرا صلۂ رحمی کا'' (نسائی)۔ ﴿وضاحت: غریب رشتہ داروں کی زیادہ سے زیادہ مالی خدمت کریں۔ ان کو زکوۃ بھی دی جا سکتی ہے۔ زکوۃ کے علاوہ بھی خرچ کرنا افضل ہے بالکل اسی طرح جیسے فرض نماز کے بعد نفلی نماز پڑھنا﴾

● ''بہترین صدقہ یہ ہے کہ تم اپنی اس بیٹی پر خرچ کرو جو مطلقہ (یا بیوہ) بن کر تمہارے پاس لوٹ آئے اور تمہارے سوا اس کا کمانے والا کوئی نہ ہو'' (ابن ماجہ)۔ ﴿نوٹ: رشتہ داروں اور میاں بیوی میں جھگڑوں سے بچنے کے اسلامی حل کے لئے پڑھئے صفحہ 68﴾

رمضان المبارک کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''اے ایمان والو، تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔'' (البقرہ 2 آیت 183)

آپ ﷺ نے فرمایا:- ● ''اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ یہ روزہ دار اپنا کھانا، پینا اور اپنی جنسی خواہش میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ میرے ہی لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور (باقی ہر) نیکی کا بدلہ دس گنا ہے۔'' (بخاری)

● ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں رضائے الٰہی کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس ایک روزہ کے بدلہ میں اس کے چہرہ کو جہنم کی آگ سے 70 سال (مسافت کے بقدر) دور کر دیتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم)

● ''جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے) رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم)

● ''سحری کھایا کرو اس لئے کہ سحری کھانے میں یقیناً برکت ہے۔'' (بخاری، مسلم)

● ''لوگ برابر بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ روزہ کھولنے میں جلدی (غروب آفتاب کے فوراً بعد بغیر کسی تاخیر کے) کریں گے۔'' (بخاری، مسلم)

6 آپ ﷺ روزہ افطار کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

(ترجمہ) "اے اللہ، میں نے آپ کی رضا کے لئے روزہ رکھا اور آپ کے دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولتا ہوں۔" (ابوداؤد)

7 "جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو نہ دل لگی کی باتیں کرے اور نہ شور وغل کرے پس اگر کوئی تم کو گالی گلوچ دے یا تم سے لڑے تو کہہ دو کہ میں روزہ دار ہوں۔" (بخاری)

8 "جو (روزہ کی حالت میں) جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔" (بخاری)

9 "جس نے کسی روزہ دار کا روزہ کھلوایا اس کے لئے اس روزہ دار کی مثل اجر ہے بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر سے کچھ کمی ہو" (ترمذی)۔ چاہے ایک کھجور ہی سے کھلوایا جائے۔

روح کی صفائی کا مسنون طریقہ

روح جسم سے زیادہ اہم ہے اس لئے کہ جب روح نکل جاتی ہے تو جسم بے کار ہو جاتا ہے۔ جسم اور کپڑوں کی طرح روح کی بار بار روزانہ صفائی انتہائی ضروری ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "ہر چیز کی صفائی ہوتی ہے اور روح کی صفائی اللہ کی یاد ہے اور ذکر اللہ سے زیادہ کوئی چیز اللہ کے عذاب سے بچانے والی نہیں۔" (بیہقی فی الدعوات الکبیر)

اگر ہم اپنے کپڑے اور جسم چند ماہ صاف نہ کریں تو بدبو آنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہی حال روح کا بھی ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ کوئی شخص گھوڑے کو روزانہ خوب اچھی خوراک دے اور خود بہت ہی کم کھائے اور اس پر سواری بھی کرے نتیجہ یہ ہوگا کہ گھوڑا تو خوب بھاگے گا لیکن سوار گر کر زخمی ہو جائے گا اس لئے کہ گھوڑا خوب موٹا تازہ اور یہ خود کمزور ہوگا۔

روح جب بیمار ہوتی ہے تو اس کی علامات یہ ہیں:۔

اعمال صالحہ میں دلچسپی کا کم ہونا مثلاً وضو اچھی طرح نہ کرنا، نماز وقت پر نہ پڑھنا، گناہوں کے کاموں کی طرف دل کا میلان مثلاً سودی کاروبار کرنا، رشوت کو برا نہ سمجھنا، غصہ، بخل، حرص

حسد، تکبر، بدنظری عزت اور مال کی بے جا محبت، کسی کا دل دکھانا، کینہ، جھوٹ اور غیبت وغیرہ

روح کو پاک صاف کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو اپنایئے:

- ارکانِ اسلام کو اپنایئے۔ مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج (جیسے ہی فرض بن جائے فوراً ادا کیجئے)
- تمام احکام الٰہی پر ہر روز بخوشی عمل کیجئے۔ نماز، نظر اور شرمگاہ کی حفاظت کیجئے۔
- گناہوں سے بچیے۔ مثلاً شرک، جھوٹ بولنا، سود لینا اور دینا، بے حیائی کے کام
- روزانہ ترجیحاً رات کو سونے سے پہلے کم از کم 10 منٹ قرآن اور اس کا ترجمہ پڑھیے۔
- ہر حاجت اور ضرورت صرف اللہ رب العزت سے مانگئے۔ خاص ضرورت پر بار بار نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگئے۔
- ہر وضو اچھی طرح کیجئے اور ہر دفعہ مسواک استعمال کیجئے۔ ہر نماز وقت پر ادا کر کے جسمانی اور روحانی صحت کیلئے دعا مانگئے۔
- ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھئے اور کھانے پینے اور ہر اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہیے۔
- آپ ﷺ پر درود کثرت سے پڑھیے۔ خاص طور پر درود ابراہیمی (نماز والا)
- ذکرِ الٰہی کثرت سے چلتے پھرتے، گھر، سفر اور دفتر میں دن رات کیجئے۔ روزانہ کم از کم 100 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھیں۔ عقلمند ایک وقت میں دو کام کرتے ہیں ہاتھ پیر سے دنیا کماتے ہیں اور زبان سے جنت۔ بہترین ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔ دن رات کثرت سے پڑھتے رہیے۔ کام کے دوران بھی ذکر اللہ کرتے رہیے۔

روزانہ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب حاصل کریں

آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی پھر سورج طلوع ہونے تک وہیں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا پھر (سورج طلوع ہونے کے بعد تقریباً 15 منٹ بعد) 2 رکعت نماز (اشراق) ادا کی اسے پورے ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔“ یہ

بات آپ ﷺ نے 3 بار ارشاد فرمائی۔ (ترمذی)

﴿نوٹ: عورتیں بھی یہ ثواب حاصل کرسکتی ہیں۔ اپنے گھر میں ہی نماز فجر کے بعد وہیں جانماز پر بیٹھ کر ذکر اللہ (قرآن مجید کی تلاوت وتسبیحات) کرتی رہیں اور پھر سورج طلوع ہونے کے تقریباً 15 منٹ بعد 2 رکعت نماز اشراق ادا کریں﴾

ریاکاری کا بیان

﴿ریاکاری دکھلاوے کے عمل کو کہتے ہیں﴾

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "ایسے نمازیوں کے لئے تباہی ہے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں اور (گھریلو) استعمال کی عام چیزیں (عاریتاً) دینے سے انکار کرتے ہیں۔" (الماعون 107: آیات 4 تا 7)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ "جو (دنیا میں) دکھلاوے کے لئے عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (دنیا ہی میں) ظاہر کردیں گے اور جو شہرت کے لئے عمل کریگا اللہ تعالیٰ اسے (دنیا ہی میں) شہرت دیدیں گے۔" (بخاری، مسلم۔ عن جندب رضی اللہ عنہ) یعنی آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

رسول کریم ﷺ کی سنتوں کا احترام

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ "میں تم میں 2 چیزیں ایسی چھوڑ کر جارہا ہوں اگر تم ان دونوں چیزوں کو مضبوطی سے تھام لوگے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے وہ (2 چیزیں) قرآن مجید اور میری سنت ہے" (مسلم)

❷ "جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ ہم میں سے نہیں" (بخاری)

❸ "جس نے میری سنتوں میں سے کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو مٹ چکی تھی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو سنت زندہ کرنے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس سنت پر عمل کرنے والے تمام لوگوں کو ملے گا اور لوگوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی" (ابن ماجہ)

❹ عمارۃ بن رویبہ رضی اللہ عنہ نے حاکم وقت مروان کے بیٹے کو (دوران خطبہ جمعہ) منبر پر دونوں

ہاتھ اٹھاتے دیکھا، تو فرمایا:"اللہ تعالیٰ اس کے دونوں ہاتھوں کو خراب کرے (یہ رسول اکرم ﷺ کی سنت کے خلاف کررہا ہے) میں نے آپ ﷺ کو صرف شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔" (مسلم)

● میں نے عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا:۔"اگر قربانی کے دن طواف زیارت کرنے کے بعد عورت حائضہ ہوجائے تو کیا کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حج کرنے والے کا (طہارت حاصل کرنے کے بعد) آخری عمل بیت اللہ شریف کا طواف وداع ہونا چاہئے، میں نے کہا: "رسول اکرم ﷺ نے بھی مجھے یہی فتویٰ دیا تھا۔" اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔"تمہارے ہاتھ ٹوٹ جائیں، تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو آپ ﷺ سے پوچھ چکے تھے تا کہ میں آپ ﷺ کے خلاف فتویٰ دوں۔" (ابوداود۔عن حارث رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت:۔ 10 ذی الحجہ کو قربانی کرنے ، احرام کھولنے اور بال وغیرہ صاف کرنے کے بعد کئے جانے والے طواف کو طواف زیارت اور حج کے تمام ارکان سے فارغ ہونے کے بعد اپنے شہر کے لئے رخصت ہوتے وقت کئے جانے والے طواف کو طواف وداع کہتے ہیں ﴾

● ایک میت کی نانی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس میراث مانگنے آئی ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قرآنی احکام کے مطابق میراث میں تمہارا کوئی حصہ نہیں اور نہ ہی میں نے اس بارے میں رسول اکرم ﷺ سے کوئی حدیث سُنی ہے لہٰذا تم ابھی واپس چلی جاؤ، میں اس بارے میں لوگوں سے دریافت کروں گا چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا:"میری موجودگی میں رسول اکرم ﷺ نے ایک نانی کو چھٹا ($\frac{1}{6}$) حصہ دلایا تھا۔" ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:۔"کوئی اور بھی اسکا گواہ ہے؟" تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی تائید کی۔ چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نانی کو چھٹا حصہ دلا دیا۔ (ابوداود۔عن قبیصہ رضی اللہ عنہ)

● عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پیٹ کے بچہ کی دیت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نے اس پر ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنے کا حکم دیا تھا، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنی بات پر کوئی گواہ لاؤ۔ چنانچہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کی تصدیق کی۔ (مسلم)

روزہ کی حالت میں جائز امور

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''اے ایمان والو، تم پر اسی طرح روزے (رکھنا) فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔''
(البقرہ 2: آیت 183)

❶ مسواک کرنا:- ''میں نے رسول کریم ﷺ کو بارہا دیکھا کہ آپ ﷺ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے تھے۔'' (ترمذی۔عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ)

❷ سرمہ اور تیل لگانا:- ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ کیا میں روزہ کی حالت میں سرمہ لگالیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❸ نہانا:- آپ ﷺ روزہ کی حالت میں سر پر پانی بہالیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن ابی بکر رحمہ اللہ)

زبان سے جنت یا جہنم؟

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ ''انسان منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر اس کے پاس نگہبان تیار ہے۔'' (قٓ 50: آیت 18) ﴿وضاحت: یعنی ہر بات لکھ لی جاتی ہے﴾

❷ ''کیا ہم نے انسان کو 2 آنکھیں ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔'' (البلد 90: آیات 8تا9)

﴿وضاحت: حلال چیزوں کو دیکھنا اور ناجائز چیز سامنے آنے پر آنکھیں دوسری طرف کرنا اچھی بات کہنا اور جو ناجائز ہے اس سے زبان کو بند رکھنا جنت میں داخلہ کے اسباب ہیں﴾

فرمان رسول کریم ﷺ ہے:- ❶ ''جو مجھ سے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کا وعدہ کرے تو میں اس کے لئے جنت کا ذمہ دار ہوں۔'' (بخاری)

❷ ''ہر صبح تمام اعضائے انسانی عاجزی کر کے زبان سے کہتے ہیں ''تو اللہ سے ڈرتی رہ ہم سب تیرے تابع ہیں۔ اگر تو سیدھی رہی تو ہم سب سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم سب ٹیڑھے ہو جائیں گے۔'' (ترمذی، ترغیب)

❸ ''تم اس کو روکے رکھو'' اور زبان کی طرف اشارہ فرمایا (یعنی زبان کی حفاظت و نگرانی کرو) میں نے عرض کیا ''اے نبی کریم ﷺ کیا ہم اپنی باتوں کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟''

آپ ﷺ نے فرمایا "تمہاری ماں تمہیں گم پائے زیادہ تر لوگ اپنی باتوں کی وجہ سے جہنم میں ڈالے جائیں گے۔" (ترمذی، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

★ **غیبت کے نقصانات:**

فرمان الٰہی ہے: -(ترجمہ): ❶ "اے ایمان والو، مرد دوسرے مردوں اور عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو، ایمان لانے کے بعد مسلمان کو برا نام دینا بہت ہی برا عمل ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں۔" (الحجرات 49: آیت 11)

﴿وضاحت: کسی مسلمان کو برے نام سے پکارنے والا فاسق قرار پاتا ہے جو (اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے کے بعد) اس کے لئے بڑا ہی برا نام ہے جسے اس نے برے کرتوت کے ذریعہ حاصل کیا ہے﴾

● "اے ایمان والو، بہت سے گمانوں سے بچا کرو کیوں کہ بعض گمان (ظن) گناہ ہوتے ہیں اور سراغ مت لگایا کرو اور کوئی کسی کی غیبت (جو غائب ہو) بھی نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ اس کو تم ناگوار سمجھو گے اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔" (الحجرات 49: آیت 12)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ❶ "تم جانتے ہو غیبت کسے کہتے ہیں؟" صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں" آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے مسلمان بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جو اسے ناگوار ہو" لوگوں نے عرض کیا: اگر وہ برائی اس میں موجود ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس میں موجود برائی کو بیان کرو گے تو غیبت ہوگی اگر وہ برائی اس میں موجود نہ ہو تو تم اس پر بہتان باندھو گے۔" (مسلم) ﴿نوٹ: بہتان غیبت سے بھی بڑا گناہ ہے﴾

● (سفر معراج میں) رسول کریم ﷺ نے جہنم میں ایک گروہ کو مردہ لاش کھاتے ہوئے دیکھا تو دریافت فرمایا: "جبرائیل (علیہ السلام) یہ کون لوگ ہیں؟" جواب ملا "یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کی غیبت کرتے تھے" (مسند احمد)۔ غیبت بہت بری چیز ہے جس طرح غیبت کرنا منع

ہے اس طرح غیبت سننا بھی منع ہے۔ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ آئندہ کے لئے غیبت کرنے، غیبت سننے، تہمت لگانے، گالی دینے، کسی کی نقل اتارنے، کسی کا مذاق اڑانے سے اپنی حفاظت کرلے اور جن لوگوں کے حقوق دبائے یا غیبتیں کی ہیں یا سنی ہیں یا کسی کے بارے میں کسی بھی طرح سے اس کے سامنے یا پیچھے کوئی ایسا کلمہ کہا ہو جو اس کے لئے ناگواری کا باعث ہوسکتا ہو تو ان سب سے معافی مانگے اگر ملاقات ہونے کی صورت نہ ہو تو خط کے ذریعہ معافی طلب کرے اگر کوئی شخص مرگیا ہو اور اس کا مال مارا ہو تو رقم اس کے وارثوں کو دے دے اور دوسری چیزوں کی معافی کے لئے مرنے والے کے لئے بار بار دعائے مغفرت کرتا رہے جب تک کہ یقین ہوجائے کہ اس کی جو غیبت یا برائی کی تھی یا غیبت سنی تھی یا تہمت لگائی تھی اس کی تلافی ہوگئی ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کی منفعتیں

★ زکوٰۃ ہر اس مسلمان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے جب وہ ایک مخصوص مال کے نصاب کا مالک ہو۔فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔''

(المزمل73: آیت 20)(مزید تفصیل کیلئے تفسیر پڑھئے(الحج22: آیت 41 ،التوبہ9: آیت5اور 11، البقرہ2: آیت 277))

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:۔ ❶ ''جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا (لیکن) اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اس کا مال زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کرے گا جس کی آنکھوں پر 2 سیاہ نقطے ہوں گے (اور) وہ اس کے گلے کا ہار ہوگا وہ اس کے دونوں جبڑوں کو پکڑ کر کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں پھر آپ ﷺ نے ال عمران3: آیت 180 کی تلاوت فرمائی''(بخاری)

❷ ''جس شخص کی ملکیت میں اونٹ یا گائے یا بکریاں ہیں وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن ان جانوروں کو لایا جائے گا۔ وہ (پہلے سے) زیادہ فربہ ہوں گے اپنے کھروں (پیروں) کے ساتھ اس کو قریب کریں گے اور اپنے سینگوں کے ساتھ اس کو ماریں گے۔ جب ان کا آخری دستہ گزر جائے گا تو پہلے دستہ کو پھر لوٹایا جائے گا۔لوگوں میں فیصلہ

ہونے تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔" (بخاری)

● نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زکوٰۃ لے کر آتے تو آپ ﷺ ان کے حق میں یہ دعا فرماتے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ فُلَانٍ

(ترجمہ) "اے اللہ، فلاں کے اہل وعیال پر رحمت نازل فرما۔" (بخاری، مسلم)

﴿نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے ہماری کتاب "زکوٰۃ کے مسائل"﴾

زنا کا بیان

فرمان باری تعالیٰ ہے:۔ (ترجمہ)

❶ "زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ بے حیائی اور برا راستہ ہے" (بنی اسرائیل 17: آیت 32)

● "(غیر شادی شدہ) زانی مرد اور عورت ہر ایک کو 100، 100 کوڑے مارو۔" (النور 24: آیت 21)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ● "شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو دونوں کو سنگسار کر دو یہ اللہ کی طرف سے سزا ہے۔" (احمد۔ عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

● "زانی ایمان کی حالت میں زنا نہیں کرتا (یعنی جب وہ زنا کرتا ہے تو ایمان سے خالی ہو جاتا ہے)۔" (بخاری۔ عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

● رسول اکرم ﷺ سے بڑے گناہوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنا۔" (بخاری، مسلم۔ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

زنا کے حرام ہونے کی حکمت:

اسلامی معاشرہ کی پاکیزگی کی حفاظت کرنا، ہر مسلمان کی عزت، نفس اور زوج کی طہارت باقی رکھنا اور اچھے نسب کے لوگوں کو ملاوٹ کی غلاظت سے محفوظ کرنا۔

زانی پر حد قائم کرنے کی شرائط:

● زنا کرنے والا مسلمان، عاقل اور بالغ ہو جس نے [illegible] ہو اور جرم کے لئے اس پر [illegible] حد نہ کی گئی ہو۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "3 قسم کے [illegible] جب تک بالغ نہ ہو جائے۔ ② سویا ہوا جب [illegible] تک نہ [illegible]

ہو جائے‘‘ (ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔﴿ وضاحت :۔ یعنی نابالغ سے ان گناہوں کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا جن کا تعلق اللہ کے ساتھ ہے۔جن گناہوں کا تعلق بندوں کے ساتھ ہے مثلاً قتل ، چوری وغیرہ تو ان گناہوں کے متعلق نابالغ سے بھی باز پرس کی جائے گی ﴾

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ’’میری امت کی بھول چوک اور جس چیز پر وہ مجبور کیے جائیں معاف کردیا گیا ہے۔‘‘ (بیہقی۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

❷ زنا کا جرم مکمل طور پر ثابت ہو یا مجرم خود اقرار کرے کہ اس نے زنا کیا ہے جب کہ وہ طبعی طور پر درست حالت میں ہو (یعنی نشہ وغیرہ کی حالت میں نہ ہواور نہ ہی پاگل یا دیوانہ ہو) یا 4 عادل گواہ گواہی دیں کہ انہوں نے اسے زنا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ’’اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری (زنا) کریں تو (ان پر جرم ثابت کرنے کے لئے) اپنے میں سے 4 گواہ پیش کرو۔‘‘ (النساء 4: آیت 15)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک زانی سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس عورت سے جماع کیا ہے؟ ‘‘ اس نے کہا ’’جی ہاں‘‘ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر زنا کی حد جاری کردی۔ (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❸ حمل نمایاں ہوجائے اور پوچھنے پر عورت کوئی ایسا واضح ثبوت پیش کرسکے جس سے حد ساقط ہوجائے مثلاً یہ کہ وہ اغوا ہوگئی تھی یا اس سے زبردستی زنا کیا گیا ہے تو اس پر حد لاگو نہیں ہوگی۔اگر وہ ایسی ٹھوس دلیل پیش نہ کرسکے تو اس پر حد نافذ ہوگی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ’’شبہات کی صورت میں حدود ہٹادو۔‘‘ (یعنی نافذ نہ کرو) (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کے بارے میں فرمایا:۔ ’’اگر میں کسی کو بغیر ثبوت کے رجم کرتا تو اسے ضرور رجم کردیتا۔‘‘ (بخاری،مسلم۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اس عورت کے متعلق فرمایا تھا جس کا کردار بظاہر درست نہیں تھا لیکن اس کے بدکار ہونے پر کوئی واضح دلیل بھی نہیں تھی ﴾

❹ ’’اگر کوئی حد لگنے سے پہلے اپنی تکذیب کرے اور کہے کہ میں نے زنا نہیں کیا تو اس پر حد نہیں لگے گی۔‘‘ (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

زنا کار پر حد قائم کرنے کا طریقہ:۔ زمین میں گڑھا کھودا جائے۔زانی کو اس میں

کھڑا کر کے، سینہ تک اس کو مٹی سے دبا دیا جائے اور پھر پتھر مارے جائیں۔ یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ یہ کاروائی امام اور مسلمانوں کی ایک جماعت کے سامنے کی جائے۔

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور ان کی سزا کے وقت ایمان والوں کی ایک جماعت حاضر ہونی چاہیے۔'' (النور 24: آیت 2)

★ رجم کے بارے میں عورت اور مرد کا حکم برابر ہے۔ البتہ عورت کے کپڑے باندھ دیئے جائیں تاکہ وہ بے پردہ نہ ہو۔

سانپ دیکھنے پر یہ عمل کیجئے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ''جب کسی گھر میں کوئی سانپ ظاہر ہو تو اس سے کہو ہم تجھے نوح اور سلیمان علیہما السلام کا عہد یاد دلاتے ہیں کہ ہم کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اس کے بعد بھی اگر وہ ظاہر ہو تو اسے قتل کر دو۔'' (ابوداود۔ عن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: نوح اور سلیمان علیہما السلام نے تمام موذی جانوروں سے عہد لیا تھا کہ وہ انسانوں کو تکلیف نہ پہنچائیں گے﴾

❷ ''جو شخص کسی سانپ کو دیکھے تو اسے 3 بار مطلع کرے کہ یہاں سے چلے جاؤ ورنہ میں تمہیں مار دوں گا۔ اگر وہ اس کے بعد بھی نظر آئے تو اسے مار ڈالے۔ یقیناً وہ شیطان ہے۔'' (مسلم۔ عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)۔ ﴿وضاحت: جن سانپ کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔﴾

سچائی کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ''اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کا ساتھ دو'' (التوبہ 9: آیت 119)۔ ❷ ''مومنوں میں بعض لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا۔'' (الاحزاب 33: آیت 23)

❸ ''سچ بولنے والے مردوں اور سچ بولنے والی عورتوں کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے'' (الاحزاب 33: آیت 35)۔ ❹ ''جو شخص سچائی لایا اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔'' (الزمر 39: آیت 33)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

❶ ''سچائی اختیار کرو۔ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے، انسان ہمیشہ سچ بولتا اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ سے بچو، جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے، انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔'' (مسلم۔ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

❷ سچ بولنے سے ضمیر کو راحت ملتی ہے اور دل مطمئن ہوتا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ''سچائی اطمینان کا باعث ہے'' (ترمذی۔ عن حسن بن علی رضی اللہ عنہما)

❸ ''خرید و فروخت کرنے والے اگر دونوں سچ کہیں اور بات واضح کردیں تو انکی بیع (سودے) میں برکت ہوگی اور اگر کوئی بات چھپالیں اور جھوٹ بولیں گے تو انکی بیع کی برکت ختم کردی جاتی ہے'' (بخاری، مسلم۔ عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ)

❹ ''جو اللہ رب العزت سے سچے دل سے شہادت کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کا مقام عطا فرمادیتے ہیں چاہے اسے اپنے بستر پر ہی موت آئے۔'' (مسلم۔ عن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ)

❺ ''منافق کی 3 (بڑی) نشانیاں ہیں:

① بات کہے تو جھوٹ بولے۔ ② وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔ ③ اگر اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت کرے۔'' (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

سفر کی سنتیں

❶ آپ ﷺ جمعرات کے دن سفر کرنا پسند فرماتے تھے۔ (بخاری)

❷ رسول اللہ ﷺ کسی کو رخصت کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا فرماتے:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

(ترجمہ) ''(میں) تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری اعمال اللہ تعالیٰ کو سونپتا ہوں'' (ترمذی، ابوداؤد)

● مسافر مقیم کیلئے یہ دُعا کرے:

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ (نسائی، ابن ماجہ)

(ترجمہ) ''میں تم کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں'' (نسائی، ابن ماجہ)

● رخصتی کے بعد کی دعا:۔ (جب مسافر روانہ ہو جائے تو اس کے لئے یہ دعا کرنی چاہیۓ):

اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَ هَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

(ترجمہ) ''اے اللہ اس کے لئے مسافت کی دوری گھٹا دیجئے اور اس پر سفر آسان فرمادیجئے'' (ترمذی، حاکم)۔ ● ''آپ ﷺ جب کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر روانہ فرماتے تو اسے دن کے شروع میں بھیجتے'' (ابوداؤد)

● ''جب 3 آدمی کسی سفر میں نکلیں تو وہ اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر بنالیں'' (ابوداؤد)

● رسول اللہ ﷺ سفر پر روانہ ہونے کے وقت جب اپنے اونٹ پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے تو 3 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر یہ دعا پڑھتے: (یہی دعا سفر کے لئے ہے)

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

(ترجمہ) ''پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کردیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ، ہم اپنے اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور آپ کے پسندیدہ عمل کا

سوال کرتے ہیں۔اے اللہ، آپ ہم پر ہمارا یہ سفر آسان فرما دیجئے اور اس کی دوری سمیٹ دیجئے۔ اے اللہ، آپ ہی سفر میں ہمارے ساتھی اور گھر میں ہمارے خلیفہ اور کارساز ہیں۔ اے اللہ سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور مال واہل میں بری حالت میں واپس آنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔" (مسلم)

● سواری سے اترتے وقت کی دعا:

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

(ترجمہ) "اے میرے رب، مجھے برکت والی جگہ پر اُتارنا اور آپ جگہ عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔" (المومنوں 23: آیت 29)

⑨ دوران سفر جب آپ ﷺ کسی اونچائی والی جگہ پر چڑھتے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور جب اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتے تھے (ابوداؤد)

﴿ نوٹ: زمین پر چلتے وقت نگاہیں نیچی رکھئے اور پورے راستہ میں ذکر اللہ مثلاً: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھتے رہیں ہر گاڑی، جہاز اور جانور پر سفر کرنے کی بھی یہی دعائیں ہیں یعنی اوپر چڑھتے وقت اور نیچے اترتے وقت یہی دعائیں پڑھیں ﴾

⑩ "مسافر کی دعا مقبول ہے جس کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔" (ابوداؤد)

﴿وضاحت: سفر میں دین ودنیا کے لئے خوب اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں اِنْ شَآءَ اللّٰهُ قبول ہونگی﴾۔ ● "جب تم میں سے کوئی اپنے سفر میں اپنا کام پورا کرلے تو وہ اپنے گھر لوٹنے میں جلدی کرے۔" (بخاری، مسلم)

● ہم (سفر سے) نبی کریم ﷺ کے ساتھ واپس آئے، یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم)

(ترجمہ) "ہم واپس آنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں" پس آپ ﷺ برابر یہ کہتے رہے یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچ گئے۔"

● بستی یا شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

(ترجمہ) ''اے اللہ ،اے ساتوں آسمانوں کے ربّ اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے اور شیاطین کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہوا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے ، میں آپ سے اُس بستی کی خیر اوراس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر سے اوراس کے رہنے والوں کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو اس (بستی) میں ہیں۔'' (نسائی،حاکم)

● آپ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور اس میں 2 رکعت نماز (شکرانہ) ادا فرماتے۔ (بخاری)

● جب سفر ختم ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

(ترجمہ) ''اللہ کا شکر ہے جس کی عزت کی بدولت اچھے کام سرانجام پاتے ہیں۔'' (ابن ماجہ)

نماز قصر:

آپ ﷺ نے فرمایا: ● ''یہ (قصر نماز) ایک صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے لہذا تم اللہ تعالیٰ کے صدقہ کو قبول کرو'' (بخاری)۔ ﴿وضاحت: سفر میں قصر کرنا بہتر ہے لیکن اگر مسافر، مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو پوری نماز پڑھے۔ (بخاری، مسلم)﴾

② میں نبی کریم ﷺ ابوبکر، عمر اور عثمان ﷺ کے ساتھ کئی سفروں میں رہا اور کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے (4 رکعات والی) 2 رکعتوں سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔" (بخاری)

﴿ وضاحت: ظہر، عصر اور عشاء کے چار چار فرضوں کے بجائے سفر میں دو دو فرض پڑھنا مسنون ہیں لیکن فجر کے 2 اور مغرب کے 3 فرض ہی پڑھئے۔ اسی طرح سفر میں فجر کی 2 سنتیں اور عشاء کے وتر بھی پڑھئے آپ ﷺ سے ثابت ہیں۔ (بخاری) ﴾

③ قصر نماز کہاں سے شروع کی جائے؟

"میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی 4 رکعات پڑھیں اور ذوالحلیفہ (جو مدینہ سے 6 میل کی مسافت پر ہے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے نبی کریم ﷺ کے راستہ میں آیا تھا) میں عصر کی 2 رکعات پڑھیں۔" (بخاری، مسلم۔ عن انس ﷺ)

④ مسافر کتنے دن تک قصر نماز پڑھ سکتا ہے؟

نبی کریم ﷺ ایک سفر میں 19 دن تک ٹھہرے اور قصر (نماز) پڑھتے رہے۔ (بخاری)

﴿ وضاحت: ★ مسافر جب کسی جگہ 19 دن سے زیادہ قیام کا ارادہ رکھتا ہو تو پہلے دن سے ہی مکمل نماز پڑھے اور جب 19 دن سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو لیکن اتفاقاً زیادہ دن لگ جائیں مثال کے طور پر وہ سمجھتا ہے کہ کام آج ہو جائے گا مگر وہ کام اُس دن نہیں ہوا تو اُس صورت میں، چاہے مسافر کو کئی مہینے سفر میں رہنا پڑے، تو وہ قصر نماز ہی پڑھتا رہے۔
★ مسافر جب اپنے شہر میں واپس آجائے تو اس کو پوری نماز پڑھنی ہے چاہے ایک دن کے بعد پھر اس کو سفر پر جانا ہو ﴾

⑤ مسافر ظہر اور عصر کو پھر مغرب اور عشاء (دو دو نمازوں) کو ایک ساتھ جمع کر کے پڑھ سکتا ہے اور ایسا کرنا مسنون ہے۔ (احمد) ﴿ لیکن فجر کی نماز وقت پر ادا کریں ﴾

﴿ نوٹ: ہر 2 نمازوں کو جمع کرتے ہوئے ایک اذان اور ہر نماز کے لئے الگ الگ اقامت (تکبیر) کہنا مسنون ہے (بخاری)۔ ممکن ہو تو ظہر و عصر اس وقت پڑھی جائیں جب ظہر کا وقت ختم ہونے والا ہو اور عصر کا شروع ہونے میں تقریباً 10 منٹ باقی ہوں۔ اس طرح

دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت کے اندر ہی ادا ہو جائیں گی اور مغرب کی نماز آخری وقت میں اور عشاء کی نماز اول وقت میں جمع کریں تو یہ دونوں نمازیں بھی اپنے وقت میں ہی ادا ہو جائیں گی ان شاء اللہ العزیز۔ ایسا کرنا اچھا ہے ضروری نہیں، ظہر کے وقت میں عصر یا عصر کے وقت میں ظہر، اسی طرح مغرب کے وقت میں عشاء اور عشاء کے وقت میں مغرب پڑھنا بھی جائز ہے ﴾

سلام، مصافحہ اور معانقہ کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ''(اے مسلمانو) جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بھی بہتر (الفاظ) میں سلام کا جواب دو، یا (کم از کم) انہی الفاظ کو لوٹا دو۔'' (النسآء 4: آیت 86)

❷ ''نیکی اور بدی کبھی برابر نہیں ہو سکتیں، برائی کو بھلائی سے دفع کریں پھر تمہارا دشمن ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا دوست۔'' (حم السجدہ 41: آیت 34)

﴿ وضاحت: اللہ ربّ العزّت کی طرف سے یہ ایک اہم حکم ہے جس سے دشمنی، دوستی میں بدل جاتی ہے ضرورت صرف احسان، عفو اور صبر کی ہے اس کی ابتدا اپنے دشمن اور مخالفین کو مسکرا کر سلام و مصافحہ سے کیجئے۔ چند بار ایسا کرنے سے بہترین نتائج آپ خود دیکھیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ﴾۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

❶ ''جب 2 مسلمان ملیں تو ان میں سے ایک اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور دوسرا جواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہے تو ہر ایک کو تیس، تیس نیکیاں ملتی ہیں اور مصافحہ کرنے سے دونوں کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' (ابوداؤد)

❷ ''سوار پیدل چلنے والے کو اور چلنے والا بیٹھنے والے کو اور کم تعداد والے بڑی جماعت کو سلام کریں۔'' (بخاری)

❸ ''فرشتے اس مسلمان پر تعجب کرتے ہیں جو مسلمان کے پاس سے گزرتا ہے اور اسے سلام نہیں کرتا'' (بخاری، مسلم)۔ ❹ ''پہچاننے والے اور نہ پہچاننے والے سب (جب ایک

دوسرے کو ملیں) تو سلام کریں۔" (بخاری، مسلم)

❺ "سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔" (مسلم)

❻ "جو شخص سلام سے پہلے کلام شروع کر دے تو اس کو جواب نہ دو جب تک کہ وہ سلام سے ابتدا نہ کرے" (طبرانی)۔ ❼ "سلام نہ کرنا بخل کی علامت ہے۔" (احمد)

❽ "حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دوڑتے ہوئے آپ ﷺ کی طرف آئے تو آپ ﷺ نے ان دونوں کو گلے سے لگا لیا" (احمد)۔ ﴿نوٹ: بچوں سے محبت کریں ان کو روزانہ گلے لگائیں جب آپ کسی سے محبت کریں تو اسے لفظاً ظاہر بھی کریں کیونکہ فرمانِ رسول ﷺ ہے: "جو کوئی اپنے بھائی (یا کسی اور مسلمان سے) محبت کرے تو اسے بتائے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے" (ترمذی)۔ وضاحت: - لفظاً یہ کہنا چاہئے "میں تم سے محبت کرتا / کرتی ہوں۔ ہر کام اعتدال سے کریں۔ محبت جنون کی حد تک نہ کریں۔ اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک امانت ہے جو اللہ ربُّ العزّت کسی بھی وقت واپس لے سکتے ہیں﴾

سوتے وقت کی سنتیں

❶ "آپ ﷺ نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ جب (بھی سونے کے لئے) تم بستر پر آؤ تو وضو کر لو جس طرح تم نماز کے لئے وضو کرتے ہو۔" (بخاری، مسلم)

﴿وضاحت: ہمیشہ باوضو سوئیے یہ مسنون عمل ہے۔ (بخاری)﴾

❷ "وضو پر وضو کرنے سے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں" (ترمذی) ۔ "لیکن ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا بھی آپ ﷺ سے ثابت ہے۔" (مسلم)

❸ بستر بچھا یا لپٹا ہوا ہو تو لیٹنے سے پہلے اس کو جھاڑ لیں (بخاری)۔ ❹ جو کسی بستر پر لیٹے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسرت ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)

❺ آپ ﷺ ہر رات جب بستر پر لیٹتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو دعا مانگنے کی طرح ملا کر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (پوری پوری سورتیں) پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پہلے سر پھر بدن کے اگلے حصہ پھر بدن

کے باقی حصہ پر جہاں جہاں ہاتھ جاتا پھیر لیا کرتے یہ عمل آپ ﷺ 3 بار کرتے تھے۔(بخاری)

● آپ ﷺ سونے سے پہلے سورہ ملک (سورۃ نمبر 67) اور الٓمّٓ تَنْزِیْلُ اَلسَّجْدَۃُ (سورۃ نمبر 32) پڑھا کرتے تھے۔" (ترمذی)

﴿نوٹ: یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والوں سے عذاب قبر کو روکتی ہیں۔(فتح البیان)﴾

● "جو آدمی اپنے بستر پر لیٹتے وقت اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ

﴿ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ سے لے کر اَلْعَظِیْمُ (البقرہ 2: آیت 255)﴾

تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے جو رات بھر اس کی حفاظت کرتا ہے اور صبح تک اس کے پاس شیطان نہیں آتا" (بخاری)

● "سورہ بقرہ کی آخری 2 آیات سونے سے پہلے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے محفوظ رکھتے ہیں" (بخاری)۔ "جس گھر میں 3 راتوں تک یہ آیات پڑھی جائیں تو شیطان اس گھر کے قریب سے بھی نہیں گزر سکتا" (ترمذی)۔ ● "آپ ﷺ سوتے وقت اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رُخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دائیں کروٹ پر سوتے اور یہ دعا 3 بار پڑھتے تھے:- اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

(ترجمہ) "اے اللہ، مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن آپ اپنے بندوں کو (قبروں سے) اٹھائیں گے۔" (ابوداؤد) اور ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی (بخاری)

(ترجمہ) "اے اللہ، آپ کے نام کے ساتھ ہی میں مرتا (سوتا) اور زندہ ہوتا (جاگتا) ہوں۔"

● فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے اپنی تھکاوٹ کی شکایت اور ایک خادمہ کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے فرمایا:- "اے فاطمہ رضی اللہ عنہا سوتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو تمہاری تھکاوٹ دور ہو جائے گی" (بخاری، مسلم)۔ ﴿نوٹ: ہر طرح کی جسمانی کمزوری میں بھی یہ وظیفہ بار بار پڑھئے۔ مجرب ہے اس لئے کہ دلوں کو اطمینان تو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔﴾

سونے کے بعد کی سنتیں

آپ ﷺ نے فرمایا:- ❶ ''جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس خواب کو اپنے (ہمدرد) دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے۔'' (بخاری، مسلم)

❷ ''کسی سے برے خواب کا تذکرہ نہ کریں۔'' اس طرح کرنے سے برا خواب نقصان نہیں دیتا (بخاری، مسلم)۔ ❸ ''جب کوئی برا خواب دیکھے تو شیطان اور اس خواب کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی ان الفاظ کے ساتھ پناہ مانگ کر 3 دفعہ اپنی بائیں طرف تھکارے (اس طرح کہ منہ کی ہوا کے ساتھ تھوک کے کچھ ذرات بھی نکل جائیں)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا

(ترجمہ) ''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اور اس (برے) خواب کے شر سے'' (بخاری، مسلم)۔ ❹ ''جس کروٹ پر ہوں اس کو بدل دیں۔'' (مسلم)

❺ دورانِ نیند جب آنکھ کھل جائے تو یہ دعا پڑھے۔ اس دعا کے بعد جو بھی دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کریم ہی کے لئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ گناہ سے بچانے اور نیکی کروانے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے'' (بخاری)۔ ﴿نوٹ: اس کے بعد تہجد کی تیاری کریں﴾

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''ان (مومنوں) کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں

اپنے رب کو ڈر اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ اس سے خرچ کرتے ہیں۔" (السجدہ 32: آیت 16)

﴿نوٹ: نماز تہجد کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے مزید معلومات کے لئے سورہ السجدہ (32) آیت 16 کی تفسیر پڑھیے۔ رات کو آنکھ کھل جائے تو اٹھ کر وضو کریں اور کم از کم 2 رکعت نماز تہجد پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو پورے قیام اللیل کا ثواب عطا فرمائیں گے۔ (مشکوٰۃ)﴾

● "قیامت کے دن سب لوگ ایک میدان میں جمع ہوں گے آواز لگانے والا آواز لگائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اپنے بستر چھوڑ کر تہجد اور فجر کی نماز کے لئے اٹھا کرتے تھے تھوڑے سے لوگ کھڑے ہو جائیں گے ان کو حکم ہوگا کہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جاؤ۔" (مشکوٰۃ)

● "فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی ہے۔" (مسلم)

● "آپ ﷺ نماز عشاء اور نماز فجر کے درمیان 11 رکعات نماز (تہجد) ادا فرماتے ہر 2 رکعت کے بعد سلام پھیرتے پھر ساری نماز کو ایک رکعت سے وتر بناتے تھے۔" (بخاری)

آپ ﷺ نماز تہجد میں (اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد) یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (بخاری، مسلم)

(ترجمہ) "اے اللہ، جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، حاضر اور غائب کے جاننے والے، لوگ جن معاملات میں اختلاف کر رہے ہیں آپ ہی ان کا فیصلہ کریں گے۔ جن کاموں میں اختلاف کیا گیا ہے ان میں میری راہ نمائی فرمائیے۔ یقیناً جسے آپ چاہتے ہیں سیدھے راستہ کی ہدایت دیتے ہیں۔"

❾ ''آپ ﷺ (عشاء کی نماز کے بعد) رات کے پہلے حصہ میں آرام فرماتے دوسرے حصہ میں نمازِ تہجد پڑھتے اور تیسرے حصہ (کے شروع) میں وتر پڑھتے اس کے بعد اپنے بستر پر تشریف لے جاتے پھر اگر رغبت ہوتی تو اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لے جاتے تھے'' (بخاری، مسلم)۔ ﴿نوٹ: اطبا اور ڈاکٹروں کے نزدیک بھی صحبت کے لئے بہترین وقت رات کا آخری حصہ ہی ہے۔﴾

سود کی مذمت اور نقصانات

★ پہلے سے مقرر شرح نفع کا نام سود ہے۔''ہر وہ قرض جس پر مقرر (Fixed) نفع لیا جائے وہ سود ہے'' (مفہوم حدیث مسلم)۔ فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)

❶ ''اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام'' (البقرہ 2: آیت 275)

❷ ''اے ایمان والو، بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو تا کہ تمہیں نجات ملے۔'' (ال عمران 3: آیت 130)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ❶ (سفر معراج میں) ''میں نے ایک شخص کو خون کی نہر میں دیکھا اور ایک آدمی اس نہر کے کنارے پتھر لئے کھڑا تھا جب نہر والا شخص باہر نکلنا چاہتا ہے تو یہ پتھر اٹھا کر اس کے منہ پر مارتا وہ چیختا ہوا اپنی جگہ پر واپس چلا جاتا۔ میں (آپ ﷺ) نے دریافت کیا کہ یہ کون ہے؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ سود خور تھا۔'' (بخاری)

❷ ''میں نے شب معراج میں ایک ایسی قوم دیکھی جن کے پیٹ گھڑوں کی مانند بڑے تھے جن میں سانپ تھے جو ان کے پیٹوں کے باہر سے دکھائی دے رہے تھے میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سود خور ہیں۔'' (ابن ماجہ)

❸ ''اللہ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس پر گواہ بننے والے اور لکھنے والے پر لعنت کی ہے۔'' (ترمذی)

❹ ''سود کے 73 درجے ہیں۔ ان کا معمولی درجہ (گناہ) یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے زنا کرے اور سب سے بڑا (گناہ) مسلمان کی عزت تباہ کرنا ہے۔'' (مشکوٰۃ)

سورج اور چاند گرہن لگنے کے وقت کی سنتیں

سورج گرہن اور چاند گرہن کے وقت 2 رکعت نماز اس طرح پڑھنی چاہیے:

● ''سورج کو گرہن لگا تو نبی کریم ﷺ نے نماز شروع کی اور آپ ﷺ نے سورہ بقرہ کی تلاوت کی مقدار کے برابر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع کیا (رکوع کے بعد سجدہ کئے بغیر) پھر دوبارہ لمبا قیام کیا جو پہلے قیام سے چھوٹا تھا پھر دوبارہ لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے چھوٹا تھا پھر آپ ﷺ نے 2 سجدہ کئے پھر دوسری رکعت میں بھی لمبا قیام فرمایا جو پہلے قیام (یعنی پہلی رکعت کے پہلے قیام) سے چھوٹا تھا پھر رکوع کیا جو پہلے رکوع (یعنی پہلی رکعت کے رکوع) سے چھوٹا تھا پھر دوبارہ قیام فرمایا جو پہلے قیام سے چھوٹا تھا پھر دوبارہ رکوع کیا جو پہلے رکوع سے چھوٹا تھا پھر 2 سجدہ کئے پھر پوری نماز سے فارغ ہوئے تو گرہن ختم ہو چکا تھا'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''سورج اور چاند اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی نشانیوں میں سے 2 نشانیاں ہیں انہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم انہیں (سورج اور چاند کو) گرہن لگا دیکھو تو نماز اور دوسرے اذکار مثلاً: - سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کثرت سے پڑھو۔'' (بخاری۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: سورج اور چاند گرہن کی نماز کا وقت گرہن شروع ہونے سے لے کر گرہن ختم ہونے تک ہے۔ سورج اور چاند گرہن کی نماز 2 رکعتیں ہیں ہر رکعت میں اگرچہ عام نمازوں کی طرح ایک قیام اور ایک رکوع بھی جائز ہے لیکن مستحب یہ ہے کہ ہر رکعت میں دو، تین یا چار قیام اور اسی طرح دو، تین یا چار رکوع کریں۔ (مسلم)﴾

● ''ان اوقات میں کثرت سے استغفار کریں، اللہ تعالیٰ سے دعا کریں اور صدقہ کریں۔'' (بخاری)

سوگ اور تعزیت کے مسائل

احادیث رسول اکرم ﷺ ہیں:

● ''رسول کریم ﷺ (ہمارے گھر) تشریف لائے اس وقت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں۔ آپ ﷺ نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کر کے فرمایا: ''جب روح قبض کی جاتی

ہے تو نظر اس کے تعاقب میں جاتی ہے۔" گھر والے اس بات پر رونے لگے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے مرنے والوں کے حق میں اچھی بات کہو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں" پھر آپ ﷺ نے (ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے حق میں) یہ دعا فرمائی "اے اللہ، ابوسلمہ کو بخش دیجئے، اسے ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند مرتبہ عنایت فرمائیے اور اس کے ورثاء کی حفاظت فرمائیے، اے رب العالمین، ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما دیجئے، میت کی قبر کشادہ اور اسے نور سے بھر دیجئے۔" (مسلم۔ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

❷ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیٹا فوت ہو گیا۔ تیسرے دن انہوں نے زرد رنگ کی خوشبو منگوا کر استعمال کی اور کہا: "ہمیں (مسلمان عورتوں کو) شوہر کے علاوہ کسی اور پر 3 دن سے زیادہ سوگ کا اظہار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔" (بخاری)

❸ "جب جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر آئی تو آپ ﷺ نے ان کے اہل و عیال کے لئے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ ان لوگوں کو ایسی پریشانی آئی ہے جس میں وہ کھانا نہیں پکا سکیں گے۔" (ابوداؤد۔ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

❹ "میری امت میں سے (جاہل) لوگ زمانہ جاہلیت کے 4 کام نہیں چھوڑیں گے:۔

① اپنے حسب (خاندان) پر فخر کرنا۔ ② دوسروں کے حسب پر طعنہ زنی کرنا۔ ③ ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ ④ (مرنے والوں پر) بین (نوحہ) کرنا۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر نوحہ کرنے والی عورت توبہ کرنے سے پہلے فوت ہو گئی تو اسے قیامت کے دن گندھک اور خارش والا کرتا پہنا کر اٹھایا جائے گا۔" (مسلم۔ عن ابی مالک رضی اللہ عنہ)

❺ "مسلمان عورتوں سے بیعت لیتے وقت آپ ﷺ نے یہ بھی عہد لیا تھا کہ وہ نوحہ (ماتم) نہیں کریں گی۔" (بخاری۔ عن ام عطیہ رضی اللہ عنہا)

❻ میں رسول اکرم ﷺ کی بیٹی کی تدفین کے وقت موجود تھا آپ ﷺ ان کی قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ (بخاری۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

شاتم (دشمنانِ) رسول ﷺ سے دوستی رکھنے کی ممانعت

فرمان الٰہی ہے:۔ ❶ (ترجمہ) "جو لوگ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے، خواہ وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور غیب سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو جنتوں میں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، داخل کرے گا۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر کامیابی حاصل کرنے والا ہے۔" (المجادلۃ 58: آیت 22)

● "ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا (یعنی اولاد)۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا، اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کی گردن میں چھال (کھجور کے درخت کے چھلکے) سے بٹی ہوئی رسی ہوگی" (اللہب 111: آیات 1 تا 5)

● "کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی لاوارث اور بے نام ونشان رہے گا" (الکوثر 108: آیت 3)

شادی کرنا سنت بھی اور پریشانیوں کا حل بھی

★ نکاح ایک معاہدہ ہے جس سے مرد اور عورت ایک دوسرے پر حلال ہو جاتے ہیں شادی کرنا باپ یا سرپرست کا فرض ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "تم اپنی بیوہ عورتوں اور نیک غلاموں اور لونڈیوں کا نکاح کر دیا کرو" (النور 24: آیت 32)

﴿وضاحت: جب لڑکا یا لڑکی بالغ ہو جائے تو جلد از جلد شادی کر دینی چاہیے۔ پیسہ کی کمی کی وجہ سے شادی نہ کرنا گناہ ہے رزق تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ شادی کے بعد عورت اور بچوں کا رزق بھی اللہ کریم کے ذمہ ہے۔ لہٰذا شادی جلد از جلد کر دیں ورنہ اولاد سے کوئی گناہ (زنا) ہو گیا تو اس کا گناہ باپ پر بھی ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب النکاح بحوالہ بیہقی شعب الایمان)﴾

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ● "اے نوجوانو، تم میں سے جو شخص نکاح (کے اخراجات) کی

استطاعت پائے وہ نکاح کرے اس لئے کہ نکاح نظر کو نیچا کرتا ہے اور شرمگاہ کو تحفظ عطا کرتا ہے اور جو شخص اخراجات برداشت نہ کر سکے وہ روزے رکھے اس لئے کہ روزے اس کی جنسی شہوت کو توڑ دیں گے۔" (بخاری، مسلم)

❷ "چار باتوں کی وجہ سے کسی عورت سے نکاح کی رغبت کی جاتی ہے: اس کے مالدار ہونے کی بنا پر، اس کی خاندانی شرافت کے سبب، اس کی خوبصورتی کے پیش نظر اور اس کی دینداری کی وجہ سے۔ (نیز فرمایا اگر) تم دیندار عورت کو نکاح میں لائے تو اللہ تعالیٰ تمہیں بھلائی عطا کرے گا۔" (بخاری، مسلم)

﴿وضاحت: دیندار بیوی اولاد کو دینی تعلیم سے آراستہ کرتی ہے خاوند کے مال کی حفاظت پاکدامنی سے ہمکنار رہتی ہے اور گھر کے ماحول کو پاکیزہ رکھتی ہے۔ اس طرح گھر امن وسکون کا گہوارہ بنا رہتا ہے۔ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ﴾۔ ❸ "دنیا ساری کی ساری فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک بیوی ہے" (مسلم)

❹ "محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے نکاح کرو تاکہ میں دیگر امتوں پر تمہاری (کثرت کی) وجہ سے فخر کرسکوں" (ابوداؤد، نسائی)

❺ "ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے۔" (بخاری، ترجمۃ الباب ترمذی)

❻ "کوئی شخص اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام نہ بھیجے یہاں تک کہ پہلے منگنی کا پیغام بھیجنے والا نکاح کرے یا منگنی کو ختم کر دے" (بخاری، مسلم)۔ ❼ "بلاشبہ برکت کے اعتبار سے سب سے اچھا نکاح وہ ہے جس میں کم اخراجات ہوئے ہوں۔" (مشکوۃ۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❽ "جس عورت کا ایک بار نکاح ہو چکا ہو (اور پھر شوہر کی موت یا طلاق مل جانے کی وجہ سے عدت گزار کر دوسرا نکاح کرنا ہو) تو اس کا نکاح اس وقت تک نہ کیا جائے جب تک اس سے وضاحت کے ساتھ زبان سے اجازت نہ لے لی جائے اور اسی طرح جس (بالغ) لڑکی کا نکاح پہلے نہیں ہوا ہے اس کا نکاح اس وقت تک نہ کیا جائے جب تک اس سے بھی اجازت نہ لے لی جائے (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● ''مومن بندہ نے تقویٰ کی نعمت کے بعد کوئی ایسی بھلائی حاصل نہیں کی جو اس کے حق میں نیک بیوی سے بڑھ کر ہو (پھر نیک بیوی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا) اگر شوہر اسے حکم کرے (جو خلاف شرع نہ ہو) تو اس کا کہا مانے اور شوہر اس کی طرف دیکھے تو شوہر کو خوش کرے اور اگر شوہر کسی کام کے بارے میں قسم کھا بیٹھے کہ ضرور تم ایسا کرو گی (اور وہ کام شرعاً جائز ہو) تو اس کی قسم بھی کر دے اور اگر وہ کہیں چلا جائے اور یہ اس کے پیچھے گھر میں رہ جائے تو اپنی جان و عزت اور اس کے مال کے بارے میں اس کی خیر خواہی کرے۔'' (ابن ماجہ۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

● ''تین اشخاص پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام فرمادی:۔ ① جو شراب پیتا رہتا ہے ② جو ماں باپ کو تکلیف دیتا ہے ③ جو اپنے گھر والوں میں ناپاک کام (زنا اور اس کی طرف بلانے والے کام مثلاً بے پردگی، غیر مردوں میں میل جول وغیرہ) کو برقرار رکھتا ہے۔'' (نسائی،احمد)

● ''جب کوئی شوہر بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ (شرعی عذر کے بغیر) اس کے بستر پر جانے سے انکار کرے جس کی وجہ سے شوہر ناراضگی میں رات گزارے تو صبح ہونے تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

★ ان عورتوں کا بیان جن سے نکاح کرنا حرام ہے:

● ''عورت اور اس کی پھوپھی، عورت اور اس کی خالہ بیک وقت نکاح میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں'' (بخاری، مسلم)۔ ● ''جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت (ایک ہی عورت سے دودھ پینے والے) سے بھی حرام ہیں۔'' (بخاری)

﴿ وضاحت: نسب کی وجہ سے ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی اور بھانجی سے نکاح حرام ہے اور قرآن پاک کی سورۃ النساء 4 کی آیت 23 کے لحاظ سے رضاعی ماں اور رضاعی بہن سے بھی نکاح حرام ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ رضاعی بیٹی، رضاعی پھوپھی، رضاعی خالہ، رضاعی بھتیجی اور رضاعی بھانجی سے بھی نکاح حرام ہے۔﴾

شادی کے بعد کی سنتیں

❶ شادی کی پہلی رات اپنی بیوی کے پاس جاتے ہی اس کی پیشانی کے بالوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ

(ترجمہ)''اے اللہ، بیشک میں آپ سے اس کی اور اس چیز کی اچھائی کا سوال کرتا ہوں جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اُس چیز کے شر سے جس پر آپ نے اسے پیدا کیا ہے۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ)

﴿ نوٹ: اسی طرح آپ جب لوگوں سے ملنے جائیں تو ان کو دیکھ کر (دل میں) مندرجہ ذیل دعا مانگئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بہت فائدہ ہوگا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھُمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھِمْ

(ترجمہ)'' اے اللہ، بیشک میں آپ سے ان لوگوں میں جو خیر ہے اس کا سوال کرتا ہوں اور میں ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔'' (مجرب عمل ہے)﴾

❷ ''جب کوئی میاں بیوی صحبت کا ارادہ کریں تو یہ دعا پڑھیں۔ اس (کے نتیجہ) میں جو اولاد مقدر ہوگی شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔'' دونوں ہر بار یہی دعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

(ترجمہ)''(شروع) اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ، ہم کو شیطان سے بچایئے اور جو (اولاد) آپ ہمیں عطا فرمائیں ان سے (بھی) شیطان کو دور رکھئے۔'' (بخاری، مسلم)

❸ ''صحبت سے فارغ ہونے کے بعد سونے یا کچھ کھانے سے پہلے غسل جنابت کریں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم استنجا اور وضو کر لیں۔'' (ابوداؤد)

﴿ نوٹ: دونوں میاں بیوی غسل یا وضو کے بعد چند کھجوریں یا ایک ایک چمچہ شہد یا ایک ایک

گلاس دودھ پئیں اس سے صحت وتوانائی برقرار رہتی ہے﴾

● ''ایام حیض (اور نفاس) میں عورتوں سے الگ رہو اور پاک وصاف ہونے تک ان کے قریب نہ جاؤ۔'' (البقرہ 2: آیت 222)

﴿وضاحت: پاک ہونے سے پہلے جماع نہ کرو۔ پاکی حیض ختم ہونے کے بعد غسل سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ پاکی حاصل کئے بغیر جماع کرنے سے خطرناک بیماریاں لگنے کا خطرہ ہے۔ مزید پڑھئے تفسیر البقرہ 2: آیات 222 تا 223﴾

● ''جو شخص اپنی عورت کی دُبر میں (جماع) کرتا ہے تو اللہ قیامت کے دن اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔'' (ترمذی)

﴿وضاحت: یہ عمل نہایت سنگین گناہ اور خطرناک بیماریوں کی جڑ ہے﴾

● میاں بیوی کی باہمی جنسی گفتگو (اور دیگر رازوں) کا کسی سے اظہار کرنا دونوں کے لئے ناجائز ہے جو ایسا کرے وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک گناہ گار ہوگا۔ (مسلم)

شب قدر کی سنتیں

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ● ''رمضان کے آخری عشرہ (10 دن) کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر (شب قدر) تلاش کرو۔'' (بخاری)

● ''جس نے لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' (بخاری)

● لیلۃ القدر میں یہ دعا بار بار پڑھنا مسنون ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ معاف کرنے والے ہیں اور معافی کو پسند کرتے ہیں لہٰذا آپ مجھے معاف فرما دیجئے'' (بخاری)۔﴿ نوٹ: لیلۃ القدر کی راتیں گھر کے بجائے مسجد میں گذارنے سے آپ پوری رات زیادہ آسانی سے جاگ سکتے ہیں۔﴾

شراکت اور وکالت کا بیان

★ شراکت :۔ 2 یا اس سے زیادہ افراد مل کر کوئی کاروبار کریں اُسے شراکت کہتے ہیں۔ اگر یہ لوگ امانت اور دیانت داری کا مظاہرہ کریں تو ان کے کاروبار میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوب برکت نازل ہوتی ہے اور اگر خیانت کریں تو برکت اُٹھ جاتی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کاروبار میں شریک 2 انسانوں کے ساتھ تیسرا میں (اللہ) ہوتا ہوں جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں۔ اگر وہ خیانت کریں تو میں ان سے الگ ہو جاتا ہوں۔'' (حدیث قدسی، ترمذی)

★ وکالت کے لغوی معنٰی سپرد کرنے کے ہیں اور شرعی معنٰی ہیں کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو کوئی کام سپرد کر کے کہے کہ میری طرف سے یہ کام کردو، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ وکیل بنائے جانے والے شخص میں اس کام کرنے کی صلاحیت ہو۔ ملازم بھی وکیل ہوتے ہیں۔ خرید و فروخت، کرایہ وصول کرنے، نکاح کرانے اور دیگر ضروری کاموں میں وکیل بنانا جائز ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ''شریک اپنے شراکت دار کو اپنا وکیل بنا سکتا ہے'' (بخاری)۔ ❷ ''جس آدمی نے تمہارے پاس امانت رکھوائی ہو، اسے اس کی امانت واپس کر دو اور جس نے تمہاری خیانت کی تم اس کی خیانت نہ کرو۔'' (ترمذی)

وضاحت: وکالت بھی ایک امانت ہے، اس میں کسی بھی قسم کی خیانت جائز نہیں۔

شرم و حیا کا بیان

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ ❶ ''لوگوں سے زیادہ اللہ کا حق ہے کہ اس سے حیا کی جائے'' (بخاری۔ عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ)

❷ ''اللہ سے حیا کرنا یہ ہے کہ اس کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچا جائے۔'' (بخاری۔ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

❸ ''ایمان کی ستر (70) شاخیں ہیں سب سے افضل شاخ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ کہنا اور سب سے ادنیٰ شاخ راستہ سے تکلیف دینے والی چیزوں کو ہٹانا ہے۔ اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔'' (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) ❹ ''حیا اور ایمان دونوں ایسے ساتھی ہیں کہ جب ان میں

سے ایک اٹھ جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھا لیا جاتا ہے۔" (مستدرک حاکم۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

● "حیا ایمان کا جز ہے اور ایمان جنت میں لے جائے گا اور بے حیائی ظلم ہے اور ظلم جہنم میں لے جائے گا۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

شفاعت کا بیان

★ شفاعت کا معنٰی ہے کسی کے لئے سفارش کرنا،خواہ وہ اچھی ہو یا بری، اچھائی کی سفارش کرنے والے کو ثواب اور برائی کی سفارش کرنے والے کو گناہ ملتا ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "جو شخص (کسی کے لئے) اچھی سفارش کرے گا اسے اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو برائی کے لئے سفارش کرے گا اسے اس کے گناہ میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔" (النسآء4: آیت85)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"اچھی سفارش کرو، ثواب پاؤ گے۔" (نسائی)

★ شریعت کی اصطلاح میں شفاعت سے مراد قیامت کے دن اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی اجازت سے فرشتوں، انبیائے کرام علیہم السلام اور اہل ایمان کا گناہ گار لوگوں کے لئے معافی کی سفارش کرنا ہے۔ اس سفارش کے بعد اگر اللہ رب العزت نے چاہا تو گناہ گار لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ● "اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (کچھ) گناہ گاروں کو (فرشتوں، انبیاء علیہم السلام اور اہل ایمان کی) شفاعت کے بعد جہنم سے نکالیں گے اور پھر انہیں جنت میں داخل فرمادیں گے۔" (مسلم)

● قیامت کے دن شفاعت کی ابتدا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ہوگی، اس دن پریشانی کے عالم میں لوگ ایسے شخص کی تلاش میں ہونگے جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور سفارش کر سکے اس سلسلہ میں وہ آدم، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام جیسے جلیل القدر انبیاء علیہم السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے مگر ان میں سے ہر کوئی دوسرے نبی کی طرف بھیج دے گا یہاں تک کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی شفاعت کے لئے اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے سجدہ میں گر پڑیں گے اور اللہ تعالیٰ کی خوب حمد و ثنا بیان کریں گے

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان ہوگا کہ اے محمد (ﷺ) اپنا سر اٹھایئے آپ (ﷺ) جو بھی سوال کریں گے وہ عطا کیا جائے گا اور جو شفاعت کریں گے وہ قبول کی جائے گی پھر آپ ﷺ لوگوں کی شفاعت کریں گے اور آپ ﷺ کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔ چنانچہ آپ ﷺ کی شفاعت سے تمام (گناہ گار) لوگوں کو جہنم سے نکال لیا جائے گا سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے میں قرآن کریم میں اللہ عزوجل ہمیشہ جہنم میں رہنے کا فیصلہ سنا چکے ہیں۔ (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

شفاعت کا اہل بنانے والے اعمال

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ جس شخص نے اذان سن کر یہ دعا مانگی تو قیامت کے دن میں اس کی سفارش ضرور کروں گا:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

(ترجمہ) "اے اللہ، آپ اس پوری دعوت اور قائم رہنے والی نماز کے رب ہیں۔ محمد ﷺ کو (قیامت کے دن) وسیلہ (بڑا مرتبہ) اور مقامِ محمود عطا کریں جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔" (بخاری)

﴿وضاحت: وسیلہ جنت میں ایک اونچا مقام ہے جس کے بارے میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "امید ہے کہ وہ مجھے عطا ہوگا۔" (بخاری۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)﴾

❷ "میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتا تھا، آپ ﷺ کے لئے وضو کا پانی اور دوسری ضرورت کی چیزیں لایا کرتا تھا (ایک دن) آپ ﷺ نے (خوش ہوکر) فرمایا:۔ "سوال کرو" میں نے عرض کیا: "میں جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت (ساتھ) چاہتا ہوں۔" آپ ﷺ نے پوچھا:۔ "اس کے علاوہ کچھ اور بھی چاہتے ہو؟" میں نے عرض کیا: "بس یہی" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "تو پھر کثرتِ سجود سے میری مدد کرو (یعنی کثرت سے نوافل پڑھو تاکہ میرے

لئے سفارش کرنا آسان ہو جائے)۔" (مسلم۔عن ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ)

❸ "(روزہ رکھنے والوں کے لئے) روزہ اور (قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں کے لئے) قرآن قیامت کے دن سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے میرے رب، میں نے اس بندہ کو کھانے اور خواہشات سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے لئے میری سفارش قبول فرما۔ قرآن کہے گا اے میرے رب، میں نے اس بندہ کو رات (تہجد کے لئے) سونے سے روکے رکھا لہٰذا اس کے لئے میری سفارش قبول فرما۔ چنانچہ ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی" (احمد)۔ ❹ "جس نے 10 مرتبہ صبح اور 10 مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا قیامت کے دن اسے میری سفارش حاصل ہوگی۔" (طبرانی)

﴿نوٹ: نماز والا درودِ ابراہیمی سب سے بہترین درود ہے﴾

❺ "جس نے مدینہ میں قیام کے دوران آنے والی مشکلات ومصائب پر صبر کیا قیامت کے دن میں اس کی سفارش کروں گا" (مسلم)۔ ❻ "قرآن (زیادہ) پڑھا کرو وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا۔" (مسلم)

❼ "جو شخص 3 مرتبہ اللہ عزوجل سے جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے اے اللہ، اسے جنت میں داخل فرما ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ "اے اللہ بے شک میں آپ سے جنت الفردوس کا سوال کرتا ہوں۔" (بخاری)﴾ اور جو شخص 3 مرتبہ (جہنم کی) آگ سے اللہ کی پناہ مانگے تو آگ کہتی ہے اے اللہ عزوجل اسے مجھ (آگ) سے بچالے۔" (ابن ماجہ)

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

"اے اللہ، بے شک، میں آپ سے جہنم کی پناہ چاہتا ہوں۔" (بخاری)﴾

شفاعت سے محروم کرنے والے اعمال

قیامت کے دن کو جھٹلانے والوں اور مشرکین کے حق میں کوئی بھی شفاعت کام نہیں آئے گی کیونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین کے لئے جنت کو حرام قرار دیا ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ "بے شک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، اللہ نے اس

پر جنت کو حرام کر دیا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے" (المآئدہ 5: آیت 72)۔ ❷ "مشرکوں کو قیامت کے دن کسی سفارشی کی سفارش بھی فائدہ نہیں دے گی۔" (المدثر 74: آیت 48)

❸ "نافرمان لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا، اب اس عذاب کا مزا چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔"

(السجدہ 32: آیت 20)

❹ "کیا مشرکوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سفارشی بنا رکھا ہے (اے نبی ﷺ) آپ ان سے پوچھیں کیا وہ (جن کو انہوں نے سفارشی بنا رکھا ہے) شفاعت کر سکتے ہیں؟ جن کے اختیار میں کچھ بھی نہ ہو۔" (الزمر 39: آیت 43)

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:- "ابراہیم علیہ السلام قیامت کے دن اپنے باپ "آزر" کو اس حال میں دیکھیں گے کہ اس کے منہ پر سیاہی اور گرد و غبار جما ہو گا۔ ابراہیم علیہ السلام کہیں گے، میں نے دنیا میں تمہیں کہا نہیں تھا کہ میری بات کا انکار نہ کرو؟ (اور توحید اختیار کر لو) آزر کہے گا، اچھا آج میں آپ کی بات کا انکار نہیں کروں گا، ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے درخواست کریں گے: "اے میرے رب، آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ مجھے قیامت کے دن رسوا نہیں کریں گے لیکن اس سے زیادہ رسوائی اور کیا ہو گی کہ میرا باپ آپ کی رحمت سے محروم ہے، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:- "میں نے جنت کفار پر حرام کر دی ہے۔ پھر اللہ کریم فرمائیں گے، اے ابراہیم علیہ السلام، تمہارے دونوں پیروں کے نیچے کیا ہے؟ ابراہیم علیہ السلام دیکھیں گے کہ غلاظت میں لت پت ایک بِجو (بلی سے کچھ چھوٹا ایک جانور) ہے، جسے پاؤں سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا" (بخاری)۔ ❖ وضاحت: شرک کرنا اور رسول کی اطاعت نہ کرنا شفاعت سے محرومی کا باعث ہے۔ غور کیجئے:- بیٹا اپنے باپ کو (اور جس طرح نوح علیہ السلام اپنے بیٹے کو عذاب الٰہی سے) نہ بچا سکے تو پھر کس طرح پیر، مرشد، بزرگ اللہ کے ساتھ شریک کرنے والوں کو بچا سکتے ہیں؟ ❖

شفقت و مہربانی کی سنتیں

★ مسلمان رحم دل ہوتا ہے اور رحم کرنا اس کی عادت ہے یہ صفت نفس و روح کی پاکیزگی اور صفائی کے نتیجہ میں حاصل ہوتی ہے۔ وہ خود بھی رحمت و شفقت کو پسند کرتا ہے اور دوسرے کو بھی اس کی تاکید کرتا رہتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''پھر وہ ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو ایمان لاتے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ یہی لوگ دائیں جانب (خوش بختی) والے ہیں۔'' (البلد 90: آیات 17 تا 18)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ ''اللہ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔'' (بخاری)

❷ ''جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔'' (بخاری)

❸ ''تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔'' (ترمذی)

❹ ''بدبخت سے ہی رحمت چھین لی جاتی ہے۔'' (ترمذی)

❺ ''ایک شخص کو سخت پیاس لگی ہوئی تھی وہ کنوئیں کے اندر اترا اور پانی پیا باہر نکلا تو ایک کتا دیکھا جو پیاس کی وجہ سے ہانپ رہا تھا اور گیلی مٹی چاٹنے کی کوشش کر رہا تھا اس نے دل میں سوچا کہ یہ بھی میری طرح پیاسا ہے، اس نے کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی قدر کی اور اس کی مغفرت فرما دی۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ جانوروں کے ساتھ ہمدردی میں بھی ہمیں ثواب ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''ہر زندہ رہنے والی مخلوق (کے ساتھ حسن سلوک) میں اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر ہے۔'' (بخاری)

﴿وضاحت: اسی طرح درختوں، پودوں اور پرندوں کی بھی خدمت کرنی چاہیے مثلاً ان کے لئے پانی و دانہ کا انتظام کریں﴾

❻ ''ایک عورت کو صرف اس لئے عذاب ہوا کہ اس نے بلی کو باندھ دیا تھا جس کی وجہ سے وہ بھوکی پیاسی مرگئی۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تو نے اسے باندھا، نہ اسے کھانا دیا نہ پانی پلایا اور

نہ چھوڑا کہ یہ خود کھا پی کر گزارہ کرتی ۔" (بخاری)

﴿ وضاحت: اس عورت کا یہ طرز عمل اس کے دل کی سختی اور رحمت کے فقدان کی وجہ سے تھا اور جس کا دل سخت ہو، وہ رحمت سے خالی ہوتا ہے۔ ﴾

صبح کا مسنون ناشتہ

❶ "آپ ﷺ صبح پانی میں شہد ملا کر پیا کرتے تھے۔" (ترمذی)

﴿ نوٹ: یہ پیٹ کی تمام بیماریوں کا بہترین علاج ہے روزانہ ایک کپ نیم گرم پانی میں ایک بڑا چمچہ خالص شہد ملا کر نہار منہ پئیں، اس سے وزن اور پیٹ بھی کم ہو جاتا ہے ﴾

❷ "نبیذ تمر بھی آپ ﷺ پیتے تھے" (ترمذی)۔ ﴿ نبیذ تمر 7 چھوہارے یا کھجوریں رات کو ایک گلاس پانی میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح پانی پی لیں اور کھجوریں یا چھوہارے کھا لیں یہ مکمل ناشتہ بھی ہے اور صحت کا راز بھی ﴾

❸ کھجور کا کھانا باعث صحت اور تقویت ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "جو آدمی صبح 7 عجوہ کھجوریں کھائے وہ اس دن زہر اور جادو کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔" (بخاری، مسلم۔ عن سعد رضی اللہ عنہ)

صبر و تحمل کی سنتیں

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ "بے شک صبر کرنے والوں کو ان کے صبر کا بے حساب اجر دیا جائے گا" (الزمر 39: آیت 10)۔ ﴿ نوٹ: صبر کی صورت میں اجر ملے گا اور بے صبری میں عذاب ہوگا۔ صبر و برداشت ان عادات واخلاق میں سے ہیں جو انسان کوشش اور محنت سے حاصل کر سکتا ہے۔ مسلمان کی کوشش یہی ہونی چاہئے کہ (دوران تکلیف) اجر و ثواب کا وعدہ یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے صبر کی توفیق مانگے ﴾

❷ "اے ایمان والو، صبر کرو ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور (دشمن کے سامنے) ڈٹے رہو اور اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔" (ال عمران 3: آیت 200)

❸ "صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو" (البقرہ 2: آیت 45)۔ ❹ "اور آپ کو جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کیجئے یقیناً یہ پختہ عزائم میں سے ہے۔" (لقمان 31: آیت 17)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ❶ "صبر ایک روشنی ہے۔" (مسلم)

❷ "جو (گناہ سے) بچنے کی کوشش کرتا ہے اللہ رب العالمین اس کو بچاتا ہے اور جو بے نیازی (بے پرواہی) اختیار کرتا ہے اللہ اسے (لوگوں سے) بے نیاز کرتا ہے اور جو صبر کی کوشش کرے اللہ اسے صبر عطا کرتا ہے اور صبر سے بہتر کوئی چیز کسی کو نہیں ملی۔" (بخاری)

❸ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: "میں جب اپنے بندہ کو اس کی 2 پیاری اور محبوب چیزوں (آنکھوں) کی تکلیف میں مبتلا کروں اور وہ صبر کرے تو اس کے عوض میں اسے بہشت عطا کر دیتا ہوں۔" (بخاری)

صحت مند رہنے کے آداب

صحت اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی عظیم نعمت اور امانت ہے۔ اس کی قدر کیجئے اور اس کی حفاظت میں کبھی لاپرواہی نہ کیجئے، ایک بار صحت خراب ہو جاتی ہے تو پھر مشکل سے بنتی ہے۔ جس طرح دیمک بڑے بڑے کتب خانوں کو چاٹ کر تباہ کر ڈالتی ہے اسی طرح صحت کے معاملہ میں کوتاہی زندگی کو مفلوج کر ڈالتی ہے۔ ہمیشہ خوش و خرم رہیے۔ رنج و غم اور دماغی اُلجھنوں سے دور رہیے کیونکہ ذہنی اُلجھنیں معدہ کو بُری طرح متاثر کرتی ہیں اور معدہ کی خرابی صحت کی بدترین دشمن ہے۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-

❶ "سیدھے سادے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور ہشاش بشاش رہو۔" (مسلم)

❷ ایک بار نبی کریم ﷺ نے ایک بڑی عمر والے شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے 2 بیٹوں کا سہارا لئے ہوئے اُن کے درمیان گھسٹتے ہوئے جا رہا تھا، آپ ﷺ نے پوچھا کہ اس بزرگ کو کیا ہو گیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ اس نے بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر مانی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:- "اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے کہ یہ بزرگ خود کو عذاب میں مبتلا کرے اور اس بوڑھے کو حکم دیا کہ سوار ہو کر اپنا سفر پورا کرو۔" (مسلم)

③ ''اتنا ہی عمل کرو جتنا کرنے کی تم میں طاقت ہو، اس لئے کہ اللہ (ثواب دینے سے) نہیں اُکتاتا، یہاں تک کہ تم خود ہی اُکتا جاؤ'' (بخاری)۔ ﴿وضاحت: بلا وجہ اپنے اوپر سختی کرنے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ عبادت کے وقت بھی اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے﴾

④ ''میں نے آپ ﷺ سے زیادہ مسکرانے والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔'' (ترمذی)

غم سے محفوظ رہنے کے بارے میں نبی ﷺ نے اپنی امت کو جو دعا سکھائی، آپ بھی اس کا اہتمام کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صحت اچھی رہے گی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، میں پریشانی، غم، بے بسی، سستی، کنجوسی، بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے مجھ پر غلبہ (حاصل کرنے) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔'' (بخاری)

⑤ آپ ﷺ جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجنے لگے تو ہدایت فرمائی:

''اے معاذ رضی اللہ عنہ، اپنے آپ کو عیش و عشرت سے بچائے رکھنا، اس لئے کہ اللہ کریم کے بندے عیش و عشرت کو پسند نہیں کرتے۔'' (مسند احمد)

⑥ ''تیر چلانا سیکھو، گھوڑے پر سوار ہوا کرو، تیراندازی کرنے والے مجھے گھوڑوں پر سوار ہونے والوں سے بھی زیادہ پسند ہیں اور جس نے تیر اندازی سیکھ کر چھوڑ دی اُس نے اللہ کریم کی نعمت کی ناقدری کی۔'' (ابوداؤد)

⑦ ''اے لوگو، آنکھوں میں اثمد (سرمہ) لگایا کرو، یہ سرمہ آنکھ کے میل کو دور کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔'' (ترمذی)

⑧ ''ہر مسلمان پر (جسم کا) یہ حق ہے کہ کم از کم ہفتہ میں ایک دن غسل کرے اور اپنے سر اور بدن کو دھویا کرے۔'' (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿مزید اصول جاننے کے لئے پڑھیئے ہماری کتاب ''بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ''﴾

صدقہ کرنے کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

● ''جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ نہ کرو گے ہرگز بھلائی نہ پا سکو گے اور تم جو بھی خرچ کرتے ہو اسے اللہ بخوبی جانتا ہے۔'' (ال عمران 3: آیت 92)

● ''اور ان (اپنی کمائیوں) میں سے بری چیزوں کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرنا حالانکہ اگر وہی چیز تمہیں دی جائے تو تم بغیر چشم پوشی کے اسے لینا پسند نہ کرو گے۔'' (البقرہ 2: آیت 267)

فرمانِ رسول ﷺ ہے:۔ ● ''اور جو تمہیں پسند نہیں اور جسے تم کھانا گوارا نہیں کرتے تو اسے تم کسی اور کو کیوں دیتے ہو؟'' (مسند احمد۔ عن عائشہ ؓ)

● ''روزانہ جب لوگ صبح کرتے ہیں تو 2 فرشتے (آسمان سے) نازل ہوتے ہیں۔ ایک فرشتہ دعا کرتا ہے ''اے اللہ تعالیٰ، خرچ کرنے والے کو اس (چیز) کے بدلہ میں (بہتر چیز) عطا فرما'' اور دوسرا بددعا کرتا ہے ''اے اللہ تعالیٰ، بخیل کے مال کو برباد کر۔'' (بخاری)

﴿وضاحت: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہمیشہ اچھی چیز خرچ کریں یہی اصل نیکی ہے مگر جو شخص غریب ہو وہ سستی اشیا بھی بطور صدقہ دے سکتا ہے۔ (التوبہ 9: آیت 79)﴾

● حدیث قدسی ہے:۔ ''اے آدم علیہ السلام کے بیٹے، اگر تو (اپنی جائز ضرورت کی) چیز کو خرچ کرے تو تیرے لئے (دنیا اور آخرت میں) بہتر ہے اور اگر تو اس کو روک لے تو (وہ) تیرے لئے برا ہے اور بقدر ضرورت مال خرچ کرنے پر تجھے ملامت نہیں کی جا سکتی اور مال خرچ کرتے وقت اپنے اہل و عیال سے ابتدا کر۔'' (مسلم)

● ''قیامت کے دن ایماندار شخص پر اس کا صدقہ سایہ کرے گا۔'' (احمد)۔ ● ''جب آپ گوشت پکائیں تو اس کا شوربا زیادہ بنائیں اور اپنے پڑوسیوں کا خاص خیال رکھیں۔'' (مسلم)

● ''صدقہ و خیرات کرنے سے مال میں کچھ بھی کمی نہیں آتی۔'' (مسلم)

● ''ہر نیک کام صدقہ ہے۔'' (بخاری، مسلم)

● ''صدقہ دیا کرو (اس سے پہلے) کہ تم پر ایسا دور آجائے کہ ایک شخص صدقہ لے کر

(تقسیم کرنے کے لئے) نکلے اور وہ کسی ایسے شخص کو نہ پائے گا جو صدقہ قبول کرلے (جسے یہ ضرورت مند سمجھ کر صدقہ دینا چاہے) وہ کہے گا اگر تو کل صدقہ لاتا تو میں لے لیتا۔ آج مجھے صدقہ کی ضرورت نہیں ہے'' (بخاری، مسلم)۔ ❶ ''کیا میں تمہیں بدترین مقام والے شخص کے بارے میں خبر نہ دوں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ وہ شخص ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے نام پر سوال کیا جاتا ہے لیکن وہ نہیں دیتا'' (احمد)۔ ﴿وضاحت: سڑکوں پر جو فقیر یہ کہہ دیں کہ اللہ کے نام پر دو تو کچھ نہ کچھ ضرور دے دینا چاہئے خواہ ایک روپیہ ہی کیوں نہ ہو﴾

★ **صدقۃ الفطر کا صحیح مقصد:**

اللہ تعالیٰ نے صدقہ فطر فرض کیا ہے تاکہ روزہ دار فضول اور نازیبا قسم کی باتوں سے (جو روزہ دار سے سرزد ہوگئی ہوں) پاک ہو جائے اور مسکینوں کو (کم از کم عید کے روز خوب اچھی طرح) کھانا میسر آجائے۔ (ابوداود، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

★ **فطرہ کس پر واجب ہوتا ہے؟:-** ''صدقۃ الفطر ہر غلام اور آزاد، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر فرض ہے۔'' (بخاری)

★ **فطرہ ادا کرنے کا وقت:-** فرمانِ رسول ﷺ ہے:- ''صدقہ فطر لوگوں کے عیدگاہ کی طرف جانے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے'' (بخاری، مسلم)۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگ یہ صدقہ عید سے ایک یا دو روز پہلے دے دیا کرتے تھے (بخاری)۔ صدقہ فطر کا ابتدائی وقت عید سے چند روز پہلے اور آخری وقت عید کی نماز سے پہلے ہے۔ (مؤطا)

ہوشیار: بعض تنظیمیں اور مدرسے عید کی نماز کے بعد بھی صدقہ فطر وصول کر لیتے ہیں جو سراسر غلط ہے کیوں کہ عید کی نماز کے بعد صدقہ فطر ادا نہیں ہوتا۔ صرف صدقہ ہوتا ہے۔

★ **صدقہ فطر کن چیزوں سے ادا ہوتا ہے؟:-** مختلف صحیح احادیث میں صدقہ فطر کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کا ذکر ہوا ہے: گندم، جو، کھجور، کشمش، آٹا، پنیر اور عام خوراک (مثلاً دالیں، چنا، سوجی وغیرہ)۔ (بخاری، مسلم)

﴿وضاحت: صدقہ فطر ہر گھرانے پر اس کی استطاعت اور حیثیت کے مطابق فرض ہے یعنی

امیر گھرانہ اعلیٰ اور قیمتی چیزیں بطور صدقہ فطر ادا کرے مثلاً پنیر، کھجور وغیرہ تا کہ غریبوں کو بھی مہنگی اشیا کھانے کو ملیں۔

★ **صدقہ فطر کی مقدار:-** صحیح احادیث میں صدقہ فطر کی مقدار ایک "صاع" یعنی تقریباً ڈھائی کلو ہے۔ (بخاری، مسلم)

★ **روزہ کا کفارہ:-** عذر شرعی (مثلاً دائمی بیماری، بڑھاپا، وغیرہ) کی بنا پر روزے چھوڑنے پر کفارے کے لئے فی روزہ کسی بھی غریب مسلمان کو 2 وقت پیٹ بھر کر وہ کھانا کھلائیں جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہیں۔ (تفصیل کے لئے پڑھئے تفسیر: المائدہ 5: آیت 89)

اور اگر روزہ کی حالت میں بیوی سے ہم بستری کر لی ہے تو کفارے کے طور پر ایک غلام آزاد کریں یا 2 ماہ کے مسلسل روزہ رکھیں یا 60 محتاجوں کو (اپنی وسعت کے مطابق اچھے سے اچھا) کھانا کھلائیں یا جتنی توفیق ہو اس کے مطابق کھلائیں۔ (بخاری، مسلم)

★ **نہایت اہم:-** امیر لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سستا مال خرچ کرنے سے پرہیز کریں کیوں کہ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں بھی سستا مال دینا شروع کر دیں یا ہم غریب ہو جائیں تو اُس کے سوا کون ہے جو ہمیں خوش حال بنا سکے اور اگر آپ بحالت مجبوری صدقہ فطر یا روزوں کے کفارہ میں بجائے اجناس دینے یا کھانا کھلانے کے نقد رقم دینا چاہیں تو اپنی مالی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ رقم ادا کریں نہ کہ سستا اناج یا کم سے کم کھانے کی قیمت یا کم سے کم فطرہ کی رقم (تفصیل کے لئے پڑھئے: ال عمران 3 کی آیت 92) ہر سال فطرہ یا روزہ کے کفارے کی رقم معلوم کرنے کے لئے ہمیں فون کریں۔ 3-0300-3396402 - 021-32210209

صلح کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ "سب مسلمان آپس میں (دینی) بھائی بھائی ہیں (اگر ان میں اختلاف ہو جائے) تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو۔" (الحجرات 49: آیت 10)

❷ "اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے ظلم و زیادتی یا بے پروائی کا ڈر ہو تو میاں بیوی دونوں پر کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں مشورہ کر کے صلح کر لیں۔ صلح ہر حال میں بہتر

ہے۔" (النساء4: آیت 128) ۔ ❷ "لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی خیر نہیں ہوتی، سوائے اس آدمی (کی سرگوشی) کے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں اصلاح کا حکم دے اور جو شخص صرف اللہ (تعالیٰ) کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادہ سے یہ کام کرے، اسے ہم یقیناً بہت بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔" (النساء4: آیت 114)

❹ "اور اگر وہ (دشمن) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے صلح پر آمادہ ہو جایئے۔ یقیناً اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔" (الانفال8: آیت 61)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ "دو آدمیوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرا دینے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے" (بخاری)۔ ❷ نفلی نماز اور خیرات سے بڑھ کر لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب ہے، اس لئے کہ آپس کی نااتفاقی برباد کرنے والی ہے۔" (ابوداؤد)

❸ "مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا نیک عمل ہے، مگر وہ صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام اور حرام کو حلال کردے (یعنی انصاف کے ساتھ صلح ہو)۔" (ترمذی)

صلہ رحمی کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اور (ایمان والے) جن (رشتوں) کو جوڑنے کا (اللہ نے) حکم دیا ہے انہیں جوڑتے ہیں۔" (الرعد13: آیت 21)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور جب وہ ان سے فارغ ہو گیا تو رحم (رشتہ داری) نے کھڑے ہو کر کہا کہ یہ قطع رحمی (رشتہ داروں سے تعلق توڑنے) سے پناہ مانگنے کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ (اے رحم) کیا تو اس سے راضی نہیں کہ میں ان سے ملوں گا جو تجھے ملائیں گے اور ان سے تعلق نہیں رکھوں گا جو تجھ سے تعلق نہیں رکھیں گے۔ رحم نے کہا کہ جی ہاں ضرور راضی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تیرا حق ہے۔" (بخاری، مسلم)

❷ "قطع رحمی کرنے والا (رشتہ داری توڑنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" (مسلم)

❸ "اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ کریم کے بندوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو نہ ہی نبی

ہیں اور نہ ہی شہید (لیکن) نبی اور شہید قیامت کے دن ان کے مقام ومرتبہ پر رشک کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، ہمیں بتائیں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" یہ وہ لوگ ہونگے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے آپس میں محبت رکھتے ہیں حالانکہ ان کے درمیان نہ ہی کوئی رشتہ ہے اور نہ ہی کوئی لین دین کا معاملہ پس اللہ کی قسم، بلاشبہ ان کے چہرے روشن ہونگے۔ جب لوگوں کو خوف لاحق ہوگا تو انہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور جب لوگ غمگین ہونگے تو انہیں کوئی غم نہ ہوگا۔"

پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:۔

(ترجمہ)" یاد رکھو بے شک اللہ کے اولیا کو نہ ہی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

(یونس 10: آیت 62، ابوداؤد۔ عن عمر رضی اللہ عنہ)

طہارت کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ "اور اگر تم جنبی ہو تو طہارت حاصل کرو۔" (المائدہ 5: آیت 6)

❷ "اور اپنے کپڑے پاک رکھئے" (المدثر 74: آیت 4)۔ ❸ "بے شک اللہ (تعالیٰ) بہت توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی حاصل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔" (البقرہ 2: آیت 222)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ❶ "پاکیزگی نصف ایمان ہے۔" (مسلم)۔ ❷ "اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتا" (مسلم)۔ ❸ "طہارت نماز کی کنجی ہے۔ نماز کی ابتدا تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) اور اختتام سلام پھیرنے سے ہے۔" (ابن ماجہ) ❹ "قبر میں زیادہ تر عذاب پیشاب کے معاملہ میں بے احتیاطی سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے احتیاط کرو۔" (طبرانی) ﴿احتیاط کیجئے: کپڑوں پر پیشاب کے قطرے یا چھینٹے نہ پڑیں﴾

ظلم کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ● "نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔" (البقرہ 2: آیت 279)

● "اور تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اس کو بڑا عذاب چکھائیں گے۔" (الفرقان 25: آیت 19)

فرمان رسول اکرم ﷺ ہے:۔ ● اللہ تعالیٰ پہلے تو ظالم کو مہلت دیتا رہتا ہے پھر جب

اسے پکڑتا ہے تو اسے نہیں چھوڑتا پھر آپ ﷺ نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی :
(ترجمہ) ''اور ایسے ہی تمہارے رب کی پکڑ ہے کہ جب وہ بستی کے ظالم لوگوں کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے۔'' (ھود 11: آیت 102، بخاری۔ عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

❷ ''ظلم سے بچو کیونکہ قیامت کے دن ظلم اندھیروں کا باعث ہوگا۔'' (مسلم۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

❸ ''مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔'' (بخاری)

★ ظلم کی تین اقسام:

❶ بندہ کا اپنے رب کے بارے میں ظلم یہ ہے کہ انسان اپنے حقیقی مالک کا بالکل انکار کر دے۔ فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ''کافر (اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والے) لوگ ہی ظالم ہیں۔'' (البقرہ 2: آیت 254)

اسی طرح انسان اللہ کی عبادت چھوڑ کر یا اس کی عبادت کے ساتھ ساتھ کسی دوسرے کی عبادت بھی کرنے لگ جائے تو یہ شرک ہے جو کہ بہت بڑا ظلم ہے۔ فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ''یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے'' (لقمان 31: آیت 13)۔ ❷ انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق مثلاً جانور اور انسانوں پر ظلم کرے ان کی عزتوں، جانوں اور اموال کو ناحق ہڑپ کرے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ① ''جس نے اپنے کسی بھائی کا کوئی بھی حق دینا ہے تو وہ آج ہی اسے دیدے۔ اس سے پہلے کہ جب درہم و دینار نہیں ہوں گے۔ اگر اس کے پاس نیک اعمال ہوں گے تو وہی بدلہ میں دیئے جائیں گے۔ اگر نیکیاں نہیں ہوں گی تو حق دار کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔'' (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

② ''جس نے ''قسم'' کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جہنم کو واجب اور جنت کو حرام کر دیا ہے'' ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، چاہے وہ معمولی حق ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا:- ''چاہے پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو۔'' (مسلم۔ عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

❸ انسان کا اپنے آپ پر ظلم یہ ہے کہ وہ مختلف جرائم کرے جس کی وجہ سے وہ جہنم کا مستحق بن جاتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ''اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔'' (البقرہ 2: آیت 57)

ظہر کی نماز سے عشاء کی نماز کے دوران کی سنتیں

﴿ فجر سے ظہر کی نماز تک کی سنتوں کے لئے دیکھئے صفحہ نمبر 217 ﴾

❶ ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد دینی و دنیاوی کاموں میں معروف ہو جائیں۔ فجر و عصر کی نماز کا خصوصی خیال رکھیں (کیونکہ اس وقت دن اور رات کے مقررہ فرشتوں کی ڈیوٹی تبدیل ہوتی ہے، تاکہ فرشتے اللہ کریم کو یہ گواہی دیں کہ وہ آپ کو حالتِ نماز میں چھوڑ کر آئے ہیں) (مفہوم حدیث بخاری)۔ ﴿ نوٹ: نماز عصر کے بعد سے مغرب کی اذان تک کوئی سنت یا نفل نماز نہ پڑھیں۔ (مفہوم حدیث مسلم) ﴾

❷ ''جب سورج غروب ہونے لگے تو اپنے چھوٹے بچوں اور مویشیوں کو باہر نہ چھوڑو (تقریباً آدھا گھنٹہ تک) کیونکہ اس وقت شیطانی لشکر پھیلتا ہے۔'' (بخاری، مسلم)

﴿ نوٹ مغرب کی اذان ہوتے ہی نماز (سنت کے مطابق) ادا کریں کیونکہ یہ نماز مغرب کا اوّل وقت ہے۔ ''اوّل وقت میں نماز پڑھنا افضل ہے۔'' (مسلم) ﴾

آپ ﷺ نے زیادہ تر ہر نماز اوّل وقت میں ادا کی ہے۔ (مسلم)

❸ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند کون سے اعمال ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو وقت پر پڑھنا، پھر ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا پھر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا'' (بخاری)۔ ﴿ نوٹ: مغرب کی نماز کے بعد (ترجیحاً مسجد میں) شام والی دعائیں پڑھیں۔ (دیکھئے صفحہ نمبر 35) ﴾

❹ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے عشاء کی نماز با جماعت پڑھی تو اس نے گویا آدھی رات تک قیام کیا (اللہ تعالیٰ کی عبادت کی) اور جس نے صبح کی نماز بھی با جماعت پڑھی تو اس نے گویا پوری رات قیام کیا'' (مسلم)۔ ❺ ''منافقین پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ بھاری کوئی نماز نہیں اور اگر وہ ان کی فضیلت جان لیں تو وہ ضرور ان میں حاضر ہوں، چاہے انہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔'' (بخاری، مسلم)

﴿ نوٹ: ہمیں بھی ان نمازوں میں سستی اور کوتاہی نہیں کرنی چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ منافقین

کے ساتھ مشابہت ہو جائے۔ (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی)﴾

❻ ''تم اپنی رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔'' (بخاری، مسلم)

❼ ''آپ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى دوسری رکعت میں قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سلام پھیرنے کے بعد 3 مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھتے تھے۔'' (ابوداؤد)

❽ ''آپ ﷺ عشاء سے پہلے سونے اور نمازِ عشاء کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔'' (بخاری)۔﴿وضاحت: ''عشاء کی نماز کے بعد علمی مذاکرہ، بیوی، مہمان اور سائل کے ساتھ گفتگو کرنے کی اجازت ہے۔'' (بخاری)﴾

(ان کے علاوہ دوسرے کام نہ کریں۔ جلد از جلد سو جائیں)

عاجزی اور نرمی سے پیش آنے کا فائدہ

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''(اے نبی ﷺ) جو مومن آپ کے پیروکار ہیں ان کے ساتھ نرمی سے پیش آیئے۔'' (الشعراء 26: آیت 215)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔❶ ''اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی ہے کہ آپس میں عاجزی اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی شخص بھی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کسی پر زیادتی کرے۔'' (مسلم)

﴿وضاحت: ایک دوسرے کے ساتھ عاجزی نرمی اور محبت سے پیش آئیں حسب ونسب اور مال و دولت کی بنیاد پر کسی کو حقیر نہ سمجھیں اور نہ ہی کسی پر ظلم وزیادتی کریں۔ یہ اعمال جنت میں لے جانے کے اسباب ہیں﴾

❷ ''آپ ﷺ اپنے گھر والوں کی خدمت میں لگے رہتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: بہت سے مرد گھریلو امور میں بیوی کا ہاتھ بٹانے کو اپنی توہین سمجھتے ہیں ایسا سمجھنا اسوۂ نبوی ﷺ کے خلاف ہے۔ گھر میں کام کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ کے گھر والے آپ سے زیادہ محبت کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ﴾

عاریتاً چیزیں لینے اور دینے کا بیان

عاریت کے معنیٰ وہ چیز جو کسی کو عارضی طور پر دی جائے تاکہ وہ اس سے فائدہ حاصل کرے۔ عاریتاً چیزیں دینا اور لینا اسلام میں جائز اور اجر وثواب کا باعث ہے۔

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو۔'' (المائدہ 5: آیت 2) اسی طرح منافقین کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ (ترجمہ) ''وہ (لوگوں کو) عام (استعمال کی) چیزیں دینے سے انکار کرتے ہیں۔'' (الماعون 107: آیت 7)۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اونٹ، گائے اور بکری والا اگر ان کے حقوق ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن ایک صاف میدان میں اسے منہ کے بل لٹا دیا جائے گا اور جانور اسے اپنے پاؤں سے روندیں گے اور سینگ والے جانور اپنے سینگ سے ماریں گے اور اس دن ان میں سے کوئی سینگ کے بغیر یا ٹوٹے ہوئے سینگ والا نہیں ہوگا۔'' ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ ان جانوروں کا کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نر جانور مادہ پر چڑھانے کے لئے دینا، دودھ والا جانور عطیہ کرنا اور اللہ کے راستہ میں جانے کے لئے ان پر سواری کرنا۔'' (مسلم۔ عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما)۔ ﴿وضاحت: اس کے علاوہ جانوروں کے آرام پانی وکھانے کا انتظام کرنا اور ان کے آرام کا خیال رکھنا بھی جانوروں کا حق ہے۔ جانوروں کے حقوق کی ادائیگی نہ کرنے پر آخرت میں انسان نیکیوں سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے﴾

عدت کا بیان

شوہر سے علیحدگی کے بعد ایک مخصوص مدت تک عورت کا اپنے آپ کو نکاح اور زیب وزینت سے روکے رکھنا عدت کہلاتا ہے۔ شوہر سے علیحدگی، خواہ وہ طلاق کی صورت میں ہو یا شوہر کی موت کی صورت میں بیوی پر عدت گزارنا فرض ہے۔ عدت ختم ہونے سے پہلے وہ دوسری شادی نہیں کر سکتی۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور مطلقہ عورتیں 3 حیض (ماہواری) گزر جانے تک انتظار کریں۔'' (البقرہ 2: آیت 228)

❷ ''اور جو لوگ (شوہر) تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ (بیویاں) 4 ماہ 10 دن تک (بطورِ عدت) انتظار کریں۔'' (البقرہ 2: آیت 234)

★ **عدت کی حکمت:**

❶ طلاق رجعی یعنی شوہر اگر بیوی کو 1 یا 2 مرتبہ طلاق دے، ایک ہی مجلس میں یا مختلف مجلسوں میں، تو وہ اپنی بیوی کو واپس لانے کا حق رکھتا ہے، جسے رجوع کہا جاتا ہے۔ 1 یا 2 طلاق کے بعد 3 ماہ کے دوران شوہر کو اپنی بیوی واپس لانے کا حق ہے لیکن اگر وہ تیسری مرتبہ بھی طلاق دیدے یا 3 ماہ کی مدت پوری ہو جائے تو یہ حق ختم ہو جاتا ہے۔

❷ عدت کے دوران رحم کا حمل سے خالی اور صاف ہونا معلوم ہو جاتا ہے۔

❸ شوہر کی وفات کی صورت میں بیوی کا شوہر سے وفاداری کا اظہار ہوتا ہے۔ اسی لئے بیوہ عورت کو عدت کے دوران زیب و زینت کرنے سے منع کیا ہے۔

★ **عدت کی تفصیل:** ❶ مطلقہ غیر حاملہ کی عدت یا وہ مطلقہ عورت جسے ماہواری آتی ہو اس کی عدت 3 حیض ہے۔ ﴿مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ و تفسیر (البقرہ 2: آیت 228)﴾

❷ وہ مطلقہ عورت جسے بڑھاپا یا کم عمری کی وجہ سے ماہواری نہ آتی ہو تو اس کی عدت 3 ماہ ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''وہ عورتیں جو (عمر رسیدہ) حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں (ان کی عدت کے بارے میں) شک ہو تو (سنو) ان کی عدت 3 ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں (کم عمری کی وجہ سے) ابھی تک ماہواری نہ آئی ہو۔'' (الطلاق 65: آیت 4)

★ **مطلقہ حاملہ کی عدت:**۔ وضع حمل ہے (بچہ جنم دینا) یعنی اس کی عدت بچہ جنتے ہی مکمل ہو جاتی ہے اور یہی عدت اس حاملہ کی بھی ہے جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے۔'' (الطلاق 65: آیت 4)

★ **مستحاضہ عورت کی عدت:**۔ جس عورت کو ماہواری کے ایام کے علاوہ بھی خون آتا ہو۔ اس کی عدت 3 ماہ ہے۔

★ **خلع حاصل کرنے والی عورت کی عدت:**۔ ایسی عورت کی عدت ایک حیض ہے اس

میں چونکہ خلع کا مطالبہ عورت کی طرف سے ہوتا ہے اس لئے رحم کا خالی ہونا معلوم ہونے پر عدت مکمل ہو جاتی ہے۔ ربیع بنت معوذ ؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے اپنے شوہر سے خلع لے لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اب ایک حیض بطور عدت گزارو۔'' (ترمذی)

★ **غیر مدخولہ عورت کی عدت:** وہ عورت جس کا نکاح تو ہو چکا ہو مگر اس کے شوہر نے اس سے ہم بستری سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی ہو تو اس کی کوئی عدت نہیں ہے۔''

فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ) ''اے ایمان والو، جب تم مومنہ عورتوں سے نکاح کرو اور ان سے ہم بستری کئے بغیر ہی انہیں طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں ہے۔'' (الاحزاب 33: آیت 49)

﴿ وضاحت: ❶ عدت اسلامی (ہجری) مہینوں کے حساب سے شمار ہوتی ہے۔

❷ عدت کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد مکمل ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی عورت کی عدت 8 محرم کو مکمل ہو رہی ہو تو 8 محرم کو سورج غروب ہونے کے بعد اس کی عدت مکمل ہو جائے گی

❸ عدت شوہر کے فوت ہونے کے دن سے ہی شروع ہو جائے گی دفنانے کے دن سے نہیں۔

❹ بیوہ عورت کو عدت کے دوران سوگ کا اظہار کرنا چاہئے۔ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی بھی میت پر 3 دن سے زیادہ سوگ کا اظہار نہ کرے، عدت کے دوران زینت والے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے، خوشبو استعمال نہ کرے'' (مسلم)۔ ❺ بیوہ عورت کو عدت کا زمانہ ہر صورت میں شوہر کے گھر ہی میں گزارنا چاہئے البتہ انتہائی ضرورت کے تحت گھر سے باہر جا سکتی ہے لیکن رات گھر میں آ کر بسر کرنا ضروری ہے۔ فریعہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر فوت ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''شوہر کے گھر میں ہی عدت گزارو۔'' (ابوداؤد) ﴾

★ **مطلقہ کا خرچہ:** دورانِ عدت، طلاق یافتہ عورت کا خرچہ (اگر حاملہ نہ ہو تو 3 ماہ، اگر حاملہ ہو تو بچہ جننے تک) شوہر کے ذمہ ہے۔

﴿ وضاحت: تفصیل کے لئے پڑھئے تفسیر (الطلاق 65: آیات 1 تا 6) ﴾

★ بچوں کا خرچہ:- بالغ ہونے تک بچوں کا خرچہ باپ کے ذمہ ہے۔ بالغ ہونے تک بچے ماں باپ کی رضا مندی سے ماں کے پاس بھی رہ سکتے ہیں اور باپ کے پاس بھی۔ لیکن بلوغت کے بعد بچوں کو اختیار ہوگا، چاہے وہ ماں کے پاس رہیں یا باپ کے پاس۔

﴿تفصیل کے لئے پڑھیئے ہماری کتاب عورتوں کے مسائل﴾

عدل وانصاف اور میانہ روی کا بیان

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ ''بے شک اللہ عدل، احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (کچھ) دینے کا حکم دیتے ہیں۔'' (النحل 16: آیت 90)

❷ ''انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں'' (الحجرات 49: آیت 9)

❸ ''جب بھی بات کہو تو انصاف سے کام لو۔ اگرچہ (معاملہ تمہارے) قریبی رشتہ دار ہی کا ہو۔'' (الانعام 6: آیت 152)

❹ ''یقیناً اللہ (تعالیٰ) تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو پہنچادو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔'' (النسآء 4: آیت 58)

❺ ''اور (رحمٰن کے بندے) وہ ہیں جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ ہی اسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں اور نہ ہی کنجوسی، بلکہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔'' (الفرقان 25: آیت 67)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:- ❶ ''انصاف کرنے والے (قیامت کے دن) اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر تشریف فرما ہوں گے اور یہ ایسے لوگ ہیں جو اپنے فیصلوں، اہل وعیال اور اپنے ماتحت لوگوں میں انصاف کرتے ہیں۔'' (مسلم۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

❷ ''سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اپنے سایہ میں جگہ عنایت فرمائیں گے جب کہ اس دن اللہ رب العزت کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہوگا:

① انصاف کرنے والے حکمران ② جوانی میں عبادت کرنے والے نوجوان ③ مسجدوں سے دل لگانے والے ④ آپس میں ایک دوسرے سے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرنے والے ⑤ وہ مرد جسے کسی عورت نے گناہ کی دعوت دی اور اس نے اللہ کے (عذاب کے) خوف

سے گناہ کا کام نہیں کیا ⑥ وہ شخص جو اس طرح چھپا کر خیرات کرتا ہے کہ اس کے بائیں ہاتھ تک کو پتہ نہیں چلتا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے ⑦ وہ انسان جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ (کے عذاب) کو یاد کر کے روتا ہے۔" (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

علاج کرنے کی سنتیں

★ طبِ نبوی ﷺ جسمانی و روحانی، ظاہری اور باطنی چاروں اقسام کی بیماریوں کا بہترین علاج ہے جبکہ ڈاکٹری اور حکمت صرف جسمانی علاج کرتی ہیں۔فرمانِ الٰہی ہے:

(ترجمہ) "اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔" (الشعراء 26 :آیت 80)

فرمانِ رسول ﷺ ہے:- ❶ "اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں کی جس کا علاج نازل نہ کیا ہو" (بخاری)۔ ❷ "ہر بیماری کا علاج ہے جب علاج بیماری کے مطابق ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ تندرستی حاصل ہو جاتی ہے۔" (مسلم)

﴿ وضاحت: جب علاج تشخیص کے مطابق تجویز ہو جاتا ہے تو صحت دوا سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے البتہ موت ایک ایسی چیز ہے جس کا علاج نہیں ﴾

❸ "کلونجی کا استعمال موت کے سوا ہر بیماری سے شفا دیتا ہے۔" (بخاری)

❹ "ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ میرے بھائی کو پیچش ہو رہی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا "اسے شہد پلاؤ۔" اس شخص نے اس کو شہد پلایا پھر آپ ﷺ کے پاس حاضر ہو کر بتایا کہ میں نے اس کو شہد پلایا، لیکن شہد پلانے سے مزید پیچش ہو گئی۔آپ ﷺ نے اسے تین بار شہد پلانے کے لئے کہا۔پھر وہ چوتھی بار آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا "اسے شہد پلاؤ" اس نے بتایا کہ میں نے شہد پلایا تھا لیکن پیچش میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے" پھر اس شخص نے اس کو مزید شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔" (بخاری، مسلم)

﴿ وضاحت: شہد پہلے پیٹ صاف کرتا ہے۔ جو گندگی اور بیماری پیٹ میں ہے اسکو باہر نکالتا ہے۔اس لئے بار بار شہد پلانا پڑتا ہے پھر چند دن بعد مکمل صحت مل جاتی ہے ﴾

5 ”نبی کریم ﷺ نمونیہ بخار کا علاج ”زیتون“ اور ”ورس“ بوٹی سے کرتے تھے۔“ (ترمذی)

﴿نوٹ: ورس پنساری سے مل جاتی ہے﴾

﴿مزید معلومات کیلئے پڑھیے ہماری کتب ” بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ “﴾

علم حاصل کرنا فرض ہے

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ”(اللہ تعالیٰ) تم میں سے ایمان لانے والے اور اہل علم لوگوں کے درجات بلند کر دے گا۔“ (المجادلہ 58: آیت 11)

فرمانِ رسول ﷺ ہے:۔ 1 ”میری طرف سے پہنچاؤ اگر چہ ایک آیت ہی ہو۔“ (بخاری)

2 ”جس شخص نے میری جانب جھوٹی باتوں کی نسبت کی وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے“ (بخاری)

3 ”صرف دو انسان ہیں جن پر رشک کرنا درست ہے۔ ایک وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اور وہ اس کو نیکی کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور ایک وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ نے شریعت کا علم عطا کیا، وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا اور تعلیم دیتا ہے۔“ (بخاری)

﴿وضاحت: لیکن کسی سے حسد کرنا شرعاً جائز نہیں۔ حسد کا مفہوم یہ ہے کہ انسان یہ خواہش کرے کہ فلاں کے پاس جو نعمت ہے وہ اس سے چھن جائے اگر چہ اسے میسر آئے یا نہ آئے۔ اگر انسان یہ خواہش کرے کہ فلاں کے پاس جو نعمت ہے اس کے پاس رہے یا فلاں کے پاس جتنا علم ہے مجھے بھی مل جائے بشرطیکہ اس کے حصول کا مقصد نیک ہو تو یہ خواہش جائز ہے﴾

4 ”انسان جب فوت ہو جاتا ہے تو اس کے تین اعمال کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے:۔“ (1) صدقہ جاریہ (مثلاً مسجد، کنواں وغیرہ بنانا) (2) ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے (مثلاً جیسے یہ کتاب) (3) نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرتی ہے۔“ (مسلم)

5 ”جو شخص علم کے راستہ پر چل کر علم حاصل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی جانب (جانے کے لئے) راستہ ہموار کر دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ رب العزت کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں درس و

تدریس میں منہمک رہتے ہیں تو ان پر سکینت و طمانیت کا نزول ہوتا رہتا ہے اور رحمتِ الٰہی ان پر سایہ کرتی رہتی ہے اور فرشتے ان کا احاطہ کیے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ اپنے پاس موجود فرشتوں سے کرتے ہیں اور جس شخص کو اس کے عمل نے پیچھے کر دیا تو اس کا حسب و نسب اس کو آگے نہیں کر سکے گا۔" (مسلم)

❺ "جو شخص علم طلب کرنے کی راہ پر چلا (ترجمہ قرآن و حدیث پڑھنا بھی اس میں آتا ہے) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کی راہ پر چلائیں گے اور فرشتے اپنے پروں کو طالب علم کی خوشنودی کے لئے بچھاتے ہیں اور عالم کے لئے آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اور پانی کے اندر رہنے والی مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں اور عالم کو عابد پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح چودھویں رات کے چاند کو دیگر تمام ستاروں پر فضیلت ہے علماء انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ انبیاء علیہم السلام نے دینار اور درہم کا ورثہ نہیں چھوڑا بلکہ انہوں نے علم کا ورثہ چھوڑا ہے۔ پس جس شخص نے اس سے (علم) حاصل کیا اس نے (انبیاء علیہم السلام کی میراث سے) حصہ لیا۔" (ترمذی)

❻ "بے شک اللہ تعالیٰ (کتاب و سُنّت کے) علم کو بندوں کے دلوں سے نکال کر نہیں اٹھائے گا البتہ علما کو فوت کر کے اٹھائے گا۔ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو عوام الناس جاہل لوگوں کو (اپنا) سردار بنائیں گے۔ ان سے مسائل دریافت کریں گے، علم نہ ہونے کے باوجود وہ فتویٰ دیں گے جس طرح وہ خود گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔" (بخاری)

عمرہ و حج کی سنتیں

★ حج ہر اس مسلمان مرد اور عورت پر (جو صاحب حیثیت ہے) اللہ تعالیٰ کی طرف سے زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ اسی طرح صاحب استطاعت کے لئے بار بار عمرہ کرنا اور حج کرنا بھی بہترین عمل ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے :- (ترجمہ) ❶ "اور لوگوں پر اللہ (تعالیٰ) کیلئے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو اس کی طرف راستہ کی طاقت رکھتا ہے۔" (ال عمران 3: آیت 97)

﴿وضاحت: یعنی جس کے پاس گھر والوں کو خرچہ دینے کے بعد آنے جانے کا خرچہ ہو﴾

❷ ''حج کے مہینے مقرر ہیں جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے اسے خبردار رہنا چاہئے کہ حج کے دوران اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی گناہ، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ (تعالیٰ) کے علم میں ہوگا۔ سفر حج کے لئے زادِ راہ ساتھ لے کر نکلو اور سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے۔ پس اے عقل مندو، میری نافرمانی سے بچو۔'' (البقرہ 2: آیت 197)

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:- ❶ ''پے در پے حج اور عمرہ کرو۔ بے شک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل دور کر دیتی ہے۔'' (ابن ماجہ)۔ ❷ ''اے لوگو، تم پر زندگی میں ایک بار حج فرض قرار دے دیا گیا ہے پس تم حج کرو'' (مسلم)۔ ❸ ''رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ پر ایمان لانا۔'' دریافت کیا گیا کہ اس کے بعد کون سا عمل؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد فی سبیل اللہ''۔ دریافت کیا گیا اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''حج مقبول۔'' (بخاری، مسلم)

❹ ''جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے حج کیا (اور اس سفر میں) بے ہودہ اور فسق و فجور کی باتیں نہ کیں تو وہ اس دن کی مانند گناہوں سے پاک ہو کر لوٹے گا جس دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا تھا۔'' (بخاری، مسلم)

❺ ''رمضان میں عمرہ (ادا کرنا ثواب کے لحاظ سے) حج (کرنے) کے برابر ہے'' (بخاری)

❻ ''جو شخص حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنا چاہئے کیونکہ آدمی کبھی بیمار ہو جاتا ہے۔ سواری کا بندوبست نہیں ہو سکتا یا کوئی رکاوٹ آجاتی ہے۔'' (ابن ماجہ)۔ ❼ ''ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور حج مقبول کا ثواب بس جنت ہے۔'' (بخاری)

★ مالی وسائل ہوتے ہوئے حج نہ کرنا:

یہ انتہائی بڑا گناہ ہے جس طرح جب نماز کا وقت آجائے تو وقت پر نماز فرض ہے بالکل اسی

طرح جب رقم آجائے (صرف اتنی کہ ایک مرد بھی حج کرسکتا ہو اور گھر والوں کے لئے اخراجات کا بندوبست ہو) تو پھر مرد کو فقط حج پر چلا جانا چاہئے۔ ورنہ بالکل اسی طرح گناہ گار ہوگا جس طرح وقت آنے پر فرض نماز نہ پڑھے۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے قدرت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کے لئے برابر ہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہوکر۔(الحج والعمرۃ لابن باز)

(نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے ہماری کتاب "عمرہ وحج" یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے)

عورتوں کے مسائل کا اسلامی حل

★ حیض:۔ اس خون کو کہتے ہیں جو بالغہ عورت کے رحم سے مخصوص ایام میں آتا ہے۔ مُدت حیض ہر عورت کے لئے الگ الگ ہوسکتی ہے۔

★ حیض کے احکام:۔ ① نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"جب عورت کو حیض آئے تو نہ نماز پڑھے اور نہ ہی روزہ رکھے عورتوں کے دین میں کمی کی یہی وجہ ہے۔" (بخاری)

② "رسول کریم ﷺ نے ہمیں روزہ کی قضا کا حکم دیا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا۔" (بخاری)

③ آپ ﷺ نے فرمایا:۔"حالت حیض (اور نفاس) میں جماع کے علاوہ سب کام کرسکتے ہو۔" (مسلم)

★ نفاس:۔ اس خون کو کہتے ہیں جو بچہ پیدا ہونے یا ساقط ہو جانے کے بعد سے آتا ہے اس کی کم از کم مدت کوئی نہیں جب بھی خون آنا بند ہو جائے تو نفاس کی مدت ختم ہو جاتی ہے لیکن اس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن ہے (ترمذی)۔ ﴿نوٹ: نفاس والی عورت کے لئے بھی وہی احکام ہیں جو حیض والی عورت کے لئے اوپر گزر چکے ہیں﴾

★ حیض اور نفاس کے ختم ہونے کے بعد غسل کا مسنون طریقہ:

اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے غسل حیض (وغسل نفاس) کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا "پہلے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر اچھی طرح شرمگاہ دھوکر وضو کرنا چاہئے پھر سر پر اچھی طرح پانی ڈال کر ملنا چاہئے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر پورے بدن پر پانی ڈالو۔" (مسلم۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: بیری کے پتے نہ ہوں تو پانی میں تھوڑا سا ڈیٹول ڈال لیں (یہ بھی جراثیم مارنے کے لئے ہوتا ہے) صابن کا استعمال بھی کفایت کر جاتا ہے بہتر ہے ڈیٹول صابن استعمال کریں﴾

★ **غسل کا طریقہ:**۔ غسل کا مسنون طریقہ جو عورتوں کو نفاس، حیض اور ہم بستری کے بعد کرنا چاہئے:۔ سب سے پہلے استنجا کریں اور اگر کسی جگہ ظاہری نجاست لگی ہو تو اس کو دھولیں پھر وضو کریں جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں (لیکن ابھی پاؤں دھونا مؤخر کردیں) سر کا مسح کرنے کے بعد سر پر تین چلو پانی کے ڈال کر بالوں کی جڑوں کا اچھی طرح خلال کریں۔ پھر پورے بدن پر پانی بہالیں اور آخر میں پاؤں دھولیں یہ غسل مکمل ہو گیا۔

﴿نوٹ: یہی طریقہ مردوں کے لئے بھی ہے﴾

★ **اِستحاضہ:**۔ بیماری یا کسی اور وجہ سے خون بے وقت آئے یا حیض اور نفاس کے دن گزر جانے کے بعد بھی خون جاری رہے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

استحاضہ کے احکام حیض اور نفاس کے احکام سے الگ ہیں۔

★ **استحاضہ کے احکام:**۔ ❶ ایام حیض (6 یا 7 دن) اور ایام نفاس (زیادہ سے زیادہ 40 دن) گزرنے کے بعد مُستحاضہ کو غسل کر کے معمول کے مطابق نماز روزہ ادا کرنا چاہئے عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ میں مہینہ بھر پاک نہیں ہوتی۔ کیا نماز چھوڑ دوں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا "یہ ایک رگ کا خون ہے حیض کا نہیں۔ لہٰذا (حسب عادت) جب حیض شروع ہو تو نماز چھوڑ دو اور جب عادت کے مطابق 6 یا 7 دن گزر جائیں تو خون دھولو اور نماز پڑھو۔" (بخاری)

❷ میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا جس کو (اپنی متعینہ مدت کے بعد بھی) خون آرہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا "مہینہ میں جتنے دن اسے پہلے حیض آیا کرتا تھا اسے چاہئے کہ ان کا اندازہ کر کے نماز چھوڑ دے اس کے بعد وہ نہائے اور اپنی شرمگاہ پر کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔" (ابوداؤد، نسائی۔ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

❸ مجھے بہت زیادہ استحاضہ کا خون آتا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کرنے کے

لئے حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں ان دونوں میں سے جس پر چاہو عمل کرلو وہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور اگر دونوں پر عمل کرلو تو تمہاری مرضی ہے۔'' ① ''حیض تو تمہیں 6 یا 7 دن ہی آتا ہے ان دنوں کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے لہٰذا ان (6 یا 7 دنوں کے بعد) غسل کرو اور 23 دن نماز پڑھو اور روزے رکھو جیسا کہ عموماً عورتوں کو ہر ماہ مقررہ مدّت میں حیض آتا ہے اور پھر نہاتی اور پاک صاف ہوتی ہیں پھر نماز پڑھتی اور روزے رکھتی ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو۔'' ② ''اگر تم میں یہ طاقت ہے کہ ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کرو اور ایک غسل کرکے دونوں نمازیں ایک ساتھ پڑھ لو پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کرو اور ایک غسل کرکے دونوں نمازیں ایک ساتھ پڑھ لو پھر صبح غسل کرکے فجر کی نماز پڑھو اس طرح تم روزہ رکھو اور نماز پڑھو اگر تم ایسا کرسکو تو یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے'' (ترمذی)۔ ● نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''مستحاضہ ہر نماز کے لئے (نیا) وضو کرے'' (ترمذی)۔ ﴿وضاحت: چاہے پہلے والا وضو قائم ہو﴾

● ''مستحاضہ کی حالت میں عورت وہ تمام کام (نماز، روزہ، قرآن کی تلاوت، جماع وغیرہ) کرسکتی ہے جن کا حیض یا نفاس کی حالت میں کرنا جائز نہیں ہے۔'' (بخاری)

﴿وضاحت: عورت پر غسل 4 وجوہات سے فرض ہوتا ہے۔ حیض ختم ہونے اور نفاس ختم ہونے، خواب میں منی خارج ہونے سے اور ہم بستری کرنے سے (منی خارج ہو یا نہ ہو)﴾

★ سیلان رحم (لیکوریا) کا حکم:

عورت کو بیماری کی وجہ سے پیشاب کی جگہ سے پانی کی طرح رطوبت آتی ہے جسے سیلان رحم یا لیکوریا کہتے ہیں اس کا حکم استحاضہ (جسے حیض کے دنوں کے علاوہ کثرت سے خون آتا ہو) اور سلسل البول (بار بار پیشاب کا آنا) والا ہے۔ یعنی عورت کو استنجا کرنے کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہوگا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے مستحاضہ عورت سے فرمایا تھا ''ہر نماز کے لئے وضو کرلیا کرو۔'' (ابوداود)

﴿نوٹ: اگر صرف ہوا خارج ہو تو نماز کے لئے وضو کرلے استنجا کرنے کی ضرورت نہیں

رطوبت خارج ہونے کی صورت میں ہر نماز کے لئے نیا وضو کرلے﴾

★ **تربیت اولاد میں عورت کا اہم کردار:**

فرمان رسول کریم ﷺ ہے:۔"ہر بچہ فطرت (دین اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔" (بخاری)

کیونکہ ماں کی گود ہی بچہ کا پہلا مدرسہ ہے، اس لئے یہاں سے ہی اس کی تعلیم وتربیت کا آغاز ہوتا ہے یہ تعلیم وتربیت انتہائی اہم ہے اس لئے کہ اس وقت بچہ کا ذہن بالکل صاف ہوتا ہے اس وقت جو کچھ بھی ذہن نشین کرایا جائے وہ بچہ کے دل و دماغ میں نقش ہو جاتا ہے اس لئے کہا جاتا ہے کہ بچہ کے بالغ ہونے کے بعد اس کے ذہن کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس لئے ہر ماں، باپ کو چاہئے کہ وہ جلد سے جلد بچہ کو اسلامی تعلیم اور اسلامی تربیت دے کر بالغ ہونے سے پہلے ایک بہترین مسلمان بنا دیں۔

★ **عورتوں کا حج:۔** عورت پر بھی حج اسی طرح فرض ہے جس طرح مرد پر لیکن اس کے لئے حج کے سفر میں اس کے ساتھ خاوند یا کسی اور محرم رشتہ دار کا ہونا ضروری ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ "کسی عورت کے لئے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ایک دن اور ایک رات کا سفر اپنے گھر والوں میں سے کسی محرم رشتہ دار کے بغیر کرے" (بخاری)۔❷ نبی کریم ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا کہ میں فلاں غزوہ میں اپنا نام پیش کر چکا ہوں اور میری بیوی حج پر جا رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا "لوٹ جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو" (بخاری)۔❸ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "حیض والی عورت (نماز اور) طواف (اور سعی) کے علاوہ باقی تمام احکام (حج) پورے کرے۔" (مسند احمد)

﴿وضاحت: حج پر حاجیوں کے ساتھ منیٰ، مزدلفہ، عرفات جائے اور سعی و رمی کرے﴾

❹ "عورتیں سر نہ منڈوائیں بلکہ صرف (2 انگلی موٹائی کے برابر) بال کٹوائیں۔" (ابوداؤد)

❺ ایک عورت نے آپ ﷺ سے کہا: "میرے والد کو حج ادا کرنے کی (مالی) استطاعت ملی ہے اب وہ بڑھاپے کی وجہ سے سفر نہیں کر سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج بدل کر سکتی

ہوں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں۔'' (بخاری)

﴿مزید معلومات کیلئے پڑھئے ہماری کتاب ''عمرہ و حج'' یہ کتاب مفت تقسیم ہوتی ہے﴾

★ عورتوں کے لئے دین و دنیا کی سعادتوں کے کام:

● صرف اللہ، اس کے رسول اور دین کے پابند لوگوں سے محبت کرنا

● خلوت میں آخرت کو یاد کر کے رونا۔

● صرف دیندار سہیلیوں کا انتخاب کرنا۔

● ہر قسم کے گانے بجانے کے آلات (ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر، فحش سی ڈیز وغیرہ) دیکھنے سے اجتناب کرنا۔

● مشرکین اور منافقین سے محبت نہ کرنا۔

● آداب و شرائط کے ساتھ سچی توبہ کرنا

● شادی بیاہ کی جاہلانہ رسومات (بینڈ باجے، مووی، پٹاخے، آتش بازی وغیرہ) سے پرہیز کرنا۔

● داڑھی، دینی اقدار و روایات کا مذاق اڑانے سے اجتناب کرنا۔

● دین میں بدعات ایجاد کرنے اور بدعات کے کاموں میں حصہ لینے سے مکمل پرہیز کرنا

● فحش اخبارات و رسائل کے مطالعہ سے پرہیز کرنا

● خاوند اور والدین کی فرمانبرداری کرنا

● غیبت، لعن طعن اور چغل خوری سے اجتناب کرنا۔

● ناشکری سے اجتناب کرنا خصوصاً اللہ اور خاوند کی۔

● بغیر جائز ضرورت کے گھر سے باہر نہ نکلنا۔

● کافر اور غیر مسلم عورتوں کی تقلید سے بچنا۔

● پابندی سے نماز کی ادائیگی کرنا۔

● غیر مردوں کے سامنے زیب و زینت کے اظہار اور بے پردگی سے اجتناب کرنا۔

● مصیبت کے وقت نوحہ و ماتم سے پرہیز کرنا اور بے صبری کا مظاہرہ نہ کرنا۔

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی سنتیں

احادیث نبی ﷺ ہیں:۔ ❶ آپ ﷺ ہر عید کے دن اپنی حبری چادر (یمن میں بنی ہوئی ایک عمدہ چادر) پہنا کرتے تھے (شافعی)۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے غسل کیا کرتے تھے (مؤطا)۔ ﴿وضاحت: عیدین کے دن غسل کرنا، خوبصورت (نئے یا دھلے ہوئے) کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا چاہیے﴾

❷ عید الفطر کے دن نبی کریم ﷺ اس وقت تک نماز کے لئے نہیں نکلا کرتے تھے جب تک آپ ﷺ چند کھجوریں نہ کھا لیتے اور آپ ﷺ طاق تعداد (7،5،3،1) میں کھجور کھایا کرتے تھے۔ (بخاری) ﴿وضاحت: اگر عید الفطر والے دن کھجوریں میسر نہ ہوں تو کوئی بھی میٹھی چیز عید گاہ جانے سے پہلے کھا لینی چاہیے لیکن عید الاضحیٰ میں نماز عید ادا کرنے کے بعد کھانا کھانا مسنون ہے بہتر ہے کہ قربانی کا گوشت کھایا جائے۔ (مسند احمد)﴾

❸ ''عید الاضحیٰ کے دن آپ ﷺ اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک آپ ﷺ واپس نہ آ جاتے۔'' (ترمذی)

❹ ''عید الاضحیٰ والے دن نماز عید سے واپس آ کر قربانی کے گوشت میں سے ہی کھایا کرتے تھے'' (احمد)

❺ ''آپ ﷺ مدینہ منورہ سے باہر نکل کر عید گاہ میں نمازِ عید ادا کیا کرتے تھے البتہ اگر بارش ہوتی تو مسجد میں نماز پڑھ لیتے تھے۔'' (ابوداؤد)

❻ ''نبی کریم ﷺ عید گاہ کی طرف پیدل جایا کرتے تھے (ابن ماجہ۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: عید گاہ اگر گھر کے قریب ہو تو عید گاہ کی طرف پیدل جانا مسنون ہے اگر عید گاہ گھر سے کافی دور ہو تو سواری پر بھی جایا جا سکتا ہے﴾

نوٹ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید کے دن صبح سورج نکلتے ہی عید گاہ تشریف لے جاتے اور عید گاہ تک باآواز بلند تکبیریں پڑھتے ہوئے جاتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور پھر عید گاہ میں بھی تکبیریں کہتے رہتے۔ جب امام خطبہ شروع کر دیتا تو تکبیریں پڑھنا

چھوڑ دیتے۔(شافعی رحمہ اللہ)۔ذوالحجہ کے پہلے 10 دن پورے سال میں نہایت اہم ہیں اس لئے ان 10 دنوں میں اور ایام تشریق (11، 12 اور 13 ذوالحجہ) میں ذکر اللہ بہت زیادہ کرنا چاہئے۔(مفہوم حدیث بخاری کتاب العیدین۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

● "نبی کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن ہم چھوٹی بچیوں، جوان (پردہ والی) اور حائضہ عورتوں کو بھی (عیدگاہ) لے جائیں۔البتہ حائضہ عورتیں نماز سے الگ رہیں اور مسلمانوں کی (صرف) دعا میں شریک ہوں" میں نے کہا: "اے اللہ کے رسول ﷺ بعض عورتیں ایسی بھی ہیں جن کے پاس چادر نہیں ہوتی۔" فرمایا جس عورت کے پاس چادر نہ ہو اس کی بہن کو چاہئے کہ اسے اپنی چادر پہنا کر ساتھ لے لے۔" (بخاری۔عن ام عطیہ رضی اللہ عنہا)

● "نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن عید کی نماز کے لئے کوئی اذان نہیں کہی جاتی تھی اور نہ ہی عیدین (کے میدان) میں منبر ہوتا تھا امام کھڑا رہتا تھا۔" (بخاری)

● "نبی کریم ﷺ عید کی نماز کے لئے عیدگاہ تشریف لے گئے آپ ﷺ نے 2 رکعت نماز (نمازِ عید) پڑھی۔آپ ﷺ نے نہ نمازِ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی بعد میں (بخاری)۔ ﴿نوٹ: جب کسی کی نمازِ عید جماعت سے رہ جائے تو وہ 2 رکعت (نمازِ ظہر سے پہلے) نمازِ عید ادا کر لے (بخاری)۔ اسی طرح اگر کسی کی ایک رکعت نکل جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد ادا کر لے۔ اگر کسی کی نماز فجر وقت پر ادا نہیں ہو سکی ہو تو گھر پر یہ نماز فجر پڑھ کر جائے﴾

★ عید کے دن مندرجہ ذیل کام کرنے مسنون ہیں:

❶ غسل کرنا ❷ مردوں کو خوشبو استعمال کرنا۔

❸ صدقہ فطر عیدگاہ جانے سے پہلے ادا کرنا (یا نماز عید سے پہلے تو ضرور ادا کر دے)

❹ عیدالاضحیٰ (بقر عید) کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ نہ کھانا۔(مفہوم احادیث بخاری، مسلم)

★ **قربانی کے فضائل اور مسائل:**۔فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ "(اے محمد ﷺ) اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔" (الکوثر 108: آیت 2)

﴿وضاحت: جب کوئی بھی کام کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم ہو تو وہ فرض بن جاتا ہے چاہے وہ مشروط ہی کیوں نہ ہو۔ جیسے حج فرض ہے شرط صاحب حیثیت ہونا ہے﴾

❷ ''(اے محمد ﷺ) کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ (تعالیٰ) کے لئے ہے۔'' (الانعام 6: آیت 162)

فرمانِ رسول ﷺ ہے:۔ ❶ ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کے دن سب سے زیادہ محبوب عمل قربانی کے جانوروں کا خون بہانا ہے جانور کا خون بوقت ذبح زمین پر گرنے سے پہلے ہی دربارِ الٰہی میں شرفِ قبولیت پالیتا ہے اور قربانی کرنے والے کے (تمام) گناہ معاف ہو جاتے ہیں'' (ترمذی)۔ ❷ آپ ﷺ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ''تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے'' پھر پوچھا ہمیں قربانی دینے سے کتنا ثواب ملتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ''ہر بال کے بدلہ ایک نیکی'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا (اون والے جانور کے تو بال بہت زیادہ ہوتے ہیں) ''بال کے بدلہ کیا ملے گا؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا ''جانور کی اون کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی کا ثواب ہے'' (ابن ماجہ)

❸ قربانی نہ کرنے کی وعید:۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو شخص قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہے اس کے باوجود وہ قربانی نہیں کرتا تو وہ ہرگز ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔'' (ابن ماجہ)

★ عشرہ ذوالحجہ کی سنتیں:

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''قسم ہے فجر کی اور 10 راتوں کی۔'' (الفجر 89: آیات 1 تا 2)

﴿وضاحت 10 راتوں سے مراد ذوالحجہ (قربانی والا مہینہ) کی ابتدائی 10 راتیں ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)﴾

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ''عشرہ ذوالحجہ میں کئے گئے نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے پوچھا کیا جہاد سے بھی زیادہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''جہاد سے بھی زیادہ سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال کو لے کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں نکلا اور واپس نہ لوٹا (یعنی شہید ہو گیا)'' (بخاری، مسلم)

عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم ان 10 دنوں میں بازار میں نکل جاتے اور بلند آواز سے تکبیرات کہتے، سننے والے بھی ان کی تکبیرات سن کر تکبیرات کہنے لگ جاتے تھے۔(بخاری)

❹ ''جو آدمی قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو لیکن اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد ناخن، مونچھیں اور زیرِ ناف بال نہ کاٹے (قربانی نہ کرنے والا شخص بھی ان 10 دنوں میں یہ کام نہیں کرے تو بہتر ہے) عید کی نماز کے بعد حجامت کرائے تو اس کو بھی اللہ تعالیٰ قربانی کا پورا ثواب دیں گے۔'' (مفہوم حدیث نسائی)

❺ ''قربانی کے جانور پر جو سرمایہ خرچ کیا گیا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر سرمایہ سے محبوب افضل اور اعلیٰ ہے جو دوسرے تمام (نیک) کاموں پر لگایا گیا۔'' (مفہوم حدیث بیہقی)

❻ ''آپ ﷺ عیدالاضحیٰ کے دن عید کی نماز پڑھنے سے پہلے کچھ نہ کھاتے۔ عید کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی کی ہوئی قربانی کے جانور کی پکی ہوئی کلیجی تناول فرماتے۔'' (ترمذی۔ عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

● ''جانور کو ذبح کرنے سے پہلے چھری کو تیز کر لینا چاہیے'' (ابن ماجہ)۔ ''جانور کے سامنے چھری کو ہرگز تیز نہ کرو یہ جانور کو 2 دفعہ مارنے کے مترادف ہے۔'' (مستدرک حاکم)

★ گائے اور اونٹ میں شرکت اور کسی کی طرف سے قربانی کرنے کا بیان:

آپ ﷺ نے فرمایا:- ❶ ''گائے اور اونٹ میں 7، 7 افراد شریک ہو سکتے ہیں'' (مسلم) بلکہ اونٹ میں 10 افراد بھی شریک ہو سکتے ہیں کیونکہ اونٹ 10 بکریوں کے مساوی ہے (بخاری)

﴿ وضاحت: گائے اور اونٹ میں حصوں کی رخصت امت کی آسانی کے لیے ہے اگر کوئی اکیلا آدمی گائے یا اونٹ کی قربانی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے بلکہ بہتر ہے جتنے کم ہوں اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللهُ تَعَالٰی ﴾

❷ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے سینگوں والا دنبہ لانے کا حکم دیا جس کے پاؤں، پیٹ اور آنکھیں سیاہ ہوں۔ چنانچہ اسی قسم کا دنبہ لایا گیا تاکہ آپ ﷺ قربانی کریں۔ آپ ﷺ نے مجھ سے کہا کہ چھری لاؤ۔ پھر فرمایا ''اسے پتھر پر تیز کرو'' میں نے اسی طرح کیا پھر آپ ﷺ نے چھری لے کر دنبہ کو پکڑا اور فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ

(ترجمہ) ''میں اللہ کے نام سے ذبح کرتا ہوں۔ اے اللہ، قبول فرمائیے اسے محمد، آلِ محمد اور محمد کی امت کی طرف سے'' پھر اسے ذبح فرمادیا۔'' (مسلم)

3 یوم النحر (10 ذوالحجہ یعنی عیدالاضحیٰ کے دن) کو نمازِ عید پڑھ کر فوراً قربانی کرنا چاہئے۔ پہلے دن قربانی کرنا افضل ہے کیونکہ آپ ﷺ نمازِ عید کے بعد سب سے پہلے یہی کام کرتے تھے (بخاری)۔ ﴿وضاحت: آپ ﷺ نے ایک مرتبہ 99 اونٹ قربان کیئے۔ سارے کے سارے پہلے دن یعنی 10 ذوالحجہ کو۔ دوسرے دن یا تیسرے دن کرنے کی اجازت ضرور ہے لیکن افضل اور مسنون عمل پہلے ہی دن کا ہے اور ثواب بھی زیادہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک 10 ذوالحجہ کو ہی قربانی کرنا سب سے افضل عبادت ہے﴾

★ **قربانی کے جانور:۔** قربانی کے جانور شرعاً مقرر ہیں مثلاً: گائے، بیل، اونٹ، اونٹنی، بکرا بکری، بھیڑ، مینڈا، دنبہ اور دنبی۔ ان کے علاوہ کسی اور جانور کی قربانی درست نہیں اسی طرح حلال مگر عیوب والے جانور قربانی میں ذبح نہیں کیے جاسکتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

1 ''ایسا جانور جو بھینگا یا کانا ہو یا جس کی بینائی نہ ہو یعنی آنکھ تو ہو لیکن دکھائی نہ دیتا ہو اور

2 ایسا جانور بھی جو لنگڑا ہو یا جس کی ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہو یا

3 بیمار جانور 4 اتنا لاغر اور دبلا کہ دوسرے جانوروں سے چلنے میں پیچھے رہ جاتا ہو۔ یا

5 ایسا جانور بھی جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو یا چر کر دو حصے ہو گیا ہو یا کان میں گول سوراخ ہو یا کان جڑ سے کاٹ دیا گیا ہو۔ یا

6 ایسا جانور جس کا سینگ کاٹ دیا گیا ہو یا ٹوٹ گیا ہو یا جڑ سے اکھاڑ دیا گیا ہو یا سینگ بے جان یا خراب ہو۔ یا

7 ناک کٹا 8 دُم کٹا 9 ٹوٹے ہوئے دانتوں والا جانور بھی قربانی کے لئے درست نہیں۔'' (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

★ قربانی کرنے کا مسنون طریقہ:

● آپ ﷺ نماز عید کے بعد قربانی کے جانور کو قبلہ رخ لٹا کر اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر یہ دعا پڑھ کر ذبح کرتے تھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ

.... یہاں جس کی طرف سے قربانی کر رہے ہوں اس کا نام لیجیے اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر چھری چلا دیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

● "اپنے ہاتھ سے قربانی کے جانور کو ذبح کرنا افضل ہے۔" (بخاری)

● عورت بھی اپنے ہاتھ سے قربانی کر سکتی ہے جیسا کہ صحابی رسول ﷺ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو ان کی قربانی کے جانوروں کو خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے کا حکم دیا۔ (بخاری)

غرور کا بیان

★ مومن خود پسندی، غرور اور بری آرزو سے اجتناب کرتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے:

(ترجمہ) ● "اور خواہشوں نے تمھیں دھوکہ دیا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آ گیا اور بڑا فریبی (شیطان) اللہ کے بارے میں تمھیں فریب دیتا رہا۔" (الحدید 57: آیت 14)

● "اے انسان تجھے تیرے رب کے بارے میں کس نے دھوکہ دیا ہے۔" (الانفطار 82: آیت 6)

● "(جنگ) حنین کا دن یاد کرو۔ جب تمھیں اپنی کثرت پر ناز تھا تو اس (کثرت) نے تمھیں کوئی فائدہ نہ دیا۔" (التوبہ 9: آیت 25)

● ابلیس کو اپنا حال پسند آیا۔ اس نے اپنے نفس کو اچھا سمجھتے ہوئے غرور کیا اور کہا:

(ترجمہ) "(اے اللہ) میں اس سے بہتر ہوں کیونکہ آپ نے مجھے آگ سے اور اس (آدم علیہ السلام) کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔" (ص 38: آیت 76)

﴿وضاحت: اللہ تعالیٰ نے اسی تکبر کی وجہ سے ابلیس کو اپنی رحمت سے دور کر دیا﴾

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے :- ● "تین چیزیں (جہنم سے) نجات دلانے والی ہیں۔
① ظاہراً اور پوشیدہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ② خوشی اور ناخوشی میں حق بات کہنا ③ فقیری اور
مالداری میں میانہ رویہ اختیار کرنا۔ تین چیزیں تباہ کرنے والی ہیں:- ① خواہشات کی پیروی
کرنا ② بخیلی کو اختیار کرنا ③ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا، یہ آخری عادت سب سے بری ہے
" (بیہقی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ● "جب تم دیکھو کہ کنجوسی کی اطاعت کی جا رہی ہے۔ خواہش کی
پیروی ہو رہی ہے اور ہر آدمی اپنی رائے کو ہی پسندیدہ قرار دے رہا ہے تو اپنے آپ کو
بچانے کی کوشش کرنا۔" (ابوداؤد، ترمذی۔ عن ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ)

● "تم میں سے کسی کو اس کے اعمال نجات نہیں دلا سکیں گے" لوگوں نے کہا "اے اللہ کے
رسول ﷺ، آپ ﷺ کے بھی نہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "میرے بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ
تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔" (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● "سمجھ دار وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو پالیتا اور آخرت کے لئے کام کرتا ہے۔ احمق وہ ہے
جو اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اللہ سے (فلاح) تمنا رکھتا ہے۔" (ترمذی۔ عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اس بیماری کے لئے انسان کثرت سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ یہ علم
مال، طاقت اور نسبی شرف صرف اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں۔ وہ اسے کسی وقت چھین بھی
سکتا ہے۔ بندہ اپنے مالک کی کتنی ہی عبادات کیوں نہ کرے وہ اس کی نعمتوں کا بدلہ
نہیں بن سکتیں ﴾

غیبت کا بیان

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ● "تم میں سے ایک شخص، دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا تم
میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، تم
اسے (یقیناً) ناپسند کرو گے۔" (الحجرات 49: آیت 12)

● "اس چیز کے پیچھے مت پڑو جس کا تمہیں علم نہیں، بے شک کان، آنکھ اور دل ان سب ہی
کی باز پرس ہوگی" (بنی اسرائیل 17: آیت 36)۔ ● "انسان جو لفظ بھی بولتا ہے تو اس کے

پاس ہی (لکھنے کے لئے) نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔" (قٓ 50: آیت 18)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- ● "کیا تم جانتے ہو، غیبت کیا ہے؟" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:- "اپنے بھائی کا ایسے انداز میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہ کرے۔" آپ ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے بھائی میں وہ چیز (خرابی) موجود ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا:- "اگر اس میں وہ چیز موجود ہے تو یقیناً تم نے اس کی غیبت کی۔ اور اگر اس میں وہ بات نہیں تو پھر تم نے اس پر بہتان باندھا" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ● "جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے" (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ● "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے شر) سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں" (بخاری، مسلم۔ عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

● "بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی بات کرتا ہے ان کی طرف اس کی توجہ بھی نہیں ہوتی لیکن اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس کے کئی درجات بلند فرما دیتا ہے اور بندہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والی بات کرتا ہے جس کی طرف اس کا دھیان بھی نہیں ہوتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔" (بخاری)

﴿وضاحت: آدمی بعض اوقات ایسا کلمہ خیر کہہ دیتا ہے جس سے کسی کا دل خوش ہو جاتا ہے یا کسی کی اصلاح ہو جاتی ہے تو یہ کلمۂ خیر اللہ کریم کے ہاں بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور انسان سے بعض اوقات کلمہ شر مثلاً چغلی، غیبت وغیرہ ادا ہو جاتا ہے جس سے اس کی آخرت برباد ہو جاتی ہے لہٰذا زبان کا درست استعمال انتہائی ضروری ہے۔ احتیاط کیجئے﴾

★ غیبت سننے کی ممانعت:- فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ① "اور وہ (اللہ کے نیک بندے) جب کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں" (القصص 28: آیت 55)

● "مومن بیہودہ (جھوٹ اور بے حیائی کی) باتوں سے منہ پھیر لینے والے ہوتے ہیں۔"
(المؤمنون 23: آیت 3)

● "جب آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں جو ہمارے احکامات کا مذاق اڑا رہے ہوں تو آپ ان

سے اعراض (علیحدگی اختیار) کرلیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ان ظالموں کے ساتھ مت بیٹھیں۔" (الانعام 6: آیت 68)

④ "(رحمٰن کے بندے) جب کسی بیہودہ گفتگو (یا گناہ کی مجلس) کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر گزر جاتے ہیں۔" (الفرقان 25: آیت 72)

⑤ "ہر بری بات اللہ کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 38)

آپ ﷺ نے فرمایا:- ● "جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرہ سے جہنم کی آگ دور کر دیں گے۔" (ترمذی۔ عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مسلمان بھائی کی عزت کو اپنی عزت سمجھے اور عیب جوئی نہ کرے بلکہ اس کے عیوب پر پردہ ڈالے اگر کوئی اور شخص کسی مسلمان بھائی کی برائی بیان کرے تو اسے روکے﴾

② ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا:- "مالک بن دخشم کہاں ہے؟" تو ایک آدمی نے کہا کہ وہ تو منافق ہے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت نہیں کرتا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- "یہ بات مت کہو، کیا تم نہیں جانتے کہ اس نے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا ہے؟ اس سے اس کا ارادہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے اور یقیناً اللہ رب العزت نے ہر اس شخص پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے جس نے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی رضا کی تلاش میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔" (بخاری، مسلم)

﴿وضاحت: مومن پر جہنم کی آگ حرام ہونے کا مطلب ہے کہ مومن کا ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہنا حرام ہے۔ لیکن گناہوں کی سزا مل سکتی ہے اسلئے ہر گناہ سے بچیے﴾

غسل جنابت، تیمم ...... اور مسواک

★ **غسل جنابت:-** ● "غسل جنابت کرتے وقت پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوئیے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرمگاہ صاف کیجئے پھر ہاتھ مٹی پر مار کر (یا صابن سے) دھوئیے پھر نماز جیسا وضو کیجئے۔ اس کے بعد ہاتھوں کی انگلیوں سے سر کے بالوں کی جڑوں کو پانی سے تر کیجئے اور تین چلو پانی (یعنی تین دفعہ) سر پر ڈالئے پھر سارے بدن

(اور سر) پر پانی بہائیے اور آخر میں دونوں پاؤں دھوئیے۔" (بخاری)

● غسل جنابت میں پانی ناک کے اندر اور سر و داڑھی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے (بخاری)۔ ● "ناک میں پانی زور سے چڑھائیے اگر روزہ نہ ہو۔" (ترمذی)

﴿نوٹ: ناخنوں کی پالش، سرخی یا کوئی ایسی چیز جو پانی ناخن یا جسم تک پہنچنے میں مانع ہو دور کیے بغیر غسل جنابت اور وضو مکمل نہیں ہوتا ہے عام غسل بھی اسی طرح کریں تو بہتر ہے﴾

● "غسل جنابت کے لیے اگر پانی نہ ملے یا پانی تو ہے لیکن نہانے کی صورت میں بیمار ہونے یا جان کا خطرہ ہو تو پاک مٹی سے تیمم کر لیجیے یہ غسل جنابت اور وضو (دونوں) کے لئے کافی ہے۔" (بخاری عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

★ تیمم کرنے کا مسنون طریقہ:

"اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین (پاک مٹی) پر ایک بار ماریں اور پھونک مار کر گرد و غبار اڑا دیں پھر ان کو پہلے اپنے چہرہ اور پھر ہاتھوں پر مل لیں (آگے اور پیچھے)۔" (بخاری)

★ مسواک کا بیان: ۔مسواک کرنا سنت ہے فرمان رسول کریم ﷺ ہے:

● "اگر مجھے اپنی امت کی تکلیف کا احساس نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا" (بخاری، مسلم)۔ ● "مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے حصول کا ذریعہ ہے" (نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔ ● "جس نماز کے لئے مسواک کی جائے اس کا دوسری نماز سے ستر گنا زیادہ (ثواب) ہے۔" (بیہقی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿نوٹ: ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے سے دانت اور منہ کی بیماریاں مثلاً پائیوریا وغیرہ کبھی نہیں ہوتی ہیں۔ مجرب عمل ہے﴾

فتنوں سے بچنے کی سنتیں

فرمان الٰہی ہے: ۔(ترجمہ) "اور تم لوگ فتنہ سے بچتے رہو جس کا اثر تم میں سے صرف ظالموں تک ہی محدود نہیں رہے گا اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہوتا ہے۔" (الانفال 8: آیت 25)

فرمان رسول ﷺ ہے: ۔ ❶ "فتنوں سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو۔ فتنے تاریک رات

کے حصوں کی طرح ہوں گے۔ صبح کے وقت ایک شخص مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر ہو جائے گا اور شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت کافر ہو جائے گا دنیا کے سامان کے بدلہ اپنے دین کو فروخت کر دے گا" (مسلم)۔ ● "عنقریب فتنے رونما ہوں گے ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا جو شخص بھی ان کی جانب دیکھے گا فتنے اس کو (اپنی جانب) کھینچ لیں گے پس جو شخص پناہ کی جگہ پائے یا کوئی پناہ دینے والا مل جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کے ذریعہ پناہ حاصل کرے۔" (بخاری، مسلم)

﴿وضاحت: قیامت کے قریب بہت سارے فتنے رونما ہونگے جو شخص ان کی جانب متوجہ ہی نہ ہو بلکہ اپنی جگہ بیٹھا رہے وہ اسکی جانب متوجہ ہونے والے سے بہتر ہوگا اسی طرح اسے دیکھ کر کھڑا ہونے والا چلنے والے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ لہٰذا فتنوں کے اسباب سے بھی دور رہنا چاہئے جن کی وجہ سے انسان فتنوں میں مبتلا ہو سکتا ہے﴾

③ "عنقریب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی وہ ان بکریوں کو لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں اور چراگاہوں کی جانب چلا جائے گا۔ اپنے دین کی حفاظت کے لئے فتنوں سے بھاگ جائے گا۔" (بخاری)

④ "قیامت قریب ہوگی تو علم اٹھا لیا جائے گا، فتنے ظہور پذیر ہوں گے، بخل (لوگوں کے دلوں میں) موجود ہوگا اور ہرج زیادہ ہو گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہرج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "قتل و غارتگری۔" (بخاری، مسلم)

قبرستان جانے کے آداب

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

"اللہ نے پھر اسے (انسان کو) موت دی اور قبر میں پہنچا دیا۔" (عبس 80: آیت 21)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ① "میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا۔ اب مجھے اپنی والدہ کی قبر پر جانے کی اجازت مل گئی ہے لہٰذا تم بھی زیارت قبور کے لئے جا سکتے ہو اس سے آخرت یاد آتی ہے۔" (ترمذی)۔ ● نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو قبر پر روتے

ہوئے دیکھا تو فرمایا:۔"اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور صبر کرو۔" (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

● ایک مرتبہ آپ ﷺ رات کو گھر سے نکلے جب آپ ﷺ واپس آئے تو میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا:۔"اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ رات کہاں تشریف لے گئے تھے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"مجھے (اللہ کی طرف سے) بقیع (مدینہ کے) قبرستان جانے کا حکم دیا گیا تھا تاکہ میں ان کے لئے دعا کروں۔" (نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

● نبی کریم ﷺ ایک جنازہ کے ساتھ قبرستان تشریف لے گئے اور وہاں ایک قبر کے کنارہ بیٹھ کر خوب روئے۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس دن کے لئے تیاری کرو۔ (ابن ماجہ)

★ قبرستان میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (بخاری، مسلم)

(ترجمہ) "سلامتی ہو تم پر اے اس بستی (قبرستان) کے رہنے والے اطاعت گزار مومنوں اور مسلمانوں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم بھی بہت جلد تم سے آ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے اللہ کریم سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے عذاب اور غضب سے (ہم سب کو) بچائے۔" (آمین)

﴿وضاحت: قبر کو ہمیشہ یاد کرتے رہنا چاہئے اور قبرستان جا کر عبرت حاصل کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اس کے بارے میں آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے قبرستان سے زیادہ سخت گھبراہٹ والی جگہ نہیں دیکھی۔ (ترمذی)﴾

قبر اور عذاب قبر

عذاب قبر قرآن مجید سے بھی ثابت ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

● "آل فرعون بدترین عذاب کے پھیرے میں آ گئے، جہنم کی آگ کے سامنے وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جب قیامت کی گھڑی آئے گی تو حکم ہوگا کہ آل فرعون کو شدید

عذاب میں داخل کرو۔'' (المؤمن 40: آیات 45 تا 46)

❹ ''کاش، آپ ظالموں کو اس حالت میں دیکھتے جب وہ جان کنی کی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔ فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ لاؤ نکالو اپنی جانیں آج تمہیں ان باتوں کی پاداش میں رسوا کن عذاب دیا جائے گا جو تم ناحق اللہ (تعالیٰ) کے بارے میں کہا کرتے تھے اور اللہ کی آیات کے مقابلہ میں تکبر کیا کرتے تھے۔'' (الانعام 6: آیت 93)

❺ ''پس کیا حال ہوگا کفار کا جس وقت فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے اور ان کے چہروں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔'' (محمد 47: آیت 27)

﴿وضاحت: برے آدمی کو عذاب مرتے ہی شروع ہوجاتا ہے اور قبر میں بھی ہوتا ہے﴾

❻ ''قوم نوح کے لوگ اپنے گناہوں کے جرم میں غرق کئے گئے اور آگ میں داخل کردیئے گئے اور پھر انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے کسی کو اپنا مددگار نہ پایا'' (نوح 71: آیت 25)۔ ﴿وضاحت: ان آیات سے ثابت ہوا کہ کافر کو قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے بلکہ روح قبض ہوتے وقت ہی سے عذاب شروع ہوجاتا ہے﴾

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''میں نے قبر سے زیادہ گھبراہٹ والی کوئی جگہ نہیں دیکھی۔'' (ترمذی)

عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس سے گذرتے تو اس قدر روتے کہ داڑھی مبارک آنسوؤں سے تر ہوجاتی۔ عرض کیا گیا کہ جنت اور جہنم کے ذکر پر آپ اتنا نہیں روتے جس قدر قبرستان سے گزرتے ہوئے روتے ہیں تو فرمایا میں اس لئے روتا ہوں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''یقیناً قبر آخرت کی منازل میں سے پہلی منزل ہے اگر کسی نے اس سے نجات پالی تو اگلی منزلیں اس کے لئے آسان ہوں گی اور اگر اس سے نجات نہ ملی تو بعد کی منزلیں اس سے بھی کہیں زیادہ سخت ہوں گی۔'' (ترمذی)

★ منکر اور نکیر کے 3 اہم سوال:۔ جب لوگ میت کو قبر میں دفن کر کے واپس پلٹتے ہیں تو منکر اور نکیر فرشتے (قبر میں) میت سے یہ سوال کرتے ہیں:

❶ مَنْ رَبُّكَ   تیرا رب کون ہے؟

- مَنْ نَبِیُّكَ — تیرا نبی کون ہے؟
- مَا دِیْنُكَ — تیرا دین کیا ہے؟

ان سوالوں کا صحیح جواب وہی شخص دے سکے گا جس کی ساری زندگی ان جوابات کے مطابق عمل کرتے ہوئے بسر ہوئی ہوگی۔

مَنْ رَّبُّكَ ؟ کے جواب میں رَبِّیَ اللّٰهُ وہی شخص کہہ سکے گا جس نے ساری زندگی توحید کے دامن کو تھامے رکھا ہوگا صرف اللہ تعالیٰ ہی کو اپنا معبود مانا ہوگا، صرف اسی کو داتا حاجت روا اور مشکل کشا سمجھا ہوگا، صرف اسی کے نام کی منتیں مرادیں مانیں اور نذر و نیاز دی ہوگی، صرف اسی کی رضا کے لئے پابندی سے نمازیں پڑھی ہوں گی، روزے رکھے ہوں گے، زکوۃ و خیرات دی ہوگی اور صرف اسی کے گھر بیت اللہ کا طواف کیا ہوگا اس کے برخلاف جس شخص کا دامن شرک کی نجاست سے لتھڑا رہا، جس نے اللہ کے ساتھ غیروں کو بھی داتا، حاجت روا اور مشکل کشا جانا، غیر اللہ کے نام پر بھی نذریں مانیں، نیازیں دیں اور چادریں چڑھائیں وہ رَبِّیَ اللّٰهُ کہنے کی بجائے هَا هَا لَا اَدْرِیْ (ہائے افسوس میں کچھ نہیں جانتا) کا واویلا کرنے لگے گا۔ مَنْ نَبِیُّكَ ؟ کے جواب میں نَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ (ﷺ) بھی وہی شخص کہہ سکے گا جس نے ساری زندگی صرف زبانی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی آپ ﷺ کا دامن تھامے رکھا ہوگا، صرف رسول اکرم ﷺ کو ہی اپنا مرشد، رہبر و راہ نما مانا ہوگا۔ نماز روزہ، حج، زکوۃ، عبادات اور دیگر معاملات میں آپ ﷺ کی ہی پیروی کی ہوگی اس کے برخلاف جس شخص نے زندگی میں آپ ﷺ کے سوا کسی دوسرے کو پیر و مرشد، رہبر و راہ نما مانا، آپ ﷺ کی احادیث اور ارشادات کے مقابلہ میں کسی دوسرے کے اقوال و آراٗ کو ترجیح دی اور آپ ﷺ کی سنتوں کے مقابلہ میں بدعات کو اختیار کیا ہوگا، وہ شخص نَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ (ﷺ) کہنے کی بجائے هَا هَا لَا اَدْرِیْ (ہائے افسوس میں کچھ نہیں جانتا) کی رٹ لگانے لگے گا۔ مَا دِیْنُكَ ؟ کے جواب میں دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ (میرا دین اسلام ہے) وہی شخص کہہ سکے گا جس نے اپنی پوری زندگی اسلام کے احکام کے مطابق بسر کی ہوگی، اسلامی قوانین کی پابندی کی ہوگی اور اس کے برخلاف جس شخص نے

یہود و نصاریٰ کی تہذیب کو اپنایا، ہندوں اور سکھوں والا طرز معاشرت اختیار کیا، غیر مسلموں کے عادات واطوار اپنائے، ان کے رنگ ڈھنگ اور چال اختیار کی، وہ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ (میرا دین اسلام ہے) کہنے کی بجائے ھَاھَالَا اَدْرِیْ (ہائے افسوس میں کچھ نہیں جانتا) کا رونا رونے لگے گا۔ (ابوداؤد، احمد، مشکوۃ)

اے اللہ، ہمیں اپنی زندگی شریعت کے مطابق بسر کرنے کی توفیق دے اور قبر میں بھی صحیح جواب دینے کی سعادت عطا فرمانا اور عذاب قبر سے بچانا۔ آمین یا رب العالمین

★ قبر میں اذیت:

آپ ﷺ نے فرمایا:- ''کافر کی روح جب اس کے جسم میں لوٹائی جاتی ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے اٹھا کر اس سے سوال کرتے ہیں، تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب میں کہتا ہے ہائے افسوس میں کچھ نہیں جانتا، وہ پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے ہائے افسوس میں کچھ نہیں جانتا، وہ پوچھتے ہیں جو شخص تم میں مبعوث کئے گئے تھے وہ کون تھے؟ وہ کہتا ہے ہائے افسوس میں کچھ نہیں جانتا۔ آسمان سے منادی کرنے والے کی آواز آتی ہے یہ جھوٹ بول رہا ہے، اس کے لئے آگ کا بستر بچھا دو، اسے آگ کا لباس پہنا دو، اس کے لئے دوزخ کی طرف کا دروازہ کھول دو اسے دوزخ کی گرم اور زہریلی ہوا جلانے لگتی ہے، اس کی قبر اس پر تنگ کردی جاتی ہے حتیٰ کہ اس کی پسلیاں آپس میں پیوست ہوجاتی ہیں پھر اس کے پاس گندے کپڑوں والا بدصورت اور بدبودار شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ تمہیں بیرا انجام مبارک ہو، یہ وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا، وہ بدنصیب بندہ اس سے پوچھتا ہے کہ تم کون ہو؟ تمہارا چہرہ انتہائی بھیانک ہے تم میرے لئے بڑی بری خبر لے کر آئے ہو، تو وہ جواب دیتا ہے میں تیرا برا عمل ہوں پھر وہ بدبخت التجا کرتا ہے یارب قیامت قائم نہ کرنا، پھر اس پر ایک اندھا اور بہرہ فرشتہ مقرر کردیا جاتا ہے جس کے ہاتھ میں لوہے کا ایسا گرز ہوتا ہے کہ اگر وہ گرز پہاڑ پر مارا جائے تو پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہوجائے، فرشتہ اسے وہ گرز مارتا ہے جس سے وہ ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے پھر پہلی حالت میں لوٹا دیتے ہیں فرشتہ پھر اسے

دوبارہ مارتا ہے تو وہ بری طرح چیخنے چلانے لگتا ہے اس کی چیخیں جنوں اور انسانوں کے علاوہ ہر جاندار مخلوق سنتی ہے۔" (ابوداؤد)

﴿ یا اللہ ہمیں عذاب قبر سے محفوظ رکھنا (آمین یا رب العالمین) ﴾

آپ ﷺ نے فرمایا۔ "میت کو قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے بھی عذاب ہوتا ہے۔" (بخاری)

﴿ وضاحت: یاد رہے مرنے والا اگر نوحہ کو اپنی زندگی میں پسند کرتا تھا اور نوحہ کرنے کو بھی کہتا تھا تو اس صورت میں اس کو بھی عذاب ہوگا ورنہ نہیں۔ اس لئے اپنے رشتہ داروں سے اپنی زندگی میں کہہ دیں کہ میرے مرنے کے بعد نہ ماتم کرنا اور نہ ہی اپنے آپ کو مارنا پیٹنا ﴾

★ **قبر میں عافیت:** ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک مومن بندہ کے پاس قبر میں دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھا کر اس سے سوال کرتے ہیں۔

● تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے میرا رب اللہ ہے۔

● تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے۔

● جو شخص تم میں بھیجے گئے وہ کون تھے؟ وہ جواب دیتا ہے وہ اللہ کے رسول ﷺ تھے پھر وہ پوچھتے ہیں تمہیں یہ باتیں کیسے معلوم ہوئیں؟ وہ جواب دیتا ہے میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی پھر آسمان سے منادی کرنے والا منادی کرتا ہے میرے بندہ نے سچ کہا ہے اس کے لئے جنت سے بستر لے آؤ، اسے جنت کا لباس پہنادو، اس کے لئے جنت کی طرف کا ایک دروازہ کھول دو اس سے جنت کی ہوا اور خوشبو آنے لگتی ہے اور اس کی قبر حد نگاہ تک وسیع کردی جاتی ہے پھر اس کے پاس عمدہ لباس پہنے ہوئے بہترین خوشبو لگائے ہوئے ایک نورانی شخص آتا ہے اور یہ خوشخبری سناتا ہے کہ تمہیں آرام اور راحت بھری زندگی مبارک ہو، یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا وہ خوش نصیب بندہ اس سے پوچھتا ہے، آپ کون ہیں؟ آپ کا چہرہ کتنا خوبصورت ہے آپ میرے لئے خیر وبرکت کا پیغام لے کر آئے ہیں تو وہ جواب دیتا ہے میں تمہارا نیک عمل ہوں پھر وہ مومن دعا کرتا ہے، اے میرے رب قیامت قائم فرما، اے میرے رب

قیامت قائم فرما، تاکہ میں اپنے اہل وعیال سے مل سکوں۔" (احمد)

﴿یا اللہ، ہمارے لئے بھی قبر کو گوشہ عافیت بنانا۔(آمین)﴾

عذاب قبر سے بچنے کے لئے نیک اعمال کریں اور برے اعمال سے بچیں اور درج ذیل دعائیں مانگنا مسنون ہیں۔ ❶ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام ؓ کو درج ذیل دعا (قرآن مجید کی سورت کی طرح) سکھاتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

(ترجمہ) "اے اللہ، ہم جہنم کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں اور قبر کے عذاب سے بھی آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں نیز مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی وموت کے فتنہ سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔" (نسائی۔عن عبداللہ بن عباس ؓ)

❷ عائشہ ؓ کہتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(ترجمہ) "اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل ؑ کے رب، میں آگ کی گرمی اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔" (نسائی)

قرآن مجید کے فضائل وآداب تلاوت

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ❶ "اور جو قرآن ہم نے نازل کیا ہے وہ مومنین کے لئے شفا اور رحمت ہے۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 82)

❷ "آپ کہہ دیجئے اگر تمام انسان اور جن مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو وہ اس کی مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔" (بنی اسرائیل 17: آیت 88)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ● ''تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔'' (بخاری۔عن عثمان رضی اللہ عنہ)۔ ● ''قرآن کریم پڑھا کرو۔ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں اور عمل کرنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا۔'' (مسلم۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

● ''تم قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (الفلق، الناس) صبح وشام 3 بار پڑھو، یہ تمھیں ہر تکلیف سے کفایت کریں گی۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ)

● ''روزہ اور قرآن قیامت کے دن سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا کہ اے اللہ، میں نے اسے کھانے اور دیگر خواہشات سے روک رکھا تھا اس لئے میری سفارش قبول کیجئے اور قرآن کہے گا کہ اے اللہ، میں نے راتوں کی نیند کو اس سے دور کر رکھا تھا اس لئے میری سفارش قبول کیجئے۔ چنانچہ ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔'' (احمد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

★ **آدابِ تلاوت:**

● رسول اکرم ﷺ کی تلاوت بالکل واضح ہوا کرتی تھی۔ ایک ایک حرف الگ الگ کر کے تلاوت فرماتے تھے (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)۔ ● بہترین حالت میں تلاوت کلام پاک کریں یعنی باوضو ہو کر اور ادب و وقار کے ساتھ تلاوت کیجئے۔

● تلاوت میں جلدی نہ کیجئے بلکہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھئے۔ 3 رات سے کم میں پورا قرآن نہ پڑھئے اس لئے کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے۔ ''جس شخص نے اسے 3 رات سے کم میں پڑھا اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

● آپ ﷺ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو 7 راتوں میں پورا قرآن مجید مکمل کرنے کی اجازت دی تھی۔ (نسائی۔عن یحییٰ رحمہ اللہ)

● خشوع کے ساتھ تلاوت کیجئے۔ قیامت، جہنم اور جہنمیوں کے بارے میں آیات آنے پر رنج، ملال اور غم کا اظہار کیجئے اور اپنے اوپر رونے کی سی کیفیت طاری کر لیجئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کیا کرو اور (آخرت کے حالات والی آیات پر) رویا کرو اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسا چہرہ ہی بنا لیا کرو۔'' (ابن ماجہ۔عن سعد رضی اللہ عنہ)

⑥ قرآن کریم کی اچھی آواز سے تلاوت کیجئے آپ ﷺ نے فرمایا:-"اپنی آواز سے قرآن مجید کو مزین (خوبصورت آواز میں تلاوت) کرو۔" (مسلم۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

⑦ اللہ تعالیٰ کسی بات کو اتنی خوشی سے نہیں سنتے جتنا کہ قرآن کریم کی اچھی آواز سے تلاوت کو سنتے ہیں۔" (بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

⑧ دکھاوے اور کسی کو سنانے کے جذبہ کی خواہش پیدا ہونے یا کسی نمازی کی نماز میں خلل کا احتمال ہو تو تلاوت ہلکی آواز سے کیجئے۔آپ ﷺ کا فرمان ہے:-"بلند آواز سے تلاوت کرنے والا انسان کھلم کھلا خیرات کرنے والے کی طرح ہے اور ہلکی آواز سے تلاوت کرنے والا انسان پوشیدہ طور پر صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔" (ابوداؤد۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

❁ وضاحت: خیرات پوشیدہ بہتر ہے سوائے اس کے کہ اظہار میں کوئی فائدہ نظر آرہا ہو جیسے لوگوں کو خیرات کرنے پر آمادہ کرنا﴾۔ ⑨ قرآن مجید کو حاضر دل اور پوری توجہ کے ساتھ تلاوت کیجئے اور معانی پر غور وفکر کیجئے۔فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)"یہ قرآن پر غور کیوں نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟" (محمد 47: آیت 24)

⑩ تلاوت کے وقت غفلت برتنے اور اس کے احکام کی مخالفت کرنے والے نہ بنئے کہ کہیں خود ہی اس کی لعنت کے مستحق نہ بن جائیں۔مثلاً جب انسان پڑھتا ہے۔

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (ھود 11: آیت 18)

(ترجمہ)"خبردار اللہ (تعالیٰ) کی لعنت ظالموں پر ہے۔"

(یا) لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ

(ترجمہ)"جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔" (آل عمران 3: آیت 61)

اگر پڑھنے والا خود ظالم یا جھوٹا ہو تو یہ لعنت اسی پر واقع ہوگی اگر مندرجہ بالا یا دیگر گناہ آپ میں موجود ہوں تو اللہ رب العزت سے فوراً معافی مانگئے۔اللہ عزوجل بڑے سے بڑا گناہ بھی معاف فرمادینگے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز

قرض لینے اور دینے کی سنتیں

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ ''اے ایمان والو، جب تم آپس میں ایک دوسرے سے میعاد مقرر پر قرض کا معاملہ طے کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔'' (البقرہ 2 : آیت 282)

● ''اگر مقروض تنگ دست ہو تو آسانی تک اس کو مہلت دے دو اور اگر صدقہ کردو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم سمجھو؟'' (البقرہ 2: آیت 280)

فرمانِ رسول ﷺ ہے:- ❶ ''قرض لے کر اپنے آپ کو پریشانی میں نہ ڈالو۔'' (احمد)

● ''بیشک اللہ پاک ہمیشہ قرض ادا کرنے والے کی مدد فرماتے ہیں بشرطیکہ اس کا قرض غیر شرعی کاموں کے لئے نہ ہو۔'' (ابن ماجہ)۔ ● ''بہترین وہ لوگ ہیں جو قرض چکانے میں جلدی کرتے ہیں اور اچھے انداز میں قرض واپس کردیتے ہیں۔'' (بخاری)

● ''جو شخص قرض چکانے پر قادر ہو اس کے باوجود بھی اگر وہ ٹال مٹول سے کام لیتا ہے تو اس کا یہ فعل ظلم ہے۔'' (بخاری)

❶ ''جو قرض دار کی ضمانت دیتا ہے وہ ذمہ دار ہے۔'' (ابن ماجہ)

❶ رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص کی ضمانت دی تھی اور خود اپنی طرف سے اس کا قرض ادا کیا تھا۔ (ابن ماجہ)

● ''جو شخص کسی تنگ دست کو مہلت دیتا ہے یا اس کا قرض معاف کردیتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اپنے عرش کے سایہ میں جگہ عطا فرمائیں گے۔ جس دن اس سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔'' (مسلم)

● ''پہلی امتوں میں سے جب ایک شخص کا حساب و کتاب ہوا تو اس کے [illegible] اعمال میں کوئی نیکی نہ تھی سوائے ایک بات کے کہ وہ لوگوں کو قرض [illegible] کہا تھا کہ جب لوگوں سے قرض وصول کرنے [illegible] مہلت دینا۔ اللہ تعالیٰ [illegible] حقدار ہے۔ اس سے درگزر کرو اور [illegible]

⑨ "جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ پاک قیامت کے دن اسے پریشانیوں سے نجات بخشے تو اسے چاہئے کہ تنگ دست کے لئے آسانی پیدا کرے یا معاف کر دے۔" (مسلم)

⑩ "جو شخص کسی تنگ دست کے لئے آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا اور آخرت میں آسانی کر دیتا ہے۔" (مسلم)

⑪ "جو شخص لوگوں سے مال ہڑپ کرنے کی نیت سے قرض لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں۔" (بخاری)

⑫ قرض سے بچنے اور ادائیگی کے لئے دعا:

★ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترجمہ) "اے اللہ، حرام سے بچا کر حلال کے ذریعہ سے میری کفایت فرمایئے اور اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز فرما دیں۔" (ترمذی)

★ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ

(ترجمہ) "اے اللہ، میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرمایئے اور پریشانی سے امن دیجئے اور میرے قرض ادا فرما دیجئے۔" (طبرانی)

قسم کھانے کی سنتیں

★ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے ناموں کی قسم کھانا جائز ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے اسما وصفات کے علاوہ کسی اور کی قسم جائز نہیں ہے، چاہے وہ شرعاً قابل تعظیم ہی ہو جیسا کہ کعبۃ اللہ نبی ﷺ، قرآن، سر اور محبت وغیرہ کی قسم۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "بے شک وہ لوگ جو اللہ (تعالیٰ) کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلہ تھوڑی سی قیمت وصول کرتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور نہ قیامت والے دن اللہ (تعالیٰ) ان سے بات کرے گا نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا۔" (ال عمران 3: آیت 77)

فرمانِ رسول ﷺ ہے :۔ ❶ "بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے روکتا ہے کہ تم اپنے باپ، دادا کے نام کی قسمیں کھاؤ۔ جس شخص نے قسم کھانی ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے یا خاموش رہے" (بخاری، مسلم)۔ ﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ کے ناموں اور اس کے اوصاف کے ساتھ قسم کھانا جائز ہے کیوں کہ جس کے نام کے ساتھ قسم کھائی جائے اس کی تعظیم مقصود ہوتی ہے اس لئے غیر اللہ کی قسم کھانے سے روکا گیا ہے ﴾

❷ "بتوں اور اپنے آباؤ اجداد کے ناموں کی قسمیں نہ کھاؤ۔" (مسلم)

❸ "جس شخص نے لات وعزّٰی کی قسم کھائی وہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ دوبارہ کہے اور جس شخص نے اپنے ساتھی سے کہا آؤ جوا کھیلیں تو وہ صدقہ کرے۔" (بخاری)

﴿ وضاحت : قبیلہ بنو ثقیف کے بت کا نام لات تھا اور قبیلہ بنو سلیم غطفان کے بت کا نام عزّٰی تھا اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ برائی (گناہ) کے بعد توبہ اور نیک کام کئے جائیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :۔

(ترجمہ) "بلاشبہ نیک کام برے کاموں کو ختم کر دیتے ہیں۔" (ھود 11: آیت 114) ﴾

❹ "جو شخص کسی کام پر قسم اٹھاتا ہے اور پھر اس کے سوا (دوسرے کام) کو اس سے بہتر سمجھتا ہے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور بہتر کام کرے۔" (مسلم)

﴿ وضاحت : کفارہ ادا کرنے کے بعد قسم ختم ہو جاتی ہے اور انسان اس قسم سے آزاد ہو جاتا ہے ﴾

فرمان الٰہی ہے :۔ (ترجمہ) "اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا، لیکن جن قسموں کے بارے میں تمہارا ارادہ پختہ ہوگا ان پر تمہارا مؤاخذہ کرے گا، پس ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، ویسا ہی مناسب کھانا جو تم اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو یا انہیں پہننے کے کپڑے دینا ہے یا ایک گردن (غلام یا لونڈی) آزاد کرنا ہے، اور جسے ان میں سے کوئی میسر نہ ہو، وہ تین دن روزے رکھے گا۔" (المآئدہ 5: آیت 89)

یہ حکم اس شخص کے بارے میں نازل ہوا ہے جو بلا وجہ کہتا ہے "اللہ کی قسم، ضرور اللہ کی قسم۔" (بخاری)

﴿وضاحت: قسم تین اقسام کی ہوتی ہیں: (1) لغو وہ قسم ہے جو انسان محاورۃً یا تکیہ کلام کے طور پر یا عادتاً بغیر ارادہ کے کھاتا رہتا ہے اس پر شرع میں کوئی مؤاخذہ نہیں ہے لیکن اس سے بچنا ضروری ہے۔ (2) جھوٹی قسم وہ ہے جو انسان کسی کو دھوکہ دینے کے لئے کھائے۔ اس پر کفارہ نہیں بلکہ عذاب ہوگا اگر توبہ اور نقصان پورا نہ کیا تو یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (3) وہ قسم جو انسان اپنی بات کی تاکید اور پختگی کے لئے کھائے۔ اگر یہ قسم توڑ دے تو اسکا کفارہ 10 مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے﴾

❺ ''تمہاری قسم کا وہی مطلب معتبر ہوگا، جس کی تصدیق قسم اٹھوانے والا کرے۔'' (مسلم)

﴿وضاحت: قسم اٹھوانے والے کی نیت کے مطابق قسم اٹھائی جائے گی۔ قسم اٹھانے والا اپنے ذہن میں اگر کوئی دوسرا معنی مراد لے تو اس سے قسم اٹھانے والا نہیں بچ سکے گا اس لئے قسم اٹھانے سے پہلے بات بالکل صاف کرلی جائے تاکہ دو معانی ممکن نہ رہیں۔''﴾ ❻ ''جس شخص نے اللہ کے سوا کسی کے نام کی قسم کھائی' اس نے شرک کیا۔'' (ترمذی)

قیامت کی علامات کا بیان

★ قیامت کب واقع ہوگی؟ یہ علم تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو بھی نہیں، البتہ اس کی آمد سے قبل جو نشانیاں ظاہر ہونگی، ان کے متعلق آپ ﷺ نے واضح اشارے فرمادیئے ہیں:۔

❶ رسول اکرم ﷺ سے جبرائیل علیہ السلام نے قیامت کی علامات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''(قیامت کے قریب) لونڈی اپنے آقا کو جنے گی (یعنی ماں باپ کے ساتھ نوکروں جیسا سلوک کیا جائے گا) ننگے پاؤں، ننگے بدن، غریب اور بکریوں کے چرواہے، بلند و بالا عمارتیں بنا کر فخر کا اظہار کریں گے۔'' (بخاری۔ عن عمر رضی اللہ عنہ)

❷ ''قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک میری امت پہلی امتوں کے طور طریقے اختیار نہ کرلے۔'' عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، پہلی امتوں سے مراد آتش پرست (مجوسی) اور عیسائی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں۔'' (بخاری)

﴿وضاحت: یعنی قیامت سے پہلے امت محمدیہ عقائد، معاشرت، عادات و اطوار، لباس رہن سہن، وغیرہ میں پہلی امتوں کی پیروی کریگی﴾۔ ● ''آخری زمانہ میں کچھ ایسے مکار اور جھوٹے لوگ پیدا ہونگے جو ایسی (من گھڑت) احادیث بیان کریں گے جو نہ تم نے اور نہ تمہارے آبا و اجداد نے سنی ہونگی (خبردار) ایسے لوگوں سے بچ کے رہنا کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنوں میں مبتلا نہ کردیں۔'' (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ (دینی) علم اٹھالیا جائے گا، زلزلے کثرت سے آئیں گے، وقت بڑی تیزی سے گزرے گا، مختلف فتنے ظاہر ہوں گے، قتل و غارت عام ہوگی اور مال و دولت کی کثرت ہوگی۔'' (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قیامت کے قریب قتل و غارت گری عام ہوجائے گی۔ قاتل اور مقتول دونوں کو قتل کی وجہ معلوم نہیں ہوگی، جیسا کہ آج کل ہے﴾

● ''میں نے اپنے اللہ ربّ العزّت سے 3 چیزوں کا سوال کیا تھا اللہ رحیم نے مجھے 2 چیزیں عطا فرمادیں اور ایک چیز کے بارے میں سوال کرنے سے روک دیا۔

① میں نے اپنے رب سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے ہلاک نہ کرے۔ اللہ ربّ العزت نے مجھے یہ چیز عطا کردی۔ ② پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو غرق کرکے ہلاک نہ کرے تو اللہ کریم نے یہ چیز بھی مجھے عطا کردی۔

③ اس کے بعد میں نے اللہ رحیم سے سوال کیا کہ ان (امت محمدیہ) کی ایک دوسرے سے لڑائی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سوال سے روک دیا۔'' (مسلم۔ عن سعد رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہی وجہ ہے کہ لوگ آج کل ایک دوسرے کو ناحق قتل کررہے ہیں۔ قتل وہ کبیرہ گناہ ہے جس کی وجہ سے جہنم واجب ہوجاتی ہے۔

مزید تفصیل کے لئے پڑھئے: ترجمہ و تفسیر (النسآء، 4: آیت 93)﴾

● ''قیامت کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ (دین کا) علم اٹھ جائے گا، جہالت عام

ہو جائے گی، زنا کی کثرت ہوگی، خوب شراب پی جائے گی، مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت ہوگی یہاں تک کہ 50 عورتوں کا کفیل صرف ایک مرد ہوگا۔'' (بخاری)

❼ ''جب تک 10 نشانیاں ظاہر نہ ہوں قیامت نہیں آئے گی۔ ① مشرق میں زمین کا دھنس جانا ② مغرب میں زمین کا دھنس جانا ③ جزیرہ عرب میں زمین کا دھنس جانا ④ دھواں کا نمودار ہونا ⑤ دجال کا ظہور ⑥ دابۃ الارض (ایک جانور جو قیامت کے قریب زمین سے نکلے گا اور لوگوں سے گفتگو کرے گا) ⑦ یاجوج ماجوج کا نکلنا ⑧ مغرب سے سورج کا طلوع ہونا ⑨ ایک آگ جو عدن (یمن کی بندرگاہ ہے) کے کنارہ سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر حشر کے میدان کی طرف لے جائیگی ⑩ عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا۔'' (مسلم)

❽ ''اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک دجال اور کذاب (انتہائی جھوٹوں) کا ظہور نہ ہو جائے جو 30 کے قریب ہوں گے ان میں سے ہر ایک کا خیال ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔'' (مسلم)

❾ دجال کانا ہوگا اور وہ اپنے ساتھ جنت اور جہنم جیسی چیز لے کر آئے گا۔ جسے وہ جنت کہے گا دراصل وہ جہنم ہوگی اور جسے وہ جہنم کہے گا وہ جنت ہوگی۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

''ہر نبی نے اپنی امت کو کانے دجال سے خبردار کیا ہے سنو وہ بلاشبہ کانا (ایک آنکھ سے نابینا) ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، دجال کی دو آنکھوں کے درمیان: ک، ا، ف، ر (کافر) لکھا ہوا ہوگا۔'' (مسلم۔عن انس رضی اللہ عنہ)

⓫ ''(قیامت کے قریب) ایسی عورتیں ہوں گی جو کپڑے پہننے کے باوجود برہنہ لگیں گی یہ عورتیں مردوں کو بہکانے والی اور خود بہکنے والی ہوں گی، ایسی عورتیں جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دور تک پھیلی ہوئی ہوگی۔'' (مسلم)

''آدم علیہ السلام کے بیٹے زمانہ کو گالی دیتے ہیں (برا کہتے ہیں)۔ زمانہ تو میں ہوں میرے قبضہ میں رات دن ہیں۔'' (مسلم۔یہ حدیث قدسی ہے)

کبیرہ (بڑے) گناہوں کا بیان

★ **تعریف:-** ہر وہ کام کبیرہ گناہ ہے جس کے متعلق قرآن وحدیث سے ثابت ہو جائے کہ اس کا ارتکاب کرنے پر دنیا میں شرعی حد مقرر کی گئی ہے۔ مثلاً قتل، زنا اور چوری وغیرہ یا اس کام پر آخرت میں عذاب یا غضب کی سزا سنائی گئی ہو یا نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے اس گناہ کے کرنے والے پر لعنت کی گئی ہو۔

★ **کبیرہ گناہوں سے پرہیز:- فرمان الٰہی ہے:-** (ترجمہ) ❶ "اور (نیک) وہ لوگ ہیں جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور غصہ کے وقت بھی (لوگوں کو) معاف کردیتے ہیں۔" (الشوریٰ 42: آیت 37)۔ ❷ "وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، سوائے کسی چھوٹے گناہ کے (جو کبھی کبھار ان سے ہو جاتے ہیں) یقیناً آپ کا رب بہت وسیع مغفرت والا ہے۔" (النجم 53: آیت 32)

★ **کبیرہ گناہوں سے بچنے کی فضیلت:**

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) "اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا گیا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ معاف فرمادیں گے اور عزت وبزرگی کی جگہ (جنت) میں داخل کریں گے۔" (النساء 4: آیت 31)

آپ ﷺ نے فرمایا:- ❶ "پانچوں نمازیں، ایک جمعہ کی نماز سے دوسرے جمعہ کی نماز تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک، درمیان میں ہونے والے (یہ اعمال) تمام گناہوں کا کفارہ ہیں، جب تک کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ "سات ہلاک کر دینے والے گناہوں سے بچو ① اللہ کے ساتھ شرک کرنا ② جادو ③ کسی کو ناحق قتل کرنا ④ یتیم کا ناحق طریقہ سے مال کھانا ⑤ سود کھانا ⑥ جنگ کے دوران پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا ⑦ مومن و پاک دامن عورتوں پہ تہمت لگانا جو (ایسی بے حیائی سے) بے خبر اور ناواقف ہوں۔" (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

★ کبیرہ گناہ یہ ہیں :- ❶ اللہ کے ساتھ شرک کرنا :- کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ (ناقابل معافی جب تک کہ زندگی میں توبہ کر کے دوبارہ اسلام میں داخل نہ ہو جائیں) شرک ہے۔اس کی 2 قسمیں ہیں:

① شرک اکبر:- یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ)

① ''یقیناً اللہ شریک بنانے کا گناہ نہیں بخشتا اور اس کے علاوہ باقی گناہ جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔'' (النساء4: آیت 48)

② ''یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو اللہ (تعالیٰ) نے ایسے شخص پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے۔'' (المآئدہ5: آیت 72)

② شرک اصغر:- ریاکاری (لوگوں کو دکھانے) کے طور پر نیک اعمال کیے جائیں۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''جس کو بھی اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اسے چاہئے کہ وہ نیک اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں (دکھانے کے لئے) کسی کو بھی شریک نہ کرے۔'' (الکہف18: آیت 110)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''اے لوگو، اپنے آپ کو شرک اصغر سے بچاؤ۔صحابہ کرام ؓ نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ شرک اصغر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ریاکاری، جس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیں گے تو ریاکاروں سے فرمائیں گے۔ان لوگوں کی طرف جاؤ جن کو تم دنیا میں اپنے اعمال دکھلایا کرتے تھے اور دیکھو کہ کیا تمہیں ان کے پاس سے کوئی بدلہ ملتا ہے۔'' (احمد۔عن ابن عباس ؓ)

﴿مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ و تفسیر (لقمان31: آیت 13)﴾

❷ کسی کو ناحق قتل کرنا:- فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر (ناحق) قتل کر ڈالے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ (تعالیٰ) کا غضب اور لعنت ہے اور اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔'' (النسآء4: آیت 93)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

● ''آدمی جب تک کسی کو ناحق قتل نہیں کرتا اپنے دین میں ترقی کرتا رہتا ہے۔''

(بخاری، مسلم۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

● ''ایک مومن کا ناحق قتل ہو جانا اللہ رب العزت کے نزدیک پوری دنیا کے ختم ہو جانے سے بڑا (جرم) ہے۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ و تفسیر (المآئدہ 5: آیت 32)، (الفرقان 25: آیات 68 تا 70)﴾

● **جادو کرنا یا کروانا:۔ فرمان الٰہی ہے:۔** (ترجمہ) ''شیاطین نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔'' (البقرہ 2: آیت 102)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

3 قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔ ① ہمیشہ شراب پینے والا ② رشتہ داروں سے برا سلوک رکھنے والا ③ جادو کرنے اور جادو کی تصدیق کرنے والا۔

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھیے (البقرہ 2: آیت 102)﴾

● **جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑ دینا:۔ فرمان الٰہی ہے:**

(ترجمہ) ① ''پھر ان کے بعد ایسے بُرے جانشین پیدا ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے۔ یہ عنقریب غَـیّ (جہنم کے ایک گڑھے) میں داخل ہونگے، سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر لیں اور ایمان لا کر نیک عمل کرنا شروع کر دیں۔'' (مریم 19: آیات 59 تا 60)

② (جنتی لوگ) جہنیوں سے سوال کریں گے۔ ''تمہیں جہنم میں کون سی چیز لے آئی۔؟'' وہ جواب دیں گے'' ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔'' (المدثر 74: آیات 40 تا 43)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

''(مسلمان) بندہ اور کافر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔'' (مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ و تفسیر (الماعون 107: آیات 4 تا 5)﴾

5 زکوۃ ادا نہ کرنا:۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے کچھ (مال و دولت) عطا کر رکھا ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرنا اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ یہ تو ان کے لئے بہت ہی برا ہے۔ عنقریب قیامت کے دن انہیں بخیلی کی وجہ سے طوق پہنائے جائیں گے۔" (ال عمران 3: آیت 180)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ "جسے اللہ رب العزت نے کوئی مال عطا کیا ہو اور وہ اس مال کی زکوۃ ادا نہ کرے تو وہ مال قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کی شکل میں جس کی آنکھوں پر دو نشان ہونگے، اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا۔ جو اس کی باچھوں کو کھینچے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں اور میں تیرا خزانہ ہوں۔" (بخاری۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر (التوبہ 9: آیات 34 تا 35) (حم السجدہ 41: آیات 6 تا 7)﴾

6 بلا عذر شرعی رمضان کے روزے نہ رکھنا:

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اے ایمان والو، تم پر اسی طرح روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (البقرہ 2: آیت 183)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "میں نے خواب میں کچھ لوگوں کو الٹے لٹکے ہوئے دیکھا جن کے منہ کو چیر دیا گیا تھا اور اس سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے پوچھا: "یہ کون لوگ ہیں؟" (جنہیں سخت ترین عذاب میں مبتلا کیا گیا ہے) جواب دیا گیا:۔ "یہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) روزہ خور تھے۔" (ابن خزیمہ، ابن حبان۔ عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

7 استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا:

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "اور اللہ نے لوگوں پر اپنے گھر کا حج فرض قرار دیا ہے۔ جو وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں۔" (ال عمران 3: آیت 97)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ جس شخص کے پاس زاد راہ (سفر کا خرچ) ہو اور وہ حج نہ کرے تو وہ یہودی یا عیسائی ہو کر مرے۔" (ترمذی، بیہقی۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿نوٹ: گھر والوں کا خرچہ دے کر جانا بھی ضروری ہے﴾

⑧ سود کھانا یا سودی کاروبار کرنا:

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

"اے ایمان والو، سود نہ کھاؤ اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔" (ال عمران 3: آیت 130)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

"4 قسم کے بدنصیب لوگ جنت میں داخل نہ ہوسکیں گے:۔

① شراب پینے والا ② سود کھانے والا ③ یتیم کا ناحق مال کھانے والا ④ والدین کا نافرمان" (بخاری۔عن سمرہ رضی اللہ عنہ)۔ ﴿مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر (البقرہ 2: آیت 275)﴾

⑪ **زنا کرنا:۔** فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "زنا کے قریب بھی نہ جانا۔ اس لئے کہ یہ بڑی بے حیائی اور بہت ہی بری راہ ہے۔" (بنی اسرئیل 17: آیت 32)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "میں نے سفرِ معراج کے دوران ایک تندور دیکھا جس کا اوپر والا حصہ بہت تنگ اور نیچے والا حصہ کھلا تھا اس سے شور کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں میں نے اندر جھانک کر دیکھا تو اس میں ننگے مرد اور ننگی عورتیں جلتی ہوئی نظر آئیں جنہیں آگ کے شعلے اپنی لپیٹ میں لے رہے تھے جس سے ان کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں جو قیامت تک اسی عذاب میں مبتلا رہیں گے۔" (بخاری۔عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر (النور 24: آیت 2)، (الفرقان 25: آیات 68 تا 70)﴾

● **چوری کرنا:۔** فرمان الٰہی ہے:

(ترجمہ) "چوری کرنے والے مردوں اور عورتوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کے عمل کی سزا ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ غالب حکمت والے ہیں۔" (المائدہ 5: آیت 38)

آپ ﷺ کے دور میں بنو مخزوم قبیلہ کی ایک عورت نے چوری کی تو آپ ﷺ نے اس عورت کا ہاتھ کٹوا دیا۔ (بخاری، مسلم۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

⓫ والدین کی نافرمانی کرنا:

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

''اور آپ کے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا، اگر تمہاری موجودگی میں ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو جائیں تو ان سے اُف تک بھی نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ادب و احترام کے ساتھ ان سے بات کرنا۔'' (بنی اسرائیل 17: آیات 23 تا 24)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ① ''کیا میں تمہیں بڑے گناہ نہ بتاؤں؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ''جی ہاں ضرور بتایئے'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔'' (بخاری، مسلم۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

② ''والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔'' (بخاری، مسلم۔ عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ و تفسیر (لقمان 31: آیت 14)﴾

⓬ رشتہ داروں سے قطع تعلق:

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

''تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تمہیں حکومت مل جائے تو تم زمین پر فساد برپا کرو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی پھٹکار ہے۔''

(محمد 47: آیات 22 تا 23)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

'' رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔'' (بخاری، مسلم)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ و تفسیر (البقرہ 2: آیات 25 تا 27)

(النساء 4: آیت 1) (الرعد 13: آیات 20 تا 21)﴾

● شراب پینا:۔ فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

''اے ایمان والو، شراب، بت اور پانسے ناپاک شیطانی کام ہیں۔ان سے بچتے رہنا تاکہ تم

کامیاب ہوسکو۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں نماز اور اللہ کی یاد سے روک دے۔"

(المآئدہ 5: آیات 90 تا 91)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"دنیا میں شراب پینے والے کو اللہ رب العزت آخرت میں طِيْنَةُ الْخَبَالِ میں سے پلائے گا" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا "یہ کیا چیز ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"یہ جہنمیوں کا پسینہ اور ان کے زخموں کی پیپ ہوگی۔"(مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ (آمین)

● **ناپ تول میں کمی کرنا:۔** فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)"ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں سے تو پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔" (المطففین 83: آیات 1 تا 3)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں قحط سالی میں مبتلا کر دیتے ہیں۔"(طبرانی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

● **چغل خوری کرنا:۔** فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)"اور آپ اس شخص کی پیروی نہ کریں جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا، بے وقار، عیب جوئی کرنے والا اور بہت ہی چغل خور ہو۔"(القلم 68: آیات 10 تا 11)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"(بخاری۔عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر(الحجرات 49: آیت 12)،(الھمزہ 104: آیت 1)﴾

کبیرہ (بڑے) گناہ معاف کرانے کا ایک طریقہ

اگر آپ سے بہ تقاضائے بشریت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈال دیا ہو اور آپ کے ضمیر کی خلش آپ کو بے چین کر رہی ہو تو آپ کی معافی کا ایک طریقہ درج ذیل ہے اس سے استفادہ کیجئے اور اللہ کریم کی رحمت سے مایوس نہ ہوں:۔

﴿تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر(الزمر 39: آیت 53)﴾

❶ اپنے گناہ پر نادم اور شرمندہ ہوں اور اللہ رب العزت سے اعتراف گناہ کریں۔
❷ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کریں۔ ❸ اگر اس گناہ کا تعلق کسی بندہ سے ہو تو اس سے معافی مانگیں۔ ❹ اگر اس گناہ کا تعلق صرف اللہ رب العزت سے ہو تو اللہ تعالیٰ سے خلوص سے دعا مانگیں اور اس کے لئے 2 رکعت نماز حاجت پڑھ کر ترجیحاً سحری کے وقت یا رات کے آخری حصہ میں اللہ رب العزت سے اس طرح دعا مانگیں:

﴿نماز حاجت کا مسنون طریقہ کے لئے دیکھئے صفحہ: 240﴾

سب سے پہلے اللہ عزّ وجل کی خوب تعریف بیان کریں اس کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھنا بہتر ہے، پھر آپ ﷺ پر درود پڑھیے اس کے لئے نماز والا درودِ ابراہیمی پڑھیے پھر اپنے گناہ کی معافی انتہائی عاجزی و انکساری کا اظہار کرتے ہوئے مانگیں پورے قرآن میں صرف یہی ایک آیت الزمر 39: آیت 53 ہے جس میں ذُنُوبَ کے ساتھ جَمِیْعًا کا لفظ آیا ہے جس سے سارے کے سارے گناہ معاف ہونے کی امید ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

رسول اکرم ﷺ نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:- ''اے چچا کیا میں آپ کو ایک عطیہ اور ایک انعام نہ دوں جب آپ اس پر عمل کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے اور پچھلے پرانے اور نئے، بھول کر کیے ہوئے یا جان بوجھ کر کیے ہوئے چھوٹے اور بڑے گناہ معاف فرما دیں گے وہ یہ ہے کہ آپ 4 رکعت نماز (تسبیح) اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور اس کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھیں جب آپ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جائیں تو رکوع میں جانے سے پہلے کھڑے کھڑے 15 مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر رکوع میں جائیں (رکوع کی دعائیں پڑھنے کے بعد) 10 دفعہ یہی کلمات رکوع میں کہیں پھر رکوع سے کھڑے ہو جائیں (دعا پڑھنے کے بعد) 10 دفعہ یہی کلمات کہیں پھر سجدہ میں جائیں اور سجدہ میں (سجدہ کی دعائیں پڑھنے کے بعد) 10 دفعہ یہی کلمات کہیں پھر سجدہ

سے سر اٹھا کر بیٹھیں اور (مسنون دعا پڑھنے کے بعد) 10 دفعہ یہی کلمات کہیں پھر اسی طرح دوسرے سجدہ میں 10 دفعہ یہی کلمات کہیں پھر دوسرے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھیں (دوسری رکعت شروع کرنے سے پہلے) اور 10 دفعہ یہی کلمات پڑھیں (پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوں) اسی طرح 4 رکعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں 75 دفعہ یہ تسبیح پڑھیں اگر آپ سے ہو سکے تو دن میں 1 دفعہ یہ نماز پڑھیں ورنہ ہر جمعہ کو 1 دفعہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ میں 1 دفعہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں 1 دفعہ اور جب یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں 1 مرتبہ پڑھئے۔" (ابوداؤد)

﴿ وضاحت: اس نماز (جس کو نماز تسبیح کہتے ہیں) کے بعد اپنے گناہوں پر نادم ہوں (اللہ رب العزت کے سامنے اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کریں) پھر خلوص دل سے اپنے تمام گناہوں کی رو رو کر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے معافی مانگئے۔ (اگر رونا نہ آئے تو کم از کم رونے جیسا منہ ہی بنا لیجئے) آخر میں رب کریم سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا وعدہ بھی کریں۔

﴿ مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر (آل عمران 3: آیت 135)﴾

یاد رکھیئے، حقوق العباد اس وقت تک معاف نہیں ہونگے جب تک آپ خود اس انسان سے معاف نہ کرا لیں جس کے آپ مجرم ہیں۔ یہی عمل مرنے کے بعد وارثوں کو بھی کرنا چاہئے تاکہ میت کو عذاب نہ ہو مثلاً مرنے والے نے قرض دینا ہو یا کسی کا دل دکھایا ہو یا اس نے کوئی نذر مانی ہو یا سرمایہ ہونے کے باوجود حج نہ کیا ہو وغیرہ وغیرہ

﴿ تفصیل کے لئے پڑھئے: "شرعی وصیت کی اہمیت اور فوائد" ہماری کتاب "بیماریاں اور انکا علاج مع طب نبوی ﷺ"﴾

کھانے اور پینے کی سنتیں

1. "کھانا کھانے سے پہلے آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو لیا کرتے تھے۔" (ترمذی)
2. "آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں غلام کی طرح (اکڑوں بیٹھ کر) کھانا کھاتا ہوں۔" (مسلم)
3. "آپ ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ چاہتے تو کھا لیتے اور نہ چاہتے تو

چھوڑ دیتے۔" (بخاری)۔ ﴿نوٹ : اگر کھانے میں کوئی کمی ہو تو پکانے والے کو علیحدگی میں سمجھا دیں سب کے سامنے نہ کہیں۔ یہی تعلیم اسلام ہے اور یہی طریقہ اصلاح بھی﴾

④ "مل کر کھانا کھانے میں تمہارے لئے برکت ہے۔" (ترمذی)۔ ⑤ "جب کھانا سامنے آتا تو آپ ﷺ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر کھانا شروع کرتے اور سیدھے ہاتھ سے اپنے آگے سے کھاتے تھے۔" (بخاری، مسلم) ⑥ "جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اور شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائے تو دورانِ کھانا جب یاد آئے تو اس وقت یہ الفاظ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (ابوداؤد، ترمذی)

"اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ شروع میں اور آخر میں اللہ ہی کا نام ہے"

⑦ پھر پڑھئے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

(ترجمہ) "اے اللہ، ہمارے لئے اس (کھانے) میں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں اس سے بہتر کھلایئے۔" (ترمذی)۔ ﴿وضاحت: اس دعا کو مانگنے سے آپ کو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی اور جنت میں بھی بہتر کھانے کھلائیں گے اور کھانے میں برکت بھی ہوگی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ﴾

⑧ "جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھالے اور صاف کر کے کھالے اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔" (مسلم)

⑨ "پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا بند کر دو۔" (ابن ماجہ)

﴿فائدہ: اس طرح آپ مہلک بیماریوں اور بدہضمی سے محفوظ رہیں گے اور ذہنی قابلیت بھی درست رہے گی اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ اس لئے پیٹ بھر کر کبھی بھی کھانا نہ کھایئے...... کم کھایئے﴾

⑩ "آپ ﷺ 3 انگلیوں کے ساتھ کھانا کھاتے اور انگلیاں صاف کرنے سے پہلے برتن کو اچھی طرح صاف کر لیتے پھر انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے۔" (بخاری، مسلم)

﴿فائدہ: 3 انگلیوں کے ساتھ کھانے سے لقمہ درمیانی ہوتا ہے 5 انگلیوں کے ساتھ کھانے سے لقمہ بڑا ہو جاتا ہے اور معدہ میں کھانا جلدی جلدی پہنچتا ہے جو نقصان دہ ہے۔ اُچھو (پھندا) بھی ہو

سکتا ہے۔ مسنون کھانے کا طریقہ صحت کے لئے مفید بھی ہے اور سنت کا ثواب بھی﴾

● ''اس گھر میں بہت بھلائی ہو گی جہاں کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر کلی کرنے کی عادت ہو۔'' (ابن ماجہ)

● آپ ﷺ کھانا کھانے کے بعد یہ دعائیں پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَ سَوَّغَہٗ وَ جَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا

(ترجمہ) ''تمام حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے (ہمیں) کھلایا، پلایا اور اس کو (حلق سے) اتارا اور اس کے باہر جانے کا انتظام (بھی) کیا۔'' (ابوداؤد)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

(ترجمہ) ''تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے ہم کو کھانا کھلایا اور سیراب کیا اور ہم کو مسلمان بنایا۔'' (ترمذی)

● کھانا کھلانے والے کو آپ ﷺ یہ دعا دیتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ اس کو کھلایئے جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیراب کیجئے جس نے مجھ کو سیراب کیا ہے۔'' (مسلم)۔ ﴿نوٹ: دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد تھوڑی سی دیر سو جانے یا لیٹے رہنے کو قیلولہ کہتے ہیں اور یہ مسنون عمل ہے۔ (بخاری)﴾

● ''آپ ﷺ پانی (یا کچھ اور) دائیں ہاتھ سے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر 3 سانس میں پیتے تھے اور آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے تھے۔'' (مفہوم حدیث بخاری، مسلم)

● ''آپ ﷺ دودھ پینے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْنَا مِنْہُ

(ترجمہ) اے اللہ (جو آپ نے ہم کو دیا ہے) اس میں برکت ڈالئے اور مزید عطا فرمایئے۔'' (ترمذی، ابوداؤد)

کیا آپ نے سوچا کہ ہم پریشانیوں میں کیوں گرفتار ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا:۔"میری پوری امت کو معاف کیا جا سکتا ہے مگر اللہ رب العزت کی مندرجہ ذیل نافرمانیاں کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جائیگا۔"(بخاری)

❶ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی زندہ یا مردہ کو شریک کرنا ❷ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے مدد مانگنا ❸ پردہ نہ کرنا ❹ مَردوں کا ٹخنے سے نیچے شلوار رکھنا ❺ بلاضرورت کسی جاندار کی تصویر کھینچنا ❻ گانا سننا اور ٹی وی دیکھنا ❼ حرام کھانا مثلاً سود، رشوت، انشورنس اور بینک کی کمائی ❽ غیبت کرنا اور سننا ❾ داڑھی کٹانا یا منڈانا وغیرہ۔

★ **پریشانیوں کا علاج:**۔ صرف عبادت سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتے جب تک کہ اس کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بھی نہ بچا جائے جو کہ پریشانیوں کا باعث ہیں۔

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)"جس نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کی زندگی تنگی کی ہوگی اور قیامت والے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے"(طٰہٰ 20 : آیت 124)۔ اگر کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ واستغفار کریں اور وہ گناہ چھوڑ دیں یہی پریشانی کا بہترین حل ہے۔

گم شدہ چیزوں کا بیان

❶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا:" اے اللہ کے رسول ﷺ، گری ہوئی چیز کا کیا حکم ہے" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر مالک نہ ملے تو پھر آپ کو اسے استعمال کرنے کا اختیار ہے لیکن اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو واپس کر دینا" پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔"(اسے پکڑ لو) وہ تمہارے لئے ہے یا تمہارے کسی بھائی کے لئے ہے یا پھر بھیڑیئے کے لئے ہے۔" پھر گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔"اس کے ساتھ اس کے پینے کی مشک اور کھانے کے لئے پاؤں ہیں جن سے چل کر وہ (درختوں کے پتے) کھا سکتا ہے اور پانی پی سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا مالک اسے حاصل کر لے۔"(بخاری)

● علی رضی اللہ عنہ کو ایک گرا ہوا دینار ملا پھر ایک عورت دینار کو تلاش کرتی ہوئی آ پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی رضی اللہ عنہ اسے دینار دے دو۔'' (ابوداؤد۔ عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)

● ''جو آدمی گم شدہ چیز پائے تو وہ گواہ بنائے اور اس چیز کو نہ چھپائے۔ اگر اس کا مالک مل جائے تو اس کو دے دے ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے وہ جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں۔'' (ابو داؤد)۔ ● ''حرم (مکہ) میں گری ہوئی چیز اٹھانا جائز نہیں مگر اس شخص کے لئے اجازت ہے جو اس کا اعلان کرنے والا ہو۔'' (بخاری۔ عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

گھر سے باہر جاتے وقت

● آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ
اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا بھٹک جاؤں یا مجھے بھٹکایا جائے یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں جہالت پر اتر آؤں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔'' (ابوداؤد)

● قرآن و حدیث کے طالب علم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو طلب علم کے لئے (گھر سے) نکلا اس کو اللہ تعالیٰ جنت کی راہ پر چلائے گا اور فرشتے اپنے پروں کو طالب علم کی خوشنودی کیلئے بچھاتے ہیں۔'' (ترمذی، ابوداؤد)

﴿نوٹ: عمر رسیدہ مرد و عورت کو بھی قرآن و حدیث کا طالب علم بننا چاہیے۔ چاہے چند منٹ روزانہ ہی کیوں نہ ہوں یعنی کسی سے قرآن کا ترجمہ یا تلفظ صحیح کروائیں اس طرح مرتے دم تک طالب علم رہے تاکہ آپ مرتے وقت بحیثیت طالبِ علم اس دنیا سے رخصت ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔'' (بخاری)﴾

گھر سے باہر نکلنے کے بعد کی سنتیں

❶ جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس دعا کو پڑھے تو شیطان سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ) ''اللہ کا نام لے کر (نکلتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر اعتماد کرتا ہوں گناہوں سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ممکن ہے۔'' (ابوداؤد)

❷ ''نماز کے لئے مسجد جاتے وقت وقار کے ساتھ قدرے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے چلیں کیونکہ قدموں کے نشان لکھے جاتے ہیں اور ہر قدم پر ثواب ملتا ہے۔'' (ترغیب وترہیب)

❸ پورے راستہ میں ذکر اللہ کرتے رہیں مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

گھر میں داخل ہوتے وقت کی سنتیں

❶ جب بھی آپ گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ ہم اللہ (تعالیٰ) کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ (تعالیٰ) کی ذات پر، جو ہمارا رب ہے، بھروسہ کیا۔'' (ابوداؤد)۔ پھر گھر والوں کو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہیں

﴿زیادہ ثواب کے لئے وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ بھی کہیں﴾ (ترمذی)

❷ جب گھر میں کوئی نہ ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ کہیے۔

(ترجمہ) ''سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔''

فرشتے اس کا جواب دیتے ہیں۔ (مؤطا امام مالک) ﴿مزید پڑھیے ترجمہ وتفسیر (النور 24: آیت 61)﴾

❸ ''سب سے بہترین عمل یہ ہے کہ تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سب کو سلام کرو جسے تم

پہچانتے ہو اور جسے تم نہیں (بھی) پہچانتے ہو۔'' (بخاری)

﴿ وضاحت: اس سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ مخالفین اور ناراض رشتہ داروں کو بھی سلام کرنے کے بہت فوائد ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے پڑھئے صفحہ نمبر 129 ﴾

لباس پہننے کی سنتیں

● ''پاجامہ یا شلوار پہنیں تو پہلے دائیں اور پھر بائیں پاؤں کو داخل کیجئے۔ کرتا یا قمیص پہنیں تو پہلے دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ آستین میں داخل کریں۔ ایسے ہی جوتا پہلے دائیں پاؤں میں پھر بائیں پاؤں میں پہنیں اور جب جوتا اتاریں تو پہلے بائیں طرف کا جوتا پھر دائیں طرف کا اتاریں۔'' اسی طرح باقی چیزیں بھی (ترمذی)

● کپڑوں اور جوتوں کو جھاڑ کر پہنیں۔ (بخاری)

● لباس (پہنتے وقت اور) اتارتے وقت بِسْمِ اللهِ پڑھئے۔ (ترمذی)

لعان کے مسائل

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (زنا کا) الزام لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص (شوہر) کی گواہی اس طرح ہوگی کہ وہ 4 مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ 4 مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یہ (مرد) جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یوں کہے اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ٹوٹے۔'' (النور 24: آیات 6 تا 9)

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:

● ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ زنا کی تہمت لگائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''گواہ لاؤ ورنہ تم پر (تہمت کی) حد نافذ کی جائے گی۔'' ہلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم میں سے جب کوئی اپنی بیوی کو غیر

مرد کے ساتھ زنا کرتے دیکھے تو کیا وہ گواہ تلاش کرنے چلا جائے؟ نبی کریم ﷺ نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی: ''گواہ پیش کرو ورنہ تم پر حد جاری ہوگی۔'' ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس ذات کی قسم، جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں سچا ہوں اور اللہ تعالیٰ ضرور ایسی آیات نازل فرمائے گا جن کے ذریعہ مجھے حد سے بچالے گا۔ چنانچہ جبرائیل علیہ السلام سورہ نور 24: آیات 6 تا 10 لے کر نازل ہوئے۔ یہ آیات نازل ہونے کے بعد ہلال رضی اللہ عنہ آئے اور لعان کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے (دونوں میاں بیوی کو مخاطب کرکے) فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی ایک (جو جھوٹا ہے) توبہ کرتا ہے؟'' کسی نے بھی توبہ نہ کی اور عورت بھی (لعان کے لئے) کھڑی ہوگئی اس نے 4 مرتبہ گواہی دی (کہ مرد جھوٹا ہے) اور پانچویں مرتبہ گواہی دینے لگی تو لوگوں نے اسے روکا کہ پانچویں گواہی (اللہ تعالیٰ کے غضب کو) واجب کرنے والی ہے۔ (لہٰذا اچھی طرح سوچ لو) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں عورت رک گئی اور ہچکچانے لگی ہم نے گمان کیا کہ وہ (اپنے گناہ کا) اعتراف کرلے گی لیکن اس نے کہا کہ میں اپنی قوم کو ہمیشہ کے لئے رسوا نہیں کرنا چاہتی اور پانچویں گواہی دے دی (یعنی اگر مرد سچا ہے تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کا غضب ٹوٹے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا دھیان رکھنا اگر اس کے ہاں سرمگیں (سیاہ) آنکھوں، موٹی پیٹھ اور بھری بھری پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہوگا۔'' چنانچہ بچہ ایسی صفات والا ہی ہوا۔ (بچہ کی پیدائش کے بعد) آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر اللہ تعالیٰ کی کتاب کا قانون لعان نہ ہوتا تو میں (اس عورت پر) حد جاری کردیتا۔'' (بخاری)

❷ آپ ﷺ نے ایک مرد اور عورت میں لعان کروایا تو مرد کہنے لگا کہ عورت کے ہاں پیدا ہونے والا بچہ میرا نہیں ہے چنانچہ نبی ﷺ نے دونوں کو علیحدہ کردیا اور بچہ کا نسب عورت سے لگادیا۔ (بخاری)

لواطت (لڑکوں سے بدفعلی) کا بیان

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''اور ہم نے ان (قوم لوط) پر تہہ بہ تہہ پتھر برسائے۔'' (ھود 11: آیت 82)۔ ﴿وضاحت: قوم لوط میں لڑکوں سے بدفعلی کا عمل بہت عام ہوگیا تھا جس پر اللہ تعالیٰ کا سخت ترین عذاب نازل ہوا﴾

★ لواطت کی حد قتل کرنا ہے۔اس میں شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کا فرق نہیں ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جس کو تم قوم لوط والا عمل کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔'' (ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

★ جانوروں کے ساتھ بدفعلی کرنے والے کو بدترین سزا دینی چاہئے اور قید کیا جائے۔ غلام اور لونڈی زنا کریں تو ان کی سزا 50 کوڑے ہیں۔ چاہے وہ شادی شدہ ہوں۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''ان (باندیوں) کی سزا آزاد عورتوں کی سزا کا آدھا ہے۔'' (النسآء 4: آیت 25)

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:- ❶ ''جب تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اس پر حد لگائی جائے۔ اسے طعن و تشنیع نہ کی جائے اس لئے کہ شرعی سزا نے اسے (اس گناہ سے) پاک کر دیا ہے۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ آپ ﷺ نے مجھے ایک کالی باندی کے پاس بھیجا تا کہ میں اس پر حد زنا قائم کروں تو میں نے اسے حالت نفاس میں پایا اور آپ ﷺ کو اس کی خبر دی تو آپ ﷺ نے حکم دیا:- ''جب وہ نفاس سے فارغ ہو جائے تو اس کو 50 کوڑے لگانا۔'' (مسلم۔عن علی رضی اللہ عنہ)

مال غصب کرنا

دوسرے کے مال پر زبردستی اور ناحق قبضہ کر لینا غصب کہلاتا ہے مثلاً کسی شخص کا مکان چھین کر اس میں رہائش اختیار کر لینا یا کسی کی سواری، موبائل فون وغیرہ چھین کر اپنے قبضہ میں لے لینا گناہ کبیرہ ہے۔ فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''اور تم ایک دوسرے کا مال باطل طریقہ سے نہ کھاؤ۔'' (البقرہ 2: آیت 188)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:- ❶ ''خبردار تمہارے مال اور تمہارے خون ایک دوسرے پر حرام ہیں۔'' (بخاری، مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❷ ''جو شخص کسی کی زمین میں سے ایک بالشت کے برابر بھی ناجائز قبضہ کرتا ہے۔ قیامت کے دن اسے 7 زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔'' (بخاری، مسلم۔عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ)

❸ ''کسی مسلمان کا مال اس کی خوشی کے بغیر لینا حلال نہیں ہے۔'' (دار قطنی۔عن حذیم بن حلیفہ رضی اللہ عنہ)

مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرنا باعث شرمندگی

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیر لیا تو بلاشبہ اس کی دنیا کی زندگی تنگ (بے سکونی والی) ہوگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے وہ کہے گا: ''اے میرے رب، آپ نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا؟'' ارشاد ہوگا:۔ ''جس طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں، تو نے وہ بھلا دیں آج تجھے بھی اسی طرح بھلا دیا جائے گا۔'' (طٰہٰ 20: آیات 124 تا 126)

آپ ﷺ نے فرمایا:

❶ ''جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ملامت ہوگی اور جو شخص کسی جگہ کھڑا ہوا اور وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ملامت ہوگی۔'' (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ❷ ''جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لئے باعثِ حسرت ہوگی اگرچہ وہ لوگ جنت میں داخل ہو بھی جائیں۔'' (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

❸ جو لوگ کسی مجلس میں اللہ کا ذکر کیے بغیر مجلس سے اٹھ جاتے ہیں۔ان کی مثال مردہ گدھے سے اٹھنے والی بدبو کی طرح ہوگی جو ان کے لئے قیامت کے دن حسرت کا باعث ہوگی۔ (ابوداؤد، احمد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❊ نوٹ:۔ مجلس کے اختتام کی دعا کے لئے اس کتاب کے آخر میں صفحہ نمبر 254 پر دیکھیں ❊

مرتے وقت اللہ سے اچھی امید رکھئے

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''جو شخص اپنے رب سے اچھی ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔'' (الکہف 18: آیت 110)

رسول کریم ﷺ ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے جب کہ وہ نزع کی حالت میں تھے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا:۔ ''تم اپنے آپ کو کیسا پاتے ہو؟'' انہوں نے کہا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں اور اپنے گناہوں سے بھی ڈرتا ہوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''یہ دو باتیں جس شخص کے دل میں اکٹھی ہو جائیں تو اللہ عزّ وجل اسے ضرور وہ چیز عطا فرما دیتے ہیں جس کی وہ امید رکھتا ہے۔'' (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

مرغوب چیزیں ترک کرنے کی فضیلت

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''پس ان کے بعد کچھ نالائق لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے پس عنقریب یہ جہنم کے عذاب سے دو چار ہوں گے مگر جس نے توبہ کر لی ایمان لایا اور عمل صالح کئے ایسے لوگ یقیناً جنت میں جائیں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔'' (مریم 19: آیات 59 تا 60)

﴿وضاحت: ہر طالب دنیا کو بھی دنیا اتنی نہیں ملتی جتنی اس کی خواہش ہوتی ہے بلکہ خواہش اور کوشش کے باوجود بھی اتنی ہی ملتی ہے جتنی کہ اللہ ربّ العزت چاہتے ہیں پھر کیوں نہ انسان صبر و قناعت سے کام لے اور اصل توجہ آخرت کی زندگی سنوارنے پر رکھے جو دائمی اور ہر لحاظ سے بہتر ہے﴾

مساجد کا احترام اور ان کو پاک رکھنے کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ اور یہ مساجد اللہ (کی عبادت) کے لئے ہیں لہٰذا اس کے ساتھ کسی کو بھی نہ پکارو۔'' (الجن 72: آیت 18)

❷ ''ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو تاکید کی کہ میرے گھر (بیت اللہ) کو طواف

اعتکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے صاف ستھرا رکھیں۔" (البقرہ 2: آیت 125)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

❶ "مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ اس کا کفارہ اسے مٹی میں دبا دینا ہے۔" (بخاری۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: جب مسجد کا فرش کچا (مٹی یا ریت کا) ہو تو تھوک کو مٹی کے نیچے چھپا دیں لیکن جب مسجد پختہ ہو تو اسے کسی چیز سے صاف کر دیں یا اسے پانی سے دھو دیں﴾

❷ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ مسجد کے قبلہ والی دیوار پر بلغم دیکھا تو اسے کھرچ کر صاف کروا دیا (بخاری۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے اس کے بعد اس پر عنبر (ایک قسم کی خوشبو) مل دی۔ (ابوداؤد)

❸ "یہ مساجد پیشاب اور گندگی پھیلانے کے لئے نہیں ہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور تلاوت قرآن ہی کے لئے ہیں۔" (مسلم)

﴿وضاحت: مساجد صرف اللہ کی عبادت کے لئے ہیں
اس میں دنیاداری کے کام نہیں کرنے چاہئے﴾

❹ آپ ﷺ نے مسجد میں خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا اور اس سے بھی کہ اس میں گم شدہ چیز کا اعلان کیا جائے یا اس میں (بیہودہ) اشعار پڑھے جائیں۔ (ترمذی)

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی سنتیں

❶ "مسجد میں داخل ہوتے وقت آپ ﷺ پہلے بایاں پاؤں جوتے سے نکال کر بائیں جوتے پر رکھتے اور پھر دایاں پاؤں جوتے سے نکال کر مسجد میں رکھتے تھے۔" (بیہقی)

﴿وضاحت: یہ اسلئے کہ جوتے سے پہلے بایاں پیر باہر نکالنا سنت ہے مگر مسجد میں پہلے دایاں پیر داخل کرنا سنت ہے اس طرح دونوں سنتوں پر عمل ہو گیا﴾

❷ آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتے تھے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(ترجمہ) "اے اللہ، میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔" (مسلم)

درود (ترجیحاً نماز والا) بھی پڑھے۔ (نسائی۔ عمل الیوم واللیلۃ)

مسجد میں داخل ہونے کے بعد کی سنتیں

آپ ﷺ نے فرمایا: - ● "جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے 2 رکعت نماز (تحیۃ المسجد) ادا کرے۔" (بخاری، مسلم)

● "تحیۃ المسجد مکروہ اوقات میں نہ پڑھے۔" (احمد)

● "اگر جماعت ہو رہی ہو تو اس میں شامل ہو جائیں۔" (بخاری)

● "جب فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو پھر سوائے فرض نماز کے کوئی دوسری نماز نہیں ہوتی۔" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ● "جب تم اذان (یا اقامت) سنو تو جو کلمات مؤذن کہے وہی تم بھی کہو۔" (بخاری، مسلم۔ عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿نوٹ: "اذان کے ہر کلمہ کا جواب وہی کلمہ ہے سوائے: حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے۔ ان کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہنا چاہئے۔" (بخاری)﴾

● "جس نے پورے یقین سے اذان کا جواب دیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (نسائی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿نوٹ: بہتر ہے اذان سے پہلے مسجد میں پہنچ جائیں﴾

● اذان سے فارغ ہونے کے بعد مؤذن اور اذان سننے والا دونوں درود (ابراہیمی) پڑھ کر یہ دعا پڑھیں تو رسول اکرم ﷺ ان کے حق میں ضرور شفاعت کریں گے: اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

(ترجمہ) "اے اللہ، اس پوری دعوت (اذان) اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب آپ محمد (ﷺ) کو وسیلہ، بزرگی اور جس مقامِ محمود کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے وہ عنایت فرمائیں۔" (بخاری)

﴿وضاحت: وسیلہ جنت میں بلند ترین درجہ کا نام ہے اور مقامِ محمود مقام شفاعت ہے﴾

● "فجر کی 2 رکعت (سنت مؤکدہ) دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہیں۔" (مسلم)

"جب تم میں سے کوئی شخص فجر کی 2 رکعت سنتیں پڑھ لے تو دائیں کروٹ پر (چند منٹ

لیٹ جائے۔" (ترمذی)

⑨ آپ ﷺ فجر کی سنتوں کے بعد 3 بار یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ

(ترجمہ) "اے اللہ، آپ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل (علیہم السلام) اور محمد ﷺ کے رب ہیں۔ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔" (حاکم)

⑩ "اذان اور اقامت کے درمیان دُعا رد نہیں کی جاتی۔" (ابوداؤد، ترمذی۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿اذان اور اقامت کے درمیان خوب دعائیں مانگئے﴾

⑪ "اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں باجماعت نماز پڑھنا 27 درجہ زیادہ ثواب ہے۔"

(بخاری، مسلم۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

⑫ "دین کا علم رکھنے والوں اور سمجھ دار لوگوں کو امام کے پیچھے پہلی صف میں کھڑا ہونا چاہئے۔" (مسلم)

﴿وضاحت: یہ اس لئے کہ امام کو کوئی حادثہ پیش آ جائے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے تو پیچھے والوں میں سے ایک ایسا نمازی جس کو مسائل کا علم ہو وہ آگے بڑھ کر نماز جاری رکھ سکے۔﴾

⑬ "اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جائے تو لوگ اس کے لئے ضرور قرعہ اندازی کریں اور اگر اوّل وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت معلوم ہو جائے تو ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں اور اگر عشاء اور فجر کی فضیلت جان لیں تو اس میں ضرور آئیں۔ خواہ گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ آنا پڑے۔" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

⑭ "اگر مجھے عورتوں اور بچوں کا خیال نہ ہوتا تو میں ان لوگوں (کے گھروں) کو جلا دیتا جو (بغیر شرعی عذر کے) جماعت میں نہیں آتے۔" (بخاری)

• آپ ﷺ نے ایک نابینا صحابی عبداللہ بن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ کو جو اذان کی آواز سنتے تھے

ان کو گھر پر فرض نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: جن لوگوں کے گھر مسجد کے قریب ہوں ان کے لئے مسجد میں آنا ضروری ہے﴾

● ''اپنی صفوں کو سیدھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔'' (بخاری)

● ''اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو۔ میں تمہیں اپنی پشت سے بھی دیکھتا ہوں۔'' (بخاری)

﴿یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا﴾

'' ہم میں سے ہر آدمی اپنا کندھا ساتھ والے نمازی کے کندھے سے اور قدم اس کے قدم سے ملا کر کھڑا ہوتا تھا۔'' (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

● '' آپ ﷺ تکبیر تحریمہ کہنے سے قبل ہماری طرف چہرہ مبارک کر کے کھڑے ہوجاتے اور فرماتے: سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ '' مل کر سیدھے کھڑے ہوجاؤ۔'' (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

مسجد سے باہر نکلتے وقت کی سنتیں

● جب بھی مسجد سے نکلیں تو ﴿دونوں جوتے آرام سے زمین پر رکھئے۔ پھینکیں نہیں﴾ پہلے بایاں پاؤں مسجد سے باہر نکال کر بائیں جوتے کے اوپر رکھیں پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(ترجمہ)''اے اللہ، میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔'' (مسلم)

پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنے کے بعد پہلے دائیں پیر میں جوتا پہنیں اور پھر بائیں پیر میں۔

● پورے راستہ میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں اور نگاہیں نیچی رکھیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-''بہترین ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔''(ترمذی)

مصیبت کے وقت کے اعمال

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)'' وہ لوگ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (البقرۃ 2: آیت 156)

(ترجمہ)''بے شک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔''

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''مومن جب بھی کوئی بھلائی حاصل کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف اور شکرادا کرتا ہے اور اسے جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف اور صبر کرتا ہے پس مومن کو ہر چیز پر اجر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو وہ اپنے منہ کی طرف لے جاتا ہے اس میں بھی اسے اجر ملتا ہے۔'' (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن سعد رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ہر حال میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں﴾

مہمان نوازی کا سنت طریقہ

❶ کسی کے آنے کے وقت تعظیماً اسی جگہ کھڑا ہونا جائز نہیں ہے۔آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ ﷺ لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تشریف لائے تو ہم آپ ﷺ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا ''اس طرح مت کھڑے ہو جس طرح عجمی ایک دوسرے کے لئے تعظیماً کھڑے ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

❷ ''اور جو شخص اپنے لئے اس بات کو پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے سامنے (تعظیماً) کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔'' (ترمذی، ابوداؤد)

❸ مصافحہ یا معانقہ کے ارادہ سے یا اسے بٹھانے کا ارادہ ہو تو (پہلے چند قدم اس کی طرف بڑھے) اور پھر مصافحہ یا معانقہ کریں تو جائز ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے انصار سے فرمایا تھا: ''کہ تم اپنے سردار سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ (جو کہ زخمی حالت میں) سواری پر آ ئے ہیں کھڑے ہو کر اس کی طرف جاؤ (اور اسے سواری سے اتار لاؤ)۔ (بخاری، مسلم)

❹ ملاقات اور کسی کو آتے ہوئے دیکھ کر اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَمَرْحَبًا یعنی خوش آمدید کہنا مسنون ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھ کر مَرْحَبًا (خوش آمدید) فرمایا تھا۔'' (ترمذی)

❺ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ (دستور کے مطابق) اپنے مہمان کی عزت کرے (صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا دستور کیا ہے؟) فرمایا ''ایک دن اور ایک رات تو

پُرتکلف دعوت ہے اور ضیافت (مہمان نوازی) 3 دن کے لئے ہے اس کے بعد صدقہ و خیرات ہے۔'' (بخاری)۔ ● ''ایک بستر مرد کے لئے، دوسرا عورت کے لئے، تیسرا مہمان کے لئے اور چوتھا شیطان کے لئے ہوتا ہے۔'' (مسلم)۔ ﴿نوٹ: گھر میں بستر اور دیگر سامان ضرورت سے زیادہ نہ رکھئے۔ یہ تقویٰ کا اعلیٰ ترین درجہ ہے﴾

● ''مہمان جب رُخصت ہو تو گھر کے دروازہ تک اس کو چھوڑنا چاہیئے۔'' (ابن ماجہ)

نافرمان اولاد کے انجام کا بیان

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

''وہ کشتی انہیں پہاڑ جیسی موجوں میں لے کر چل رہی تھی اس وقت نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو (سب سے) الگ تھلگ تھا کہ پیارے بیٹے، تم بھی ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ، کفار میں شامل نہ ہو۔'' اس بیٹے نے جواب دیا:۔'' میں ابھی کسی (بڑے) پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔''

نوح (علیہ السلام) نے کہا:۔'' آج اللہ کے حکم کے علاوہ کوئی بچانے والا نہیں۔ صرف وہی بچیں گے جن پر اللہ کا رحم ہوگا۔ اتنے میں دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ غرق ہونے والوں میں شامل ہوگیا۔'' (ھود 11: آیات 42 تا 43)

﴿وضاحت: نوح علیہ السلام کا بیٹا نافرمان ہونے کی وجہ سے ان کی آنکھوں کے سامنے غرق ہوگیا۔ اولاد جب تک والدین کی فرمانبرداری کرتی ہے کامیاب رہتی ہے اور جب نافرمانی کرنے لگ جاتی ہے تو دنیا و آخرت دونوں میں خسارہ میں رہتی ہے﴾

فرمانِ رسول ﷺ ہے:

● ''تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ ★ ماں باپ کا نافرمان ★ دیوث ★ مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت۔'' (نسائی)

● ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، ماں باپ کا اولاد پر کیا حق ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:۔" وہ دونوں تیری جنت بھی ہیں اور جہنم بھی۔" (ابن ماجہ)۔

﴿وضاحت : یعنی ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا دخول جنت کا سبب ہے اور انہیں تکلیف دینا اور رنجیدہ کرنا دوزخ میں جانے کا سبب ہے﴾

نام رکھنے کی سنتیں

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:۔ ❶ " ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب نام عَبْدُاللّٰهِ اور عَبْدُالرَّحْمَانِ ہیں" (مسلم)۔﴿وضاحت: انہی دونوں ناموں کے چھوٹے نام (اسم تصغیر) عُبَيْدُاللّٰهِ اور عُبَيْدُالرَّحْمَانِ ہیں جو اچھے نام ہیں﴾

❷ "اللہ کے ہاں زیادہ ناراضگی کے لائق اور برا نام اس شخص کا ہے جس کو شہنشاہ کہہ کر پکارا جاتا ہے جب کہ شہنشاہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔" (مسلم)

❸ " میرا نام بَرَّۃ (نیک) تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو پاک باز مت کہلواؤ۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ تم میں سے کون نیک ہے؟ لہٰذا اپنا نام (برہ کی بجائے) زینب رکھو" (مسلم۔ عن زینب ؓ) ۔❹ " عمر ؓ کی ایک بچی کا نام "عاصیہ" (گناہ گار) تھا۔ رسول کریم ﷺ نے ان کا نام " جمیلہ " رکھا (مسلم)۔❺ "تم میں سے کوئی شخص کسی کو یہ نہ کہے کہ یہ میرا بندہ ہے (اور) یہ میری بندی ہے۔ تم سب اللہ کے بندے ہو اور سب عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں۔ البتہ یہ کہے میرا غلام ہے میری لونڈی ہے میرا لڑکا ہے اور میری لڑکی ہے نیز غلام اپنے آقا کو رب نہ کہے البتہ "میرے آقا" کہے۔" (مسلم)

نذر کا بیان

کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کسی کام کو اپنے اوپر لازم کرلے جو پہلے اس پر لازم نہیں تھا تو اس کو نذر کہتے ہیں۔ مثلاً یہ کہے کہ اگر میرا فلاں کام ہوگیا تو میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھوں گا یا 2 رکعت نماز پڑھوں گا یا 100 روپے خیرات کروں گا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

﴿ مگر ایسی نذر نہ مانے جو وہ پوری نہ کرسکتا ہو مثلاً ایک لاکھ رکعات نفل پڑھوں گا﴾

★ نذر کا حکم:

جس نذر میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی رضا مطلوب ہو وہ نذر جائز ہے اور جس نذر میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی رضا مطلوب ہو یا کسی اور کے نام سے مانی جائے تو وہ حرام ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

1 ''اللہ سے جب عہد کرو تو اسے پورا کرو۔'' (النحل 16: آیت 91)

2 ''اور چاہئے کہ وہ (لوگ) اپنی نذریں پوری کریں۔'' (الحج 22: آیت 29)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو اللہ کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے ضرور پورا کرے۔''

(بخاری۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: اگر کام پورا نہیں ہوا تو پھر نذر کا پورا کرنا بھی ضروری نہیں﴾

★ نذر معصیت (کسی گناہ کی نذر ماننا):

کسی حرام کام کے ارتکاب کی نذر یا کسی فرض کو چھوڑنے کی نذر ماننا مثلاً کسی مومن کو مارنے کی نذر یا نماز چھوڑ دینے کی نذر ماننا حرام ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ '' جو اللہ کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے پورا نہ کرے۔'' (بخاری۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

نفقہ کا بیان

★ طعام ولباس اور رہائش دینے کو نفقہ کہتے ہیں جو مستحق کو دینا ضروری ہے۔ 6 قسم کے لوگ نفقہ کے مستحق ہوتے ہیں:

1 طلاق بائنہ (جس طلاق کے بعد شوہر رجوع نہیں کر سکتا) والی عورت اگر حاملہ ہے تو ایام عدت کا نفقہ خاوند پر ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور اگر حمل والیاں ہیں تو وضع حمل تک ان پر خرچ کرو۔'' (الطلاق 65: آیت 6)

2 ماں باپ کا نفقہ اولاد پر ہے۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔'' (البقرہ 2: آیت 83)

رسول اکرم سے پوچھا گیا "نیکی کرنے کے لئے سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟" آپ ﷺ نے 3 بار فرمایا:۔"تمہاری ماں" اور چوتھی مرتبہ فرمایا:۔"تمہارا باپ۔" (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ③ بیوی کا نفقہ خاوند پر ہوتا ہے۔ اگر اس کے نکاح میں ہو۔ یا طلاق رجعی کی عدت میں ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔"تمہاری عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ جو خود کھاؤ وہ انہیں کھلاؤ اور جو خود پہنو وہی انہیں پہناؤ۔" (ابوداؤد۔عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ)۔ ④ نابالغ اولاد کا خرچ والد کے ذمہ ہے۔فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) "اس رزق میں سے ان (اولاد) کو کھلاؤ اور لباس مہیا کرو اور ان سے اچھی بات کہو" (النسآء،4:آیت 5)۔ ﴿وضاحت: نابالغ بچوں کا خرچہ والد پر ہے والد کو چاہئے کہ بہت زیادہ صدقہ و خیرات کرنے کے بجائے پہلے اپنے بچوں کو خرچہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ بچہ اپنی کمسنی، معذوری یا محتاجی کی وجہ سے سراپا سوال بن کر والد کی طرف دیکھتا رہے۔ اسی طرح اگر والدین نفقہ کے ضرورت مند ہوں اور اولاد کھاتی پیتی ہو تو اولاد والدین کے نفقہ کی ذمہ دار ہے۔ (تیسیر الباری)﴾ ۔⑤ خادم کا خرچ اس کے مالک پر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"غلام کے لئے کھانا اور لباس رواج کے مطابق ہے اور اس سے اس کی طاقت کے مطابق کام لیا جائے۔" (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

نماز تحیۃ الوضو جنت میں لے جانے والا عمل ہے

رسول کریم ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے بلال رضی اللہ عنہ، اسلام لانے کے بعد تمہارا وہ کونسا عمل ہے جس پر تمہیں بخشش کی زیادہ امید ہے؟ کیونکہ آج (معراج والی) رات، میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے چلنے کی آواز سنی ہے۔ عرض کیا "مجھے اپنے اعمال میں سب سے زیادہ امید اپنے اس عمل سے ہے کہ دن ہو یا رات میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور ہو (نفلی) نماز پڑھ لیتا ہوں۔" (بخاری)

نماز اور وضو میں وسوسوں کا علاج

فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) "اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ (تعالیٰ) سے پناہ طلب کر لیا کریں۔ بے شک وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ بے شک

وہ لوگ جو پرہیزگار ہیں، جب شیطان کی طرف سے انہیں کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو وہ خبردار ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ فوراً بصیرت سے کام لینے لگتے ہیں۔" (الاعراف 7: آیات 200 تا 201)

احادیث رسول ﷺ ہیں:۔

❶ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور جب میں قرأت کرتا ہوں تو مجھ کو شبہ میں ڈال دیتا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک شیطان ہے جس کو خنزب کہا جاتا ہے پس جب تم اپنے دل میں اس کے وسوسہ کی کوئی چیز محسوس کرو تو

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(ترجمہ) "میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے۔"

پڑھ کر بائیں جانب دل کی طرف 3 بار تھتکار دیا کرو۔" عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں "میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے وسوسہ دور کر دیا۔" (مسلم)

﴿ وضاحت: نماز میں اور نماز کے علاوہ بھی یہ عمل بار بار کیجئے نماز میں دورانِ قرأت یا جہاں بھی وسوسہ آئے وہیں رک کر یہ عمل کریں۔ بہترین علاج ہے ﴾

❷ اگر اللہ تعالیٰ یا رسول اکرم ﷺ کی شان میں کوئی گستاخانہ وسوسہ شیطان دل میں ڈالے تو اس کا علاج یہ ہے کہ سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگئے کہ اے اللہ، میں آپ کا عاجز کمزور اور کمترین بندہ ہوں جب تک آپ کی مدد نہ ہو میں شیطان کو قابو نہیں کر سکتا۔ جتنا وسوسہ شیطان ڈالے آپ میرے دل میں کروڑوں درجہ زیادہ اپنی اور اپنے پیارے رسول کریم ﷺ کی محبت ڈال دیں اور مجھے اپنے متقی پرہیزگار اور شکر گزار بندوں میں شامل فرما لیں۔ اللہ تعالیٰ کو عاجزی اور انکساری پسند ہے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی ضرور مدد ملے گی۔ یہ عمل بار بار روزانہ کریں جب تک یہ وسوسہ آنا بند نہ ہو جائے۔ (مجرب عمل ہے)

❸ آپ ﷺ نے فرمایا: "کبھی کبھی میرے دل پر بھی وسواس (وہم) اور پریشان کن خیالات کا ہجوم ہو جاتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے دن میں 100 بار استغفار کرتا ہوں۔" (مسلم)

﴿وضاحت: اس لئے آپ بھی روزانہ 100 بار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ یا پوری استغفار پڑھیے﴾

❹ وسوسوں سے بچنے کے لئے سورۂ اخلاص بار بار پڑھیے (مفہوم حدیث ابوداؤد)

اس لئے کہ یہ سورہ اللہ کریم کے مخلوق ہونے کی نفی اور اللہ تعالیٰ کے خالق ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ''ایک بار سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔'' (بخاری)

روزانہ زیادہ سے زیادہ اس (سورہ اخلاص) کو پڑھیے۔

❺ یہ فرمان الٰہی پڑھیے:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

(ترجمہ) ''وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔'' (الحدید 57: آیت 3)

❻ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' لوگ ہمیشہ سوالات کرتے رہیں گے یہاں تک یہ کہا جائے گا کہ ساری مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو (نعوذ باللہ) کس نے پیدا کیا؟ اس موقع پر آپ کہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر بھی نہیں ہے، اس کے بعد 3 دفعہ اپنی بائیں (دل کی طرف) تھتکار دیں اور شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگئے۔'' (ابوداؤد)

یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بار بار پڑھیے

❼ جو لوگ نماز کے لئے وضو صحیح طریقہ سے نہیں کرتے ایسے لوگوں کے دلوں میں بھی وسوسے زیادہ آتے ہیں اور قرأت میں شک پیدا ہوتا ہے۔ (مفہوم حدیث نسائی)

آپ ﷺ نے فرمایا: ''وضو والے شیطان کا نام وَلْهَـــانْ ہے جو وضو میں وسوسے ڈالتا ہے۔ پانی کے وسوسوں سے بچو۔'' (ترمذی)۔ ہاتھ اور پاؤں کہنیوں اور ٹخنوں سے کچھ اوپر تک دھونا بہتر ہے کیونکہ اعضاءِ وضو کو قیامت کے دن زیور پہنایا جائے گا۔ (بخاری)

شیطان وسوسے ڈال کر پریشان کرتا ہے کہ شاید وہاں پانی نہ پہنچا ہو شاید ابھی 3 بار نہیں ہوا

ہے، ایسے وسوسوں سے بچئے اور کسی عضو کو 3 بار سے زیادہ نہیں دھوئیں۔ ورنہ آپ کا شمار فضول خرچی کرنے والوں میں ہوگا۔ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

"بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔" (بنی اسرآئیل 17 : آیت 27)

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ★ "اگر بہتی نہر کے کنارہ پر بھی وضو کر رہے ہو تو پانی کے استعمال میں فضول خرچی نہ کرو" (ابن ماجہ)۔ پورا نل کھول کر وضو نہ کریں بلکہ چلو میں پانی لے کر نل بند کر دیں اور اعضا کو مَل مَل کر دھوئیں تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

★ "میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر فرمایا:" اے محمد ﷺ آپ جب بھی وضو سے فارغ ہوا کریں تو اپنی شرم گاہ پر (کپڑے کے اوپر سے) چھینٹے مار لیا کریں" (ترمذی)۔ یہ وسواس کا بہترین علاج ہے ★ "جب تک آواز نہ سن لو یا بدبو نہ آئے نماز جاری رکھو" (مسلم) محض شک یا وسوسہ کی وجہ سے دوبارہ وضو نہیں کرنا چاہیئے۔ ★ "تم میں سے کوئی بھی اپنے غسل خانہ میں ہرگز پیشاب نہ کرے کہ پھر وہیں غسل کرنے یا وضو کرنے بیٹھ جائے عام طور پر وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں" (ابوداؤد)۔ ★ بیت الخلا جن اور شیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہے اس لئے تم میں سے جب کوئی بیت الخلا جائے تو یہ دعا (ضرور) پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ

(ترجمہ) "شروع کرتا ہوں (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ) "اے اللہ، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے۔" (بخاری)

آپ ﷺ بیت الخلا سے باہر تشریف لا کر یہ دعا پڑھتے تھے:۔ غُفْرَانَكَ

(ترجمہ) "(اے اللہ) میں آپ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔" (نسائی)

● "جس چیز میں شک ہو اس کو ترک کر دو۔" (بخاری)

● اذان دیجئے۔ اذان سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (بخاری)

⑪ قرآن کی تلاوت بہت زیادہ کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ

شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جائے۔" (مسلم)
صبح و شام اور سونے جاگنے کے اذکار، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار بھی شیطانی وسوسوں کو دور رکھتے ہیں۔

نماز باجماعت کی فضیلت و اہمیت

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔" (البقرہ 2 : آیت 43)

﴿ نوٹ : نماز باجماعت پڑھنا معذور اور بیمار کے علاوہ سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ البتہ خواتین کے لئے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ بلا عذر شرعی، جماعت کے ساتھ شریک نہ ہونے والا گناہ گار ہے۔ اگر کسی جگہ 2 آدمی نماز پڑھ رہے ہوں تو انہیں بھی حکم ہے کہ ایک کو امام بنا کر باجماعت نماز ادا کریں۔ (بخاری)﴾

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ❶ "جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز تنہا پڑھی جانے والی نماز سے 27 درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔" (بخاری)

❷ "جب نمازی اچھی طرح وضو کر کے مسجد کی طرف چلے تو ہر قدم کے بدلہ اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے پھر جب وہ باجماعت نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز کی جگہ پر باوضو بیٹھا رہتا ہے" (بخاری)۔ ❸ "جو شخص اذان سن کر بیماری، خوف یا کسی (اور شرعی) عذر کے بغیر مسجد میں نہ جائے تو اس کی (دوسری جگہ) پڑھی ہوئی نماز قبول نہیں ہوتی" (ابوداؤد)۔ ﴿وضاحت : نماز باجماعت پڑھنے سے ایک نماز پر 27 نمازوں کا ثواب ملتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کئی دیگر فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً :
① پانچوں وقت مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوتے ہیں۔ ② محبت پیدا ہوتی ہے۔ ③ اتفاق و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ ④ دوسروں کو دیکھ کر عبادت

کا زیادہ شوق پیدا ہوتا ہے۔ ⑤ عبادت میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔⑥ عبادت کا صحیح طریقہ معلوم ہوتا ہے ﴾عورتوں کو بھی نماز باجماعت پڑھنے کی اجازت ہے۔

❶ ''جب تمہاری بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو اسے نہ روکو (بلکہ جانے دو)۔'' (بخاری۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

❷ ''جو عورت خوشبو لگا کر مسجد جائے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک اس (خوشبو) کو اچھی طرح دھونہ ڈالے۔'' (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

نماز باجماعت میں صفوں کو برابر کرنا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ❶ ''صفوں کو سیدھا رکھو اور خوب مل کر کھڑے ہوا کرو۔'' (بخاری)

❷ ''صفوں میں دیوار کی طرح آپس میں خوب مل کر کھڑے ہو۔جس طرح دیوار میں ایک اینٹ دوسری اینٹ سیمنٹ اور ریتی سے مل جاتی ہے۔صفوں کے درمیان میں خالی جگہ مت چھوڑو کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ شیطان بکری کے بچہ کی طرح صفوں کے درمیان کی خالی جگہ میں گھس جاتا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: صفیں سیدھی کر کے اس طرح مل کر کھڑے ہونا چاہئے کہ ساتھ والے کے قدم سے قدم ملا ہوا ہو، درمیان میں خالی جگہ بالکل نہیں رہنی چاہئے کیونکہ صفوں کو سیدھا رکھنے سے نماز مکمل، جبکہ فاصلہ رکھنے سے ناقص ہوجاتی ہے﴾

❸ ہم (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں) نماز کے لئے (صف میں) قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہوا کرتے تھے۔ (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❹ ''تم اس طرح صفیں کیوں نہیں باندھتے ہو جس طرح فرشتے اپنے رب کے سامنے صفیں باندھتے ہیں۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:۔''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صفیں باندھتے ہیں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''وہ پہلے پہلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔'' (مسلم۔عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

❺ (امام کے نزدیک) بالغ اور سمجھ دار لوگ کھڑے ہوں پھر وہ لوگ جو (عقلمندی میں) ان کے قریب ہوں پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہوں۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھاتے تو پہلے مردوں کی پھر بچوں کی صف مکمل کراتے تھے۔ (ابوداؤد)۔ ⓫ "پہلے اگلی صف پوری کرو پھر دوسری صف، جو کمی رہے وہ آخری صف میں رہے۔" (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: پہلی صف میں امام کے قریب بالغ اور سمجھدار لوگ کھڑے ہوں اس لئے کہ اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنے پیچھے کھڑے ہوئے آدمی کو امامت کے لئے کھڑا کر سکے۔ پہلے مردوں پھر بچوں اور آخر میں عورتوں کی صف ہونی چاہئے ﴾

❼ "اللہ تعالیٰ پہلی صف والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے (رحمت کی) دعا کرتے ہیں۔" (ابوداؤد)

نماز میں ناپسندیدہ کام

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) "ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں۔" (الماعون 107: آیات 4تا6)

★ نماز میں سر کو اِدھر اُدھر پھیرنا یا اِدھر اُدھر دیکھنا:

میں نے آپ ﷺ سے نماز میں نظر اِدھر اُدھر جانے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا "یہ ایک جھپٹ ہے جو شیطان بندہ کی نماز پر مارتا ہے۔" (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

★ نماز کے دوران نظریں آسمان کی طرف اٹھانا:

آپ ﷺ نے فرمایا:- "جو لوگ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں وہ اس کام سے رک جائیں ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔" (بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

★ نماز کے دوران پہلوؤں پر ہاتھ رکھنا:

آپ ﷺ نے پہلوؤں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

★ نماز کے دوران بالوں یا کپڑوں کو سمیٹنا:- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں کپڑوں یا بالوں کو نہ سمیٹوں۔" (بخاری، مسلم۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

★ انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کرنا اوران کو چٹخانا:
آپ ﷺ نے فرمایا:۔''جب تم میں سے کوئی وضو کر کے مسجد کی طرف چلے تو انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے کیونکہ وہ نماز ہی کی حالت میں شمار ہوتا ہے۔'' (ترمذی۔عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)

★ نماز میں کوئی بے فائدہ کام کرنا:۔ ایسا کام جو نماز کے خشوع میں مخل ہو مثلاً لباس یا داڑھی کے بالوں کو ہاتھ لگاتے رہنا یا جائے نماز اور دیواروں کے رنگوں اور ڈیزائینوں کو دیکھتے رہنا وغیرہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا'' نماز میں سکون اختیار کرو۔'' (مسلم۔عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما)

★ منہ کھول کر جمائی لینا:
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''نماز کے دوران اگر تمہیں جمائی آئے تو اسے روکنے کی کوشش کرو اور منہ کھول کر ہاہا نہ کرو ایسا کرنے سے شیطان خوش ہوتا ہے۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

★ رکوع یا سجدہ میں تلاوت قرآن کرنا:۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''مجھے رکوع یا سجدہ میں تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہے۔'' (مسلم۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

★ کھانے پینے یا دیگر ضروریات کی موجودگی میں نماز:
آپ ﷺ نے فرمایا:۔''کھانے کی موجودگی اور پیشاب و پاخانہ کی حاجت کے دوران نماز جائز نہیں'' (مسلم ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا) ۔ ﴿وضاحت : پہلے ایسی حاجات سے فارغ ہو جائیں﴾

★ تشہد میں ایڑیوں پر بیٹھنا اور سجدہ میں بازو بچھانا منع ہے:
''رسول اکرم ﷺ نے شیطان کی طرح بیٹھنے اور سجدہ میں اپنے بازوؤں کو درندوں کی طرح (زمین پر) بچھانے سے منع فرمایا۔'' (مسلم۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

نماز پڑھنے کا مسنون طریقہ

نماز پڑھنے کا وہ مسنون طریقہ جس سے آپ پورا پورا (100 میں سے 100) اجر حاصل کریں وہ یہ ہے:۔ ● طہارت اچھی طرح کریں۔ پیشاب کا کوئی قطرہ کپڑوں پر نہ لگے ● جسم پاک ہو ● وضو بہترین ہو ● تلاوت (قرآن و دعائیں) آہستہ آہستہ پڑھے تا کہ ہر حرف واضح طور پر ادا ہو ● پوری نماز میں نگاہ سجدہ کی جگہ ہو۔ ادھر اُدھر نہ دیکھے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے۔ اس کے بعد ایک شخص آیا اور نماز پڑھنے لگا نماز کے بعد اس نے آ کر نبی کریم ﷺ کو سلام کیا آپ ﷺ نے سلام کا جواب دے کر فرمایا کہ واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ چنانچہ اس نے دوبارہ نماز پڑھی اور واپس آ کر آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا کہ جا کر دوبارہ نماز پڑھو، کیون کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ چنانچہ اس نے دوبارہ نماز پڑھی پھر آ کر آپ ﷺ کو سلام کیا۔ 3 مرتبہ اسی طرح ہوا۔ آخر اس شخص نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کی بعثت حق پر کی ہے میں تو اس سے اچھی نماز پڑھنا نہیں جانتا۔ اس لئے آپ ﷺ مجھے (اچھی نماز کی) تعلیم دیجئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوا کرو تو (پہلے) تکبیر کہو پھر قرآن مجید سے جو کچھ تم سے ہو سکے (آرام آرام سے) پڑھو۔ اس کے بعد رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع میں جاؤ۔ پھر سر اٹھاؤ اور پوری طرح کھڑے ہو جاؤ۔ پھر جب سجدہ کرو تو پوری طرح سجدہ میں چلے جاؤ پھر (سجدہ سے) سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ دوبارہ پھر اسی طرح سجدہ کرو۔ یہی طریقہ نماز کی تمام رکعتوں میں اختیار کرو۔'' (بخاری)

﴿ وضاحت: اس شخص نے قیام، رکوع اور سجود اچھی طرح ادا نہیں کئے تھے اسی وجہ سے آپ ﷺ نے اسے نماز دہرانے کا حکم فرمایا۔ اچھی نماز (فرض، سنت، نفل) جس طرح آپ ﷺ نے سکھائی، پڑھی جائے تو فی رکعت کم از کم 2 منٹ لگتے ہیں اور فجر کی نماز میں کم از کم پانچ منٹ فی رکعت لگتے ہیں کیوں کہ فجر کی نماز میں زیادہ تر لمبی سورتیں پڑھنا آپ ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی۔ آپ ﷺ تو اس سے کہیں زیادہ وقت بھی فی رکعت لیتے تھے قرآن اور دعاؤں کا ہر لفظ پورا پورا معروف طریقہ سے (عربی لہجے میں) ادا کیجئے۔ بہتر ہو گا کہ ایک نماز با آواز بلند پڑھ کر کسی دوسرے کو سنا دیجئے اس لئے کہ انسان اپنی غلطی خود نہیں پکڑ پاتا ہے۔ ہر نماز یہ سمجھ کر پڑھئے کہ یہ آپ کی آخری نماز ہے کیوں کہ کوئی نہ کوئی نماز تو آخری ہونی ہی ہے ﴾

آپ ﷺ کی پہلی رکعت کے قیام کا اندازہ عام طور پر بقدر 30 آیات قرآنی اور دوسری رکعت کے قیام کا اندازہ اس کا آدھا تھا۔ آپ ﷺ سے فجر اور مغرب کی نماز میں سورہ طور (نمبر 52) پڑھنا (بھی) ثابت ہے (بخاری، مسلم)۔ آپ اپنی نماز کا جائزہ اس حدیث کی روشنی میں ضرور لیجئے کیوں کہ نماز مسنون طریقہ سے نہ پڑھی جائے تو وہ منہ پر مار دی جاتی ہے۔ ﴿(مزید پڑھئے ترجمہ وتفسیر (الماعون107: آیات 4 تا5)، (مریم19: آیت 59)﴾

﴿نوٹ: مسنون نماز پڑھنے کی تفصیل کے لئے پڑھئے ہماری کتاب
"1000 منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف" نماز کا بیان﴾

★ نماز پڑھنے کی سنتیں:

★ آپ ﷺ نے فرمایا:- "نماز اس طرح پڑھو جس طرح کہ تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے" (بخاری)۔ ● نیت کریں (بخاری)۔ ● قبلہ رخ کھڑے ہوں۔ (بخاری)

● پاؤں اپنی جسامت (باڈی) کے لحاظ سے کھولیں (بخاری)۔ ﴿وضاحت: آپ کے پیروں کا درمیانی فاصلہ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیانی فاصلہ کے برابر ہو﴾

● پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں (بخاری)۔ ● دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کی لو تک اٹھاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دائیں ہاتھ کی کلائی بائیں ہاتھ پر رکھیں (بخاری، مسلم)۔ ● ان 2 دعاؤں میں سے ایک پڑھیں یا دونوں پڑھیں:

① اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(ترجمہ) "اے اللہ، میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری فرما دیجئے۔ اے اللہ، مجھے میرے گناہوں سے سفید کپڑے کی طرح پاک وصاف کر دیجئے

اے اللہ، میرے گناہ برف، پانی اور اولوں سے دھو دیجئے۔" (بخاری)

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ

وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(ترجمہ) "آپ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہیں اے اللہ کریم، آپ کا نام بابرکت ہے آپ کی شان بلند ہے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔" (ابوداؤد)

● اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیں

(ترجمہ) "میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔"

● بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

(ترجمہ) "سب تعریف اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلہ کے دن (قیامت) کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کی نہیں جن پر غضب کیا اور نہ ہی گمراہوں کی۔" (آمین) ★ فرمانِ الٰہی ہے: "قرآن کریم میں سے جو حصہ بھی آپ کو یاد ہو پڑھیں۔" (المزمل 73: آیت 20) (کم از کم تین آیات پڑھیں)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع کریں اور رکوع میں دونوں ہاتھ مضبوطی سے گھٹنوں پر رکھیں۔ کمر سیدھی اور سر کمر کے برابر رکھیں، سر نہ کمر سے اونچا ہو اور نہ ہی نیچا۔ ﴿"اس طرح کہ پانی سے

بھرا ہوا گلاس کمر پر رکھ دیں تو پانی نہ گرے۔" (ابن ماجہ)﴾ پھر یہ کم از کم 3 مرتبہ پڑھیں:۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ "میرا عظیم رب پاک ہے۔" (بخاری)۔﴿وضاحت: حالت رکوع اور حالت سجود میں آپ ﷺ کو قرآن کی تلاوت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (مسلم)﴾

رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جائیں پھر یہ دعا پڑھیں:۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

(ترجمہ) "جس نے اللہ کی تعریف کی اللہ تعالیٰ نے سن لی۔ اے ہمارے رب، تعریف آپ ہی کے لئے ہے بکثرت ایسی تعریف جو شرک سے پاک اور برکت والی ہے۔" (بخاری)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے 7 اعضا (پیشانی، 2 ہاتھ، 2 گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیوں) پر سجدہ کریں (یعنی یہ سات اعضاء زمین پر لگیں) پھر یہ دعا کم از کم 3 مرتبہ پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

(ترجمہ) "میرا رب پاک ہے جو بلند و بالا ہے۔" (بخاری، ابن ماجہ)

﴿وضاحت: حالت سجود میں بازو زمین پر نہ بچھائیں اور نہ ہی کہنیاں پیٹ سے لگائیں بلکہ زمین اور پیٹ سے دور رکھیں۔ (بخاری، مسلم)﴾

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے پہلے سجدہ سے اٹھ کر اطمینان سے بیٹھ جائیں پھر یہ دعا پڑھیں

﴿دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(ترجمہ) "اے اللہ، مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما مجھے ہدایت اور رزق عطا فرما۔" (ابوداؤد، ترمذی)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدہ کی طرح اطمینان سے کریں پھر دوسرے سجدہ سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے اطمینان سے بیٹھ جائیں۔ (بخاری)

﴿وضاحت: پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدہ کے بعد بہت تھوڑی سی دیر بیٹھنے کو "جلسہ استراحت" کہتے ہیں (بخاری)۔ یہ ایک رکعت مکمل ہو گئی ہے اب دوسری رکعت کے لئے

سیدھے کھڑے ہوجائیں۔ دوسری رکعت سورہ فاتحہ سے شروع کریں اور پہلی رکعت کی طرح مکمل کریں ﴿ دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر التحیات (سلام) اور تشہد (گواہی) پڑھئے

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

(ترجمہ) ''زبانی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور بدنی عبادات (بھی) اور مالی عبادات (بھی) اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر، اے نبی (ﷺ) اور رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی اور برکتیں بھی۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندہ اور رسول ہیں۔'' (مسلم)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ۔'' تشہد میں اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو اپنی درمیانی انگلی پر رکھ کر حلقہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں کیوں کہ شہادت کی انگلی کو اٹھانا شیطان کو تیر مارنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔'' (مسلم، احمد)

پھر درود ابراہیمی علیہ السلام پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ترجمہ)''اے اللہ کریم ، رحمت بھیجئے محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت بھیجی تھی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک آپ تعریف کئے گئے بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ، برکت نازل فرمائیے محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل کی تھی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔ بے شک آپ تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں۔"

درود شریف کے بعد آپ جو چاہیں عربی میں دعا مانگ سکتے ہیں لیکن درج ذیل دعائیں نبی کریم ﷺ اکثر پڑھا کرتے تھے جو مختصر اور نہایت جامع ہیں:

★ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(ترجمہ) "اے اللہ کریم، بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، بہت زیادہ ظلم کیا اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے پس آپ مجھے اپنے خاص فضل سے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم کیجئے۔ بے شک آپ مغفرت کرنے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔" (بخاری)

★ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(ترجمہ) "اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں گناہ اور قرض سے۔" (بخاری، مسلم)

★ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کیجئے اور آخرت میں بھی اچھائیاں عطا کیجئے اور ہمیں آگ (جہنم) کے عذاب سے بچائیے۔" (البقرۃ 2: آیت 201)

پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

(ترجمہ) ”آپ (نمازیوں اور فرشتوں) پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔“ (ترمذی، ابوداؤد)

نماز کے بعد کے ذکر و اذکار

❶ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے تھے (بخاری، مسلم۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)۔❷ ”پھر رسولِ اکرم ﷺ 3 بار (آہستہ) آواز سے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہتے تھے اس کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(ترجمہ) ”اے اللہ، آپ سلامتی والے ہیں سلامتی آپ ہی سے حاصل ہوسکتی ہے۔ اے بزرگی اور بخشش کے مالک، آپ کی ذات بڑی بابرکت ہے۔“ (مسلم۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

❸ ”جس نے فرض نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہا تو اس کے سارے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، تو معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (مسلم)

﴿نوٹ: ایک حدیث میں 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بھی آیا ہے۔ (مسلم)﴾

❹ ”جس نے ہر فرض نماز کے بعد اٰیَةُ الْكُرْسِیْ (البقرہ 2: آیت 255) پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔“ (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ)

❺ ام المومنین جویریہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نبی کریم ﷺ صبح تشریف لے گئے تو وہ اپنے مصلّٰی پر بیٹھی ہوئی وظیفہ پڑھ رہی تھیں پھر آپ ﷺ چاشت کے بعد واپس آئے تو وہ اپنے مصلّٰی

پڑھ رہی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے 4 کلمے 3 مرتبہ کہے اگر ان کا وزن تمہارے اتنے طویل وظیفہ کے ساتھ کیا جائے تو وہ 4 کلمے وزن میں بڑھ جائیں گے وہ 4 کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ

وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(ترجمہ) ''پاک ہے اللہ اور تعریفیں ہیں اس کے لئے اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی ذات کی خوشنودی کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلموں کی سیاہی کے برابر۔'' (مسلم)

⓫ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد کسی سے بات کئے بغیر 7،7 مرتبہ یہ دعا پڑھ لے پھر اسی دن یا رات میں فوت ہو جائے تو وہ جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا:- اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے (جہنم کی) آگ سے محفوظ فرما۔'' (ابوداؤد)

نوافل نماز کا گھر میں ادا کرنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ❶ '' اے لوگو، اپنے گھروں میں (بھی) نماز پڑھا کرو، اس لئے کہ مرد کی افضل نماز وہ ہے جو اپنے گھر میں بھی پڑھے، سوائے فرض نماز کے۔'' (بخاری)

❷ ''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں (فرض) نماز ادا کر چکے تو اسے چاہیے کہ وہ (نفل) نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر میں بھی پڑھے، اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے کی وجہ سے گھر میں خیر و برکت نازل فرماتے ہیں۔'' (مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: فرض نماز مسجد میں باجماعت ادا کرنے کی تاکید ہے باقی نفلی نمازیں اور سنتیں گھر میں پڑھنا مستحب ہیں کیونکہ اس سے انسان ریاکاری سے بچتا ہے اور اس کے گھر میں برکتیں نازل ہوتی ہیں اور گھر والوں کو بھی نماز کی تلقین ہوتی ہے اگر کوئی وجہ ہو تو یہ نمازیں مسجد میں بھی ادا کر سکتے ہیں﴾

③ نبی کریم ﷺ جمعہ کے بعد مسجد سے واپس آتے اور گھر میں 2 رکعت سنت نماز پڑھتے۔ (مسلم)

④ نبی کریم ﷺ تہجد کی نماز اور فجر کی سنتیں گھر میں ہی پڑھا کرتے تھے پھر مؤذن آکر آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا تھا۔ (مسلم۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

⑤ ''تم اپنی نمازوں میں سے کچھ حصہ اپنے گھروں کے لئے رکھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ'' (بخاری، مسلم۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)۔ ﴿وضاحت: کچھ حصہ سے مراد نوافل اور سنتیں ہیں۔ جس گھر میں نوافل کی ادائیگی کا اہتمام نہیں ہوتا، وہ قبرستان کی طرح ویران ہوتا ہے جو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی رحمت سے بہت بڑی محرومی ہے﴾

نماز چاشت کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

① ''نمازِ چاشت (طلوع آفتاب کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد) کی 4 رکعت ادا کرنے والے کے دن بھر کے سارے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتے ہیں۔'' (ترمذی)

② ''نمازِ چاشت کی 2 رکعت پڑھنے سے بدن میں 360 جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جاتا ہے اور تمام گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔'' (مسلم)۔ ﴿نوٹ: طلوع آفتاب کے تقریباً ڈھائی گھنٹے بعد جو نفل ادا کئے جاتے ہیں انہیں نمازِ اوابین کہتے ہیں۔ (مسلم)﴾

نمازِ حاجت کا مسنون طریقہ

رسولِ کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم کو اللہ تعالیٰ یا کسی انسان سے کوئی ضرورت ہو تو اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پہلے (اچھا) وضو کرکے 2 رکعات نماز نفل پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیج کر یہ دُعا پڑھو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ ضرورت (جلد) پوری ہو جائے گی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ترجمہ) ''نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ جو بردبار و بزرگ ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں جو بڑے عرش کے پروردگار ہیں۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے ہی لئے ہے جو سارے جہاں کی پرورش کرنے والے ہیں۔ اے اللہ، آپ کی رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا بھی سوال کرتا ہوں جو آپ کی مغفرت کو لازمی کر دیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمان، میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو آپ کو پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑیئے۔'' (ترمذی)

نمازِ استخارہ کا مسنون طریقہ

نمازِ استخارہ کی فضیلت احادیث میں بہت زیادہ آئی ہے۔

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں: ''جو استخارہ کرلے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ ہی نقصان اٹھائے گا۔ استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت ہے استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے۔ آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اسی طرح نمازِ استخارہ سکھاتے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے تھے۔ استخارہ کی ترکیب یہ ہے کہ 2 رکعت نفل نماز پڑھ کر مندرجہ ذیل دعائے استخارہ مانگے اور ھٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ جس کام کے کرنے کا ارادہ ہو (مثلاً شادی جس سے کرنی ہو) اس کا نام لے۔ اگر عربی پڑھنے میں دشواری ہو تو دعا اپنی زبان میں مانگ لیجئے۔ استخارہ کسی سے کروانے کے بجائے خود کرنا مسنون ہے۔ دُعائے استخارہ یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ‌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کے علم کے ساتھ بھلائی مانگتا ہوں اور طاقت چاہتا ہوں آپ کی قدرت کے ذریعہ اور مانگتا ہوں آپ کا فضل عظیم کیونکہ آپ ہی قادر ہیں میں قادر نہیں ہوں اور آپ ہی جانتے ہیں میں نہیں جانتا، آپ (غیب کی باتیں) جاننے والے ہیں۔اے اللہ، آپ کے علم میں اگر یہ کام میرے دین و دنیا میں اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے اچھا ہو تو اس کو میرے لئے مقدر فرما دیجئے اور اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے پھر اس میں برکت دیں اور اگر آپ کے علم میں یہ کام اچھا نہیں ہو میرے دین و دنیا میں اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے، تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دیں اور میرے لئے بھلائی مقرر کر دیں جس جگہ بھی ہو۔ پھر مجھ کو اس سے خوش کر دیں۔'' (بخاری)

﴿ وضاحت: استخارہ میں خواب کا آنا ضروری نہیں استخارہ کے بعد جس طرف بھی اللہ تعالیٰ آپ کا دل پھیر دیں اس پر عمل کرنا شروع کر دیں۔کام شروع کرنے کے بعد اگر کام ٹھیک ہوتا چلا جائے تو بہتری ہے اور اگر اس کام میں کوئی رکاوٹ آ جائے تو اسے چھوڑ دیں۔ یہی اللہ رب العزت کا فیصلہ ہے۔خوش دلی سے قبول کیجئے۔اس لئے کہ فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرتے ہو حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو۔حقیقی علم تو اللہ (تعالیٰ) ہی کو ہے اور تم نہیں جانتے۔'' (البقرہ 2: آیت 216)﴾

نماز استسقا (بارش طلب کرنے) کا بیان

احادیثِ رسول اکرم ﷺ ہیں :- ❶ رسول اکرم ﷺ ایک دن نماز استسقا کے لئے مدینہ (شہری آبادی) سے باہر تشریف لے گئے اور بغیر اذان اور اقامت کے 2 رکعات نماز پڑھائیں پھر خطبہ دیا اور دعا کی اور رُخِ انور قبلہ کی جانب پھیر لیا اس وقت آپ ﷺ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے پھر چادر کو اُلٹ کر دایاں کنارہ بائیں جانب اور بایاں کنارہ دائیں جانب کیا۔(ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت : چادر کو اس لئے اُلٹ دیا تا کہ اللہ تعالیٰ زمین کی خشکی کو تر و تازگی میں بدل دے﴾ ❷ لوگوں نے قحط سالی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ عیدگاہ میں منبر رکھئے۔ چنانچہ عیدگاہ میں منبر رکھا گیا۔ آپ ﷺ صبح سورج نکلنے کے بعد ہی عیدگاہ تشریف لے گئے آپ ﷺ نے اللہ ربّ العزّت کی حمد و ثنا کی اور اللہ اکبر کہا، اس کے بعد لوگوں سے فرمایا:- ''تم نے قحط سالی کی شکایت کی ہے بارش کا زمانہ ختم ہو رہا ہے اور بارش ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔ ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے تمھیں حکم دیا ہے کہ تم دعا کرو اس نے قبولیت کا وعدہ کیا ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا:- ''سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو سارے جہاں کی پرورش کرنے والا ہے، نہایت مہربان بہت رحم والا، جزا کے دن کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں وہ جو چاہے کر ڈالے۔ اے اللہ، آپ ہی سچے معبود ہیں، آپ بے نیاز ہیں ہم سب آپ کے محتاج ہیں۔ اے اللہ، ہم پر بارش برسا اور ہمیں قوت دے۔'' اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو خوب اونچا اٹھا کر دعائیں کرتے رہے۔ پھر لوگوں کی طرف پیٹھ پھیر کر چادر کو اُلٹ دیا پھر لوگوں کی طرف منہ کر کے منبر سے اُترے اور 2 رکعات نماز پڑھائی۔ (ابوداود)

● رسول اکرم ﷺ نے نماز استسقا کی دونوں رکعات میں بلند آواز سے قرأت کی۔ (بخاری)

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کا بیان

★ اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا ایمان کا تقاضا ہے اور اچھے کاموں کی ترغیب اور برے کاموں کو مٹانا اس وقت بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ جب نیکی ختم ہو رہی ہو اور برائی پھیل رہی ہو۔

فرمانِ الٰہی ہے:-(ترجمہ) ❶ ''تم تمام امتوں میں سے بہترین ہو کیونکہ تم اچھائی کا حکم دیتے، برائی سے منع کرتے اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔'' (آل عمران 3: آیت 110)

❷ ''اور تم میں ایک ایسی جماعت (ضرور) ہونی چاہئے جو اچھائی کی دعوت دے، نیکی کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔'' (آل عمران 3: آیت 104)

❸ ''اور مومن مرد اور عورتیں (دینی لحاظ سے) ایک دوسرے کے (معاون اور) دوست ہیں، اچھائی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔'' (التوبہ 9: آیت 71)

❹ '' (لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا) اے بیٹے، نماز قائم کرو، اچھائی کا حکم دو، برائی سے منع کرو اور تمہیں جو بھی تکلیف پہنچے اس پر صبر کرو، یقیناً یہ (تمام کام) بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہیں۔'' (لقمان 31: آیت 17)

❺ ''ہم نے ان لوگوں کو نجات دی، جو برائی سے روکتے تھے اور ظالموں کو ہم نے سخت ترین عذاب میں مبتلا کر دیا، اس لئے کہ وہ نافرمان تھے۔'' (الاعراف 7: آیت 165)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ❶ ''جو تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو اپنے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں ہے تو زبان سے منع کرے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو (کم از کم) دل سے برا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے'' (مسلم)۔

❷ ''تم ضرور اچھائی کا حکم دو اور برائی سے روکو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ، تم پر اپنی طرف سے عذاب بھیج دے، پھر تم اس کو پکارو (لیکن) وہ تمہاری دعا قبول نہیں کرے۔'' (ترمذی)

❸ ''ظالم بادشاہ کے سامنے سچی بات کہنا افضل ترین جہاد ہے۔'' (احمد)

★ اچھائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے آداب:

❶ اصلاح کرنے والا خود اس پر عامل ہو اور جس بات سے منع کر رہا ہے، خود بھی اس کے قریب نہ جائے۔ فرمانِ الٰہی ہے:-(ترجمہ) ''اے ایمان والو، تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے ہو۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی ناراضگی کا باعث ہے کہ تم وہ کہو جو خود نہ کرو۔'' (الصف 61: آیات 2 تا 3)

❹ ہر مبلغ کو اچھے اخلاق کا مالک ہونا چاہئے، جو نرمی کے ساتھ نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے، اگر اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ اور نَهِيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ میں تکلیف پہنچے تو دل میں کدورت (رنجش) محسوس نہ کرے اور نہ ہی غصہ کا اظہار کرے بلکہ عفو اور درگزر سے کام لے۔ (بخاری)

❸ مبلغ جسے وعظ و نصیحت کرنا چاہتا ہے، پہلے اسے نیکی اور برائی کی پہچان کرائے، اس لئے کہ ہو سکتا ہے وہ نیکی اور برائی کو جانتا ہی نہ ہو، اس لئے سب سے پہلے برائی اور نیکی کی ضروری وضاحت کرنی چاہئے۔ ❹ برے کام جاننے کے لئے لوگوں کی جاسوسی نہ کرے، اسلام نے تو لوگوں کے عیوب چھپانے کا حکم دیا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اور تم خفیہ انداز سے ٹوہ نہ لگاؤ۔'' (الحجرات 49: آیت 12)

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:۔ ① ''(آپس میں ایک دوسرے کی) جاسوسی نہ کرو۔'' (بخاری)
② ''جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ کریم آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔'' (مسلم)۔ ❺ مبلغ کو چاہئے کہ وہ حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سب سے پہلے برائی کرنے والے کا ذہن اس قابل بنائے کہ وہ نیکی کو قبول کر سکے پھر حکمت و دانائی سے وعظ و نصیحت کرے۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ''اپنے رب کی طرف لوگوں کو حکمت و دانائی سے بلایئے۔'' (النحل 16: آیت 125)

نیند سے بیدار ہوتے وقت کی سنتیں

❶ نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملئے تاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے (شمائل ترمذی)۔ ❷ بیدار ہونے کے بعد اور بستر چھوڑنے سے پہلے یہ دعا پڑھئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(ترجمہ) ''تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں کہ جس نے ہمیں مارنے (سونے) کے بعد زندہ کیا (اٹھایا) اور اس کی طرف ہی (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے۔'' (بخاری، مسلم)

❸ ''جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو 3 مرتبہ اپنی ناک جھاڑ کر صاف کرے اس

لئے کہ شیطان ناک کے نتھنوں کی ہڈی پر رات گزارتا ہے۔'' (بخاری)

﴿وضاحت جھاڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نتھنے کو ایک انگلی سے بند کریں اور پھر دوسرے نتھنے سے ہوا زور سے باہر نکالئے۔ اسی طرح دوسرے نتھنے سے بھی ہوا باہر نکالئے۔ 3 دفعہ کیجئے﴾ ④ ''آپ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنا منہ (دانت اور زبان) مسواک سے خوب صاف کرتے تھے۔'' (بخاری، مسلم)

وضو کی سنتیں

① پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھئے پھر مسواک سے دانت (اور زبان بھی) صاف کیجئے پھر اپنے دونوں ہاتھ 3 مرتبہ دھویئے، پھر (منہ بھر کر) کلی کیجئے، ناک میں پانی زور سے چڑھایئے اگر روزہ نہ ہو ﴿اگر روزہ ہو تو ناک میں پانی بہت آہستہ سے چڑھایئے﴾ پھر اپنا چہرہ 3 مرتبہ دھویئے اس کے بعد دایاں ہاتھ کہنی سمیت 3 مرتبہ، اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی سمیت 3 مرتبہ دھویئے۔ پھر سر اور کانوں کا مسح کیجئے۔ مسح کے بعد اپنا دایاں پاؤں ٹخنہ سمیت 3 مرتبہ اور اسی طرح بایاں پاؤں ٹخنہ سمیت 3 مرتبہ دھویئے۔ (مسلم، ابوداؤد)

﴿وضاحت: زبان اور تالو بھی صاف کریں اس طرح کھانے کی جمی ہوئی تہہ صاف ہوجاتی ہے اور آپ بیماریوں سے محفوظ ہوجاتے ہیں﴾

② گھر سے وضو کر کے نماز کے لئے جانا افضل ہے۔ (بخاری)

③ رسول اکرم ﷺ وضو کرتے وقت ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرتے تھے۔ (ترمذی)

﴿وضاحت: ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کریں اور پاؤں کی انگلیوں میں خلال الٹے ہاتھ کی چھنگلی (سب سے چھوٹی انگلی) کے ساتھ کریں۔ یہ دونوں عمل وضو کا حصہ ہیں تاکہ انگلیوں کا درمیانی حصہ بھی خشک نہ رہے﴾

★ وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ ضرور پڑھئے آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر وہ کام جس کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھی جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔'' (ابوداؤد)

★ ''اس شخص کا وضو نہیں جو (شروع) میں بِسْمِ اللّٰہِ نہیں کہتا۔'' (ابوداؤد)

★ ''اس شخص کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں۔'' (ابوداؤد، دارمی)

● رسول کریم ﷺ جب وضو کرتے تو پانی کا ایک چلو لیتے اور اس کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے بھی داخل کرتے اس سے داڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے کہ مجھے میرے رب نے اسی طرح کا حکم دیا ہے (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)۔ ● ''قیامت کے دن میری امت کے لوگ ایسی حالت میں آئیں گے کہ وضو کے اثرات کی وجہ سے ان کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں چمکتے ہونگے تم میں سے جو شخص اس چمک اور روشنی کو زیادہ بڑھا سکتا ہو تو اسے ضرور بڑھا لے۔'' (بخاری)

﴿وضاحت: ہاتھ اور پاؤں کہنیوں اور ٹخنوں سے کچھ اوپر تک (تقریباً ایک انچ) دھونا باعث فضیلت ہے۔ کوشش کریں کہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کریں اور ہر وقت باوضو رہیں﴾

● ''جو شخص مکمل وضو کر کے مندرجہ ذیل کلمہ شہادت پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو جائے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(ترجمہ) ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندہ اور اس کے رسول ہیں'' (مسلم)۔ ترمذی شریف میں وَرَسُوْلُهٗ کے بعد مندرجہ ذیل دعا کا اضافہ بھی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل فرمالیجئے۔''

والدین کے حقوق

● والدین کے حقوق سے یہ مراد ہے کہ ان کی ہمیشہ اطاعت و خدمت کرو۔ جو کام کرنے کو کہیں اگر وہ کام اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کے حکم کے خلاف نہ ہوں تو اس کو خوشی خوشی کرو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ ان کی خدمت کرو گے تو دنیا میں

آرام اور آخرت میں جنت پاؤ گے اور اگر تکلیف دو گے تو دنیا اور آخرت میں تکلیف اٹھاؤ گے اور جب والدین سے بات کرو تو نیچی نظر کر کے اور نرم لہجہ سے کہو اور والدین کے حق میں ہمیشہ ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (بنی اسرائیل 17: آیت 24)

(ترجمہ) "اے میرے رب، ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے (مجھے بچپن میں) پالا۔"

﴿وضاحت: یہ دعا اولاد ماں باپ کی زندگی میں بھی کرے ترجیحا ہر نماز کے بعد﴾

❷ ایک شخص نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "تمہاری ماں" اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا "تمہاری ماں" پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا "تمہاری ماں" پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا "تمہارا باپ" (بخاری)۔ "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔" (نسائی)

❸ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور جہاد میں شریک ہونے کی اجازت چاہی آپ ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:- "ان کی خدمت کرو (تمہارا) یہی جہاد ہے۔" (بخاری، مسلم)

❹ ایک شخص اپنی والدہ کو کمر پر اٹھائے ہوئے طواف کرا رہا تھا اس نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں نے اس طرح خدمت کر کے اپنی والدہ کا حق ادا کر دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "ایک سانس (درد) کا بھی حق ادا نہیں ہوا۔" ﴿پڑھئے ترجمہ وتفسیر (بنی اسرائیل 17: آیت 24)﴾

﴿یعنی اس طرح بھی خدمت کر کے تم نے اس کے ایک سانس کا بھی حق ادا نہیں کیا۔ وہ سانس جو تمہاری ماں نے تمہاری پیدائش کے وقت تکلیف کی وجہ سے لیا تھا﴾

★ والدین کی تکریم:- فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

❶ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کو) "سلام کیا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا بے شک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔" (مریم 19: آیت 47)

❷ "جب وہ (اسماعیل علیہ السلام) ان کے ساتھ (چلنے پھرنے) دوڑنے (کی عمر) کو پہنچے تو

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ بیٹا، میں نے خواب میں تمہیں ذبح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ تم بتاؤ کہ تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابا جان، جو آپ کو حکم ہوا ہے اسے بجالائیں اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔" (الصّٰفّٰت 37: آیت 102)

● "اور اس (یوسف علیہ السلام) نے اپنے والد کو اٹھا کر اپنے پاس تخت پر بٹھادیا اور سب یوسف (علیہ السلام) کے آگے بے اختیار سجدہ (تعظیم) میں گر پڑے۔" (یوسف 12: آیت 100)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ● "اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو، جو اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پائے پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکے۔" (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

● "جو شخص اللہ رب العزت کی رضا کے لئے اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری میں صبح کرتا ہے اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اگر ماں باپ میں سے ایک ہے تو جنت کا ایک دروازہ کھولا جاتا ہے۔" (بیہقی، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

وراثت کا بیان

★ مسلمانوں میں مرنے کے بعد ایک دوسرے کا وارث ہونا قرآن وسنت سے ثابت ہے فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

● "جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تھوڑا ہو یا زیادہ اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی اور یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے حصے ہیں۔" (النسآء 4: آیت 7)

● "اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصوں کے برابر ہے" (النسآء 4: آیت 11)۔ ● "ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ جائیں اس میں ہم نے ہر ایک کے لئے وارث بنائے ہیں۔" (النسآء 4: آیت 33)

● "تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے تمہارے لئے اگر اولاد نہ ہو تو آدھا حصہ ہے اگر اولاد ہو تو چوتھائی حصہ ہے۔" (النسآء 4: آیت 12)

﴿مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر (النسآء 4: آیات 11 اور 176)﴾

★ وہ وجوہات جن کی وجہ سے وراثت نہیں مل سکتی:

فرمان رسول اکرم ﷺ ہے:

❶ ''کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔'' (بخاری۔عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

❷ ''قاتل (وارث) کو مقتول کی جائیداد سے کچھ نہیں دیا جائے گا۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❸ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ اپنے باپ کا وارث نہیں ہوگا اور نہ اس کا باپ اس کا وارث ہوگا البتہ وہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور ماں اس کی وارث ہوگی۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''اولاد صاحب بستر (بدعورت) کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر'' (یعنی رجم کیا جائے گا)۔ (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿پڑھیے ہماری کتاب ''وراثت کے مسائل مع حل شدہ مثالیں''﴾

ہاتھ، سر اور اشارہ سے سلام کرنے کا بیان

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو سلام کہہ کر داخل ہوا کرو یہ اللہ کی طرف سے بابرکت اور پاکیزہ تحفہ ہے۔'' (النور 24: آیت 61)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح سلام نہ کرو۔ ان کا سلام ہاتھوں اور اشارہ سے ہوتا ہے۔'' (نسائی عمل الیوم واللیلۃ۔عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: سلام کرتے وقت زبان سے کہیے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

(ترجمہ) ''تم پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی، رحمت اور برکت ہو۔''﴾

ہبہ کرنے اور تحفہ دینے کی سنتیں

★ ''ہبہ'' اور ''ہدیہ'' شرعاً مستحب ہیں۔ اس لئے کہ یہ ایک ایسی نیکی ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ترغیب دلائی ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ❶ ''تم ہرگز اچھائی نہیں حاصل کر سکتے جب تک کہ تم اپنی

پسندیدہ چیزیں (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔" (آل عمران 3: آیت 92)

❷ "تمہیں جب کوئی تحفہ دیا جائے تو تم اس سے اچھا تحفہ دو یا ویسا ہی تحفہ لوٹا دو۔" (النساء 4: آیت 86)

فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے:۔

❶ "ایک دوسرے کو تحفے دو۔ اس سے باہم محبت بڑھتی ہے اور مصافحہ کرو اس طرح تمہارے دل سے بغض نکل جائے گا۔" (مشکوٰۃ)

❷ "ہبہ (تحفہ یا صدقہ) دے کر واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے" (مسلم)۔ ❸ نبی کریم ﷺ ہدیہ قبول کرتے اور دیتے بھی تھے۔ (بخاری)

★ **ہبہ عمری کا بیان:۔** مسلمان اپنے بھائی کو یہ کہے "جب تک تم زندہ ہو میں تمہیں اپنا مکان یا باغ دیتا ہوں یا اپنے گھر کی رہائش یا اپنے باغ کی آمدنی دیتا ہوں۔" (یہ جائز ہے)

ہفتہ وار اپنا جائزہ لیں

ہر اتوار کو اپنا محاسبہ کیجئے قبل اس کے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا محاسبہ کرے۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب روزانہ اگر صحیح ہوں تو (+5) اور غلط ہوں تو (-5) نمبر دیں اور پھر ٹوٹل لگائیں۔ کوشش کریں کہ آپ کا ہر آنے والا دن گزشتہ دن سے بہتر ہوتا چلا جائے یعنی ہر دن آپ کے (+) نمبر زیادہ ہوں اور کل نمبر بھی (+) میں زیادہ ہوں۔

سوال نمبر 1:۔ کیا آج آپ نے نمازیں مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کیں؟ (مردوں کے لئے فقط) ہر نماز پڑھنے کے (+5) نمبر اور نہ پڑھنے کے (-5) نمبر لکھیے۔

سوال نمبر 2:۔ کیا آپ نے آج تمام نمازیں خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھیں؟

سوال نمبر 3:۔ (عورتوں کے لئے) کیا آپ نے آج ہر نماز وقت پر ادا کی؟

سوال نمبر 4:۔ کیا آج گھر اور دفتر کے کام کاج کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا؟

سوال نمبر 5:۔ کیا آج مختلف کام کرنے سے پہلے مسنون دعائیں پڑھیں؟

سوال نمبر 6:۔ کیا آج آپ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ پڑھا؟

سوال نمبر 7:- کیا آپ نے آج ترجمہ قرآن کے ساتھ تفسیر بھی پڑھی؟

سوال نمبر 8:- کیا آج ہر نماز کے بعد مسنون دعائیں اور وظائف پڑھے؟

سوال نمبر 9:- کیا آج آپ نے سنتیں اور نفل بھی پڑھے؟

سوال نمبر 10 :- شرک تو نہیں کیا ؟ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے مدد تو نہیں مانگی؟

اگر شرک کیا ہے تو فوراً توبہ کریں۔ اور پڑھئے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

سوال نمبر 11:- کیا آج آپ نے یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ جانتے ہوئے میں کسی کو آپ کا شریک ٹھہراؤں اور جو بات میں نہیں جانتا اس سے تیری بخشش طلب کرتا ہوں۔'' (احمد)

﴿نوٹ: جو شخص مندرجہ بالا دعا روزانہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے
چھوٹے اور بڑے ہر قسم کے شرک دور کر دیگے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ﴾

سوال نمبر 12:- کیا آج آپ نے رسول اکرم ﷺ کی کچھ احادیث کا ترجمہ پڑھا؟

﴿پڑھئے ہماری کتاب ''ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف''﴾

سوال نمبر 13:- کیا آج آپ نے لوگوں کو سلام کیا ہے خصوصاً ایسے لوگوں کو جن کو آپ جانتے بھی نہیں (ہر دفعہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہنے پر 10 نیکیاں، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہنے پر 20 اور جبکہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنے پر 30 نیکیاں ملتی ہیں)

سوال نمبر 14:- کیا آج آپ نے برے دوستوں سے دور رہنے کے بارے میں سوچا؟

سوال نمبر 15:- کیا آج آپ نے زیادہ ہنسنے اور زیادہ مذاق کرنے سے بچنے کی کوشش کی؟

سوال نمبر 16:- کیا آج آپ نے اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش طلب کی؟

سوال نمبر 17:- کیا آج آپ نے سچے دل سے شہادت کا سوال کیا ہے؟

فرمانِ رسول ﷺ ہے:-"جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کا سوال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کا درجہ عطا فرما دیتے ہیں۔ اگرچہ اسے اپنے بستر پر موت کیوں نہ آئے۔" (مسلم)

سوال نمبر 18:- کیا آج آپ نے مومن مَردوں اور مومن عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی ہے؟

سوال نمبر 19:- کیا آج آپ نے "اسلام" کی نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا؟

سوال نمبر 20:- کیا آج آپ نے کان، آنکھ، دل اور دیگر نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر کیا؟

سوال نمبر 21:- کیا آج آپ نے فقرا و مساکین پر کچھ صدقہ کیا؟

سوال نمبر 22:- کیا آج آپ نے غصہ ترک کیا؟

سوال نمبر 23:- کیا آج آپ تکبر اور بڑائی سے بچتے رہے؟

سوال نمبر 24:- کیا آج آپ گناہوں سے بچے بالخصوص: جھوٹ، غیبت، دل دکھانا، اپنی ڈیوٹی پوری نہ کرنا، کسی کو جانی یا مالی نقصان پہنچانا (رشوت، حق مارنا)؟

سوال نمبر 25:- کیا آج آپ نے کسی دینی بھائی کی زیارت کی یا اپنے رشتہ داروں سے ملے یا کسی کی ناراضگی دور کی؟

سوال نمبر 26:- کیا آج آپ نے اپنے اہل و عیال، بھائیوں، پڑوسیوں اور اپنے دیگر متعلقین کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا؟

سوال نمبر 27:- کیا آج آپ نے کسی کی خدمت کی؟ (پرندوں کے لئے کسی برتن میں دانہ پانی رکھا؟ کم از کم کسی برتن میں پانی تو رکھیں تاکہ پرندے پانی پی لیں)

سوال نمبر 28:- کیا آج آپ ماں باپ کے خدمت گار اور فرمانبردار رہے؟

سوال نمبر 29:- کیا آج مصیبت و پریشانی کے وقت آپ نے
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا؟

سوال نمبر 30:- کیا آج آپ نے پڑوسیوں کا خیال رکھا؟

سوال نمبر 31:- کیا آج آپ نے اپنے دل کو تکبر، ریاکاری اور بغض و حسد سے

پاک وصاف رکھا ہے؟

سوال نمبر 32:- کیا آج آپ نے اپنی زبان کو جھوٹ، غیبت وچغل خوری، جھگڑا لڑائی اور فضول باتوں سے محفوظ رکھا؟

سوال نمبر 33:- کیا آج آپ نے اپنے کھانے پینے، کمانے اور لباس و پوشاک کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کا ڈر اپنے دل میں پیدا کیا؟

سوال نمبر 34:- کیا آج آپ نے موت اور قبر کو یاد کیا؟

سوال نمبر 35:- کیا آج آپ نے قیامت کی ہولناکیوں کے بارے میں سوچا؟

سوال نمبر 36:- کیا آج آپ نے اللہ تعالیٰ سے 3 مرتبہ جنت کا سوال کیا؟

﴿نوٹ: ''جو شخص اللہ سے 3 مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے، جنت اس کے حق میں کہتی ہے کہ اے اللہ، آپ اسے جنت میں داخل کر دیں۔'' (ترمذی)﴾

سوال نمبر 37:- کیا آج آپ نے 3 مرتبہ جہنم کے عذاب سے پناہ مانگی؟

﴿نوٹ: ''جو شخص 3 مرتبہ جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہے، جہنم کہتی ہے کہ اے اللہ، آپ اسے جہنم سے بچالیں۔'' (ترمذی)﴾

نوٹ: ازراہ کرم ایک کاپی بنا کر ہر دن ان سوالات کے نمبر کاپی پر لکھتے جائیں تاکہ دوسرا دن گزشتہ دن سے بہتر ہوتا چلا جائے۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی اور آخر میں دن کا ٹوٹل کرلیں اس طرح پورے ہفتہ کے نمبر (+) آجائیں گے۔ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ہر کام کے اختتام کی دعا

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ (الصّٰفّٰت 37: آیات 180 تا 182)

(ترجمہ) ''آپ کا رب، جو بڑی عزت والا ہے، ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفات اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہیں۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مراقبہ موت

آخرت کی فکر کرنی ہے ضرور — جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور
عمر یہ ایک دن گذرنی ہے ضرور — قبر میں میت اترنی ہے ضرور
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے — کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے

آنے والی کس سے ٹالی جائے گی — جان ٹھہری جانے والی جائے گی
روح رگ رگ سے نکالی جائے گی — تجھ پہ ایک دن خاک ڈالی جائے گی
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے — کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے

کیسے کیسے گھر اجاڑے موت نے — کھیل کتنوں کے بگاڑے موت نے
پیل تن کیا' کیا پچھاڑے موت نے — سرو قد قبروں میں گاڑے موت نے
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے — کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے

تجھ کو غافل فکر عقبیٰ کچھ نہیں — کھا نہ دھوکہ، عیش دنیا کچھ نہیں
زندگی یہ چند روزہ کچھ نہیں — کچھ نہیں اس کا بھروسہ کچھ نہیں
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے — کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے

بشکریہ خواجہ عزیزالحسن مجذوب

اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کے طریقے

❶ تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں جب تک وہ خود بھی نیک عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کی بھی کوشش کرے

﴿مزید تفصیل کے لئے پڑھئے تفسیر (المآئدہ 5: آیات 78 تا 80)﴾

❷ ان کتب کو خرید کر اپنے دوستوں اور گھر کی قریبی مساجد میں فی سبیل اللہ تقسیم کریں۔ یہ کتابیں بہترین تحفہ بھی ہیں۔

❸ جب آپ کو اس کتاب سے استفادہ کی بدولت فائدہ ہو تو چند کتابیں فی سبیل اللہ ضرور تقسیم کریں تاکہ دوسروں کو بھی آپکی ذات و مال سے فائدہ ہو اور یہ عمل آپ کے لئے صدقۂ جاریہ ہو جائے اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا ثواب منقطع ہو جاتا ہے۔ لیکن تین اعمال کا ثواب اسے مسلسل ملتا رہتا ہے:

① صدقہ جاریہ ﴿مثلاً کنواں بنوانا، مسجد و مدرسہ تعمیر کروانا﴾

② فائدہ مند علم ﴿دین پڑھنا پڑھانا، علم آگے پہنچانا مثلاً قرآن و حدیث کی کتب فی سبیل اللہ تقسیم کرنا﴾

③ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے"۔ (مسلم)

نہایت اہم

کتب درکار ہوں تو رجسٹرڈ پارسل طلب کریں جس کیلئے رقم بذریعہ منی آرڈر پیشگی ارسال کریں۔ ڈاک خرچ بہ ذمہ خریدار ہے۔ کتب کی قیمت یا زرِ تعاون کے لئے نقد رقم ہرگز ہرگز بذریعہ ڈاک یا کوریئر (Courier) روانہ نہیں کریں۔ راستہ سے غائب ہو جاتی ہے جس کیلئے ادارہ ذمہ دار نہیں ہے۔ صرف اور صرف بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال کریں یا خود تشریف لائیں۔ (ادارہ)

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

1 بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اُردو) 2 40 دن میں گھر بیٹھے
قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے 3 قُرآن کریم (عربی) 4 مختصر تفسیر ابن کثیرؒ
5 مختصر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن کثیرؒ 6 قُرآن کریم مع آسان اُردو ترجمہ
7 ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف 8 ایک ہزار
منتخب احادیث ماخوذ از مُسلم شریف 9 ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف
10 آپؐ کے لیل ونہار 11 بیماریاں، اِن کا عِلاج مع طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
اور آپ کی مشکلات کا حل 12 سہل وآسان عمرہ و حج 13 دنیاوی تفکرات اور آخرت
میں کامیابی کے لئے 14 اولاد کی تربیت 15 عورتوں کے مسائل

الاعلام الاسلامی
ICT ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے:

کراچی کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32210209 / 32627369

دفتری اوقات: صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل: بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamisforall.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور F/1، رحمان پلازہ-4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36367338 / 36366207

اسلام آباد المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر 10-B، بلاک 4-B
مرکز F-8، اسلام آباد فون: 2261356